رجسٹرڈ سی نمبر 12 — قیمت 10 روپے

MEMBER OF APNS — A.B.C Certified

کوئٹہ اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونے والا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ عوام کوئٹہ — DAILY AWAM QUETTA

ایڈیٹرانچیف وسیم احمد

جلد 38 | پیر | 29 ربیع الثانی | 1448ھ | 12 اکتوبر 2026ء | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255 | شمارہ 90

کے پی حکومت نے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا، یہ دوبارہ پاکستان کو تباہی کے دہانے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، شہباز شریف

اس سے زیادہ ملک دشمنی کی کوئی اور حرکت نہیں ہوسکتی، قانون اپنا راستہ اپنائے گا اور ہر صورت اپنائے گا، پی ٹی آئی کے ساتھ خلوص نیت سے بات چیت ہوئی، کے پی حکومت بار بار حالات خراب کرنا چاہتی ہے، وزیراعظم

باب المندب میں خونی کھیل کھیلا جارہا ہے، حوثیوں کی کارروائیاں انتہائی خطرناک ہیں، پاکستان سعودی عرب کے خلاف جارحیت برداشت نہیں کرے گا، جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ کے پی حکومت نے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا، یہ دوبارہ پاکستان کو تباہی کے دہانے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، اس سے زیادہ ملک دشمنی کی کوئی اور حرکت نہیں ہوسکتی، قانون اپنا راستہ (بقیہ نمبر 36 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد کے ریڈ زون میں سکیورٹی کے سخت انتظامات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام (بقیہ نمبر 40 صفحہ 6 پر)

خیبر پختونخوا میں دو برس میں دہشتگردی میں 195 فیصد اضافہ کا انکشاف

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی دو اہم خصوصی سکیورٹی رپورٹس پیش

اسلام آباد (این این آئی) خیبر پختونخوا میں حالیہ دو برس کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ وزیراعظم کی زیر صدارت (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6 پر)

وزیراعظم کی ریاض پر حوثی حملے کی مذمت، سعودی خودمختاری کے تحفظ کا عزم

شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشتگردی کی گھناؤنی کارروائی ہے، عالمی برادری کو ایسے اقدامات کی غیر مشروط مذمت کرنی چاہیے، دفتر خارجہ

پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور دفاع کیلئے اپنے پختہ عزم کے ساتھ مملکت کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا، وزارت خارجہ کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت اور حملے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6 پر)

سابق وزیراعظم نواز شریف لندن پہنچ گئے، ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام

نواز شریف نجی ایئرویز کی پرواز کے ذریعے لندن پہنچے، طبی معائنے کا امکان

لندن (این این آئی) سابق وزیراعظم پاکستان اور مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق نواز شریف نجی ایئرویز (بقیہ نمبر 37 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی جنگ نہیں سمجھنا چاہیے، میر سرفراز بگٹی

موجودہ حکومت کی ترجیحات میں تمام علاقے اور عوام برابر ہیں اور ترقیاتی عمل میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام، قبائلی تنازعات کے پائیدار حل، تعلیم وصحت کی بہتری اور محروم علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قبائلی جھگڑوں کو قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے جبکہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی جنگ نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال ان علاقوں کو خصوصی ترجیح دی جائے گی جہاں گزشتہ ادوار میں ترقیاتی کام نہیں ہوئے اور تمام علاقوں اور لوگوں کو یکساں اہمیت دی جائے گی ڈیرہ بگٹی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان (بقیہ نمبر 41 صفحہ 6 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی، گورنر راج نافذ، انتظامی امور چلانے کیلئے 11 رکنی ایڈوائزری کونسل قائم

وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا، مشیران، معاونین خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری چھوڑ دیں گے

آرٹیکل 246 کے تحت فوج تعینات، شہریوں کے جان و مال، سرکاری تنصیبات کی سیکورٹی فوج کے ذمے ہوگی

صدر مملکت نے وزیراعظم کی سفارش پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کردی، گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے تفویض کردہ صوبائی حکومتی امور انجام دے سکیں گے، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اختیارات پارلیمان یا اس کے اختیار کے تحت استعمال کیے جائیں گے

وزیراعظم ہاؤس کے باہر سیکورٹی کے سخت انتظامات، خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے دہشتگردی کے خاتمے کی بجائے دہشتگردی کے خلاف جنگ سے دانستہ لاتعلقی تشویشناک ہے، کابینہ اراکین، امن وامان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا، ایوان صدر

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم شہباز شریف کی سفارش پر خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کردی۔ گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے تفویض کردہ صوبائی حکومتی امور انجام دے سکیں گے، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اختیارات پارلیمان یا اس کے اختیار کے تحت استعمال کیے جائیں گے۔ (بقیہ نمبر 43 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کے لیے ایڈوائزری کونسل قائم کردی ساتھ ہی خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈویلپمنٹ سیکریٹریٹ قائم کرنے کا حکم بھی دے دیا اس حوالے سے وفاقی حکومت نے حکم نامہ نمبر 1/2026 جاری کر دیا جو کہ 11 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ آئینی اعلان کی روشنی میں جاری کیا گیا ہے (بقیہ نمبر 42 صفحہ 6 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، صورتحال بہت خراب ہے، وفاقی وزراء

دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں، دہشت گردی ہمارا ایشو ہے

کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جاسکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے، محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ

آئین میں واضح ہے یہاں امن وامان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کرسکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، عطاء اللہ تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں، دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جاسکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے آئین میں واضح ہے یہاں امن وامان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کرسکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی (بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر)

یہ ایمرجنسی بھی ہے اور گورنر راج بھی لگایا گیا ہے، ماہر قانون اشتر اوصاف

اسلام آباد (این این آئی) ماہر قانون اشتر اوصاف نے کہا ہے کہ آئین کا آرٹیکل 232(1) ایمرجنسی سے متعلق ہے اور آرٹیکل 234(1) میں گورنر راج کا ذکر ہے لہذا ان (بقیہ نمبر 44 صفحہ 6 پر)

مولانا فضل الرحمان کی ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت، قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت، قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار (بقیہ نمبر 45 صفحہ 6 پر)

کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام، 12 خوارج ہلاک، صوبیدار نائب شہید

پاکستانی ریاست کی تحمل، احتیاط اور ذمہ دارانہ رویے کو اگر غیر قانونی اور غیر نمائندہ افغان طالبان حکومت ہماری کمزوری سمجھتی ہے تو یہ اس کی سنگین حماقت ہے، صدر

پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، ملکی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، شہباز شریف کا بیان

راولپنڈی/اسلام آباد (این این آئی) کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کر دیا گیا، فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

اسد قیصر کی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی مذمت

صوبے کے آئینی حقوق پر ڈاکہ ہے، جو نامنظور ہے، ہم اپنی آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے، سابق سپیکر

اسلام آباد (این این آئی) سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صوبے کے آئینی حقوق پر ڈاکہ ہے، جو نامنظور ہے! ہم اپنی آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ سابق سپیکر (بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر)

روزنامہ عوام
کھیلوں کی دنیا
انچارج شجاع

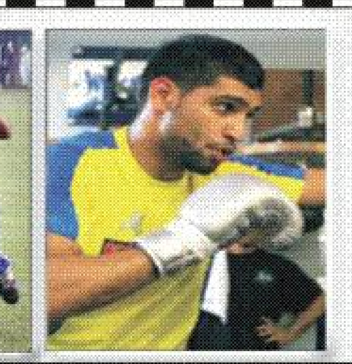

دوسرا ٹی ٹونٹی پاکستان نے سری لنکا کو شکست دیکر سیریز میں برتری حاصل کر لی

پاکستان کی جانب سے عمران رندھاوا نے 3 اور سلمان مرزا نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ صائم ایوب اور ابرار احمد نے ایک ایک وکٹ حاصل کی

سری لنکا کی جانب سے ایشان ملنگا، تھیکشانا اور داسن شناکا نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔216 رنز کے ہدف کے جواب میں سری لنکا کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 133 رنز بنا سکی

راولپنڈی پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں قومی ٹیم کے کھلاڑی وکٹ حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 82 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی فیصلہ کن برتری حاصل کرلی۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 215 رنز بنائے۔ معاذ صداقت نے 51 گیندوں پر 96 رنز کی اننگز کھیلی، ان کی اننگز میں 6 چوکے اور 7 چھکے شامل تھے۔ کپتان صاحبزادہ فرحان نے 4 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے 44 گیندوں پر 73 رنز بنائے۔ دوسرا ٹی ٹونٹی: پاکستان نے سری لنکا کو شکست دیکر سیریز میں فیصلہ کن برتری حاصل کرلی۔ ان کے علاوہ فخر زمان نے 22 اور حسن نواز نے 19 رنز کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے ایشان ملنگا، تھیکشانا اور داسن شناکا نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔216 رنز کے ہدف کے جواب میں سری لنکا کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 133 رنز بنا سکی۔ سری لنکا کی جانب سے مہیش تھیکشانا نے 32، چمندو وکرماسنگھے نے 29، کمیندو مینڈس نے 23 اور سنتھ جے سوریا نے 22 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کی جانب سے عمران رندھاوا نے 3 اور سلمان مرزا نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ صائم ایوب اور ابرار احمد نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ تین میچوں کی سیریز میں پاکستان کو دو صفر کی فیصلہ کن برتری حاصل ہوگئی ہے۔

راولپنڈی پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں قومی ٹیم کے بیٹر شاٹ کھیلتے ہوئے

قومی فٹ بال کوچ سجاد محمود عمرہ کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب پہنچ گئے

جدہ (این این آئی) پاکستان فٹ بال فیڈریشن کے ڈائریکٹر (کوچ اینڈ ایجوکیشن) اور فٹ بال کے قومی کوچ سجاد محمود عمرہ کی ادائیگی کے لئے گزشتہ روز جدہ، سعودی عرب پہنچ گئے۔

کینیا کے اولمپک چیمپئن ایلیوڈ کیپچوگے نے میلبرن میراتھون جیت لی

ایلیوڈ کیپچوگے نے 2 گھنٹے، 9 منٹ اور 10 سیکنڈ میں مقررہ فاصلہ طے کیا، ایلیوڈ کیپچوگے نے دو سیکنڈز کے فرق سے میلبرن میراتھون کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا، رپورٹ

نیروبی (این این آئی) کینیا کے دو مرتبہ اولمپک چیمپئن ایلیوڈ کیپچوگے نے میلبرن میراتھون جیت لی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایلیوڈ کیپچوگے نے 2 گھنٹے، 9 منٹ اور 10 سیکنڈ میں مقررہ فاصلہ طے کیا، ایلیوڈ کیپچوگے نے دو سیکنڈز کے فرق سے میلبرن میراتھون کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ 41 سالہ کیپچوگے کی میراتھون میں یہ 17 ویں فتح ہے، ایلیوڈ کیپچوگے نے تین برس کے وقفے کے بعد کسی میراتھون میں کامیابی حاصل کی، ایلیوڈ کیپچوگے نے آخری مرتبہ 2023 میں برلن میراتھون میں کامیابی حاصل کی تھی۔ ایلیوڈ کیپچوگے کے مطابق میرا جسم اب بھی بہترین کارکردگی دکھانے کے قابل ہے، اگلی نسل کے ایتھلیٹس کا مقابلہ کرسکتا ہوں، عمر رسیدہ ایتھلیٹس اب بھی مقابلہ کر رہے ہیں، نوجوانوں کے ساتھ دوڑ کر خوشی ہوتی ہے۔ آسٹریلیا کے تھامس ڈوکاٹو نے 2 گھنٹے 10 منٹ 35 سیکنڈ میں ریس مکمل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ آسٹریلیا کے ہی ریس ایڈورڈز 2 گھنٹے 14 منٹ 33 سیکنڈ کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ نیوزی لینڈ کی کیملی فرنچ نے خواتین کی ریس 2 گھنٹے 28 منٹ 25 سیکنڈ میں جیت لی، آسٹریلیا کی سینیڈ ڈائیور نے 2 گھنٹے 28 منٹ 49 سیکنڈ کے ساتھ دوسری جبکہ آئرلینڈ کی نکولا شیریڈن نے 2 گھنٹے 29 منٹ 13 سیکنڈ میں ریس مکمل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

پاکستان ہاکی کا بگڑا نظام درست کرنے کیلئے وقت درکار ہے، صدر ہاکی فیڈریشن

کئی دہائیوں سے قومی ہاکی درگرگوں کا شکار ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر ذمہ داری سنبھالی ہے، محی الدین وانی

پاکستان میں گراس روٹ لیول پر اسکولوں اور کالجز کو فوکس کیا جا رہا ہے، مختلف ایج گروپس کیلئے غیرملکی کوچز لگائے ہیں تاکہ عالمی ہاکی سے ہمارے کھلاڑیوں کو آگاہی حاصل ہو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین وانی نے کہا ہے کہ پاکستان ہاکی کا بگڑا ہوا نظام درست کرنے کیلئے وقت درکار ہے، کئی دہائیوں سے قومی ہاکی درگرگوں کا شکار ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر ذمہ داری سنبھالی ہے، کوشش ہے کہ تمام فریقین کو بیٹھا کر پاکستان ہاکی کی بہتری کیلئے کام کیا جائے، اس کیلئے ہاکی منتظمین، کھلاڑیوں اور اس ہاکی کو لورز سب کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایک انٹرویو میں محی الدین وانی نے کہا کہ ماضی میں پاکستان کھیلوں میں نمایاں مقام رکھتا تھا یہ حقیقت ہے کہ اس وقت کھیلوں کے حوالے سے ہم کافی پیچھے ہوگئے ہیں مجھے جو ذمہ داریاں دی گئی ہیں انہیں احسن طریقے سے ادا کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ ایشین گیمز میں بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے نام نہاد ذمہ داروں کو احتساب کے کٹہرے میں لانے، پاکستان سے غیرمعروف افراد کو کھیلوں کے نام پر غیرممالک کا جوائے ٹرپ کرانے، پانچ سے زائد کھیلوں کی تنظیمیں چلانے والے نوشاد احمد کے حوالے سے دیے گئے لیٹر پر سیکرٹری آئی پی سی نے پاکستان اسپورٹس بورڈ سے وضاحت طلب کرلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بتایا گیا کہ عالمی اور ایشیائی مقابلوں میں شرکت محض رسمی کارروائی اور سیر سپاٹے سے زیادہ کچھ نہیں، ایک کھیل میں باپ بیٹی کی کھلاڑی اور آفیشل کے طور پر شرکت، عمر رسیدہ کھلاڑیوں کی شمولیت اور ایک فیڈریشن کے عہدے دار کا بطور کھلاڑی ٹیم میں شامل ہونا اس کی واضح مثالیں ہیں۔ محی الدین وانی نے کہا کہ ایک زمانہ تھا پاکستان کے پاس پانچ پانچ ٹائٹل تھے، اس بات کو بھی 30 سال ہوگئے تو اب آگے کی طرف چلنا چاہیے، وہ گلوری 1994 کے بعد تو نہیں رہی، اس کے بعد ہماری ہاکی کے کئی دفعہ تجزیے ہو چکے ہیں کہ آپ نے انویسٹمنٹ نہیں کیا اسپورٹس میں انفرااسٹرکچر میں، پورے پاکستان میں اس کو پھیلانے میں، پھر جونیئر اسکولز آئی تھی دنیا بھر میں اب اسکلز سے زیادہ فٹنس پر توجہ ہوگئی ہے، ہمارے ملک میں آپ نے بچوں کی فٹنس پر توجہ نہیں دی، تیسری بات یہ تھی کہ اب فٹنس کے علاوہ ڈائٹ جس پر زیادہ فوکس کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کیلئے بڑی ضروری ہے، نئے رولز آگئے ہیں، اس کی تشریح ہو رہی ہے، نئی ٹیکنالوجی آگئی ہے، کمپیوٹرز آگئے ہیں، اینالسٹ آگئے، ویڈیو اینالیسز آگیا، یہ ساری چیزیں ضروری تھی۔ یورپینز نے یہ سب چیزیں ایڈاپٹ کر لیں، ہم پیچھے رہ گئے لیکن ہم مایوس نہیں ہیں اللہ تعالیٰ کرے بہتری آئے، لیکن ایک اور بات ہے کہ آپ جیتنے کو ہی کھیل کیوں سمجھتے ہیں۔

سپین، تماشائیوں کا انوکھا احتجاج، کاغذ کے جہاز پھینک کر میچ ختم کروا دیا

رونالڈو اپنے ہی ساتھی کھلاڑی سادیو ماکا گول چوری کرنے کا الزام

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کلی کینٹ کچلاک میں فٹبال ٹورنامنٹ کے اختتام پر ونر اور رنر اپ و دیگر کو ٹرافیاں اور شیلڈ تقسیم کر رہے ہیں

پنجاب ہڑپہ قومی انڈر 17 چیمپئن شپ بن گیا

نو تعمیر شدہ جناح اسٹیڈیم کے فٹسال گراؤنڈز میں پہلی شی لیگ کا آغاز

15 ویں کیلیکس بوائز انڈر گرلز فٹ بال چیمپئن شپ 28 اکتوبر سے کراچی میں شروع ہوگی

سائیکلس پنجاب جونیئر ٹینس چیمپئن شپ لاہور میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی

(ٹرپل کراؤن) اپنے نام کر لیے۔ دیگر فائنلز میں بوائز انڈر 18 کا ٹائٹل امیر مزاری نے جیتا جبکہ گرلز انڈر 18 میں بسمل ضیا فاتح رہیں، اسی طرح گرلز ڈبلز کا ٹائٹل بسمل ضیاء اور خدیجہ خلیل کی جوڑی نے اپنے نام کیا، سینئرز 55 پلس ڈبلز میں رشید ملک اور عارف فیروز کی جوڑی کامیاب رہی۔ اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی سیکرٹری اسپورٹس پنجاب ... صدر رشید ملک نے بھی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ مولانا فضل الرحمٰن نے یقین دلایا کہ حکومتِ پنجاب اور اسپورٹس بورڈ پنجاب ٹینس کے فروغ اور ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ انہوں نے صوبائی حکومت کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ باصلاحیت کھلاڑیوں کی مدد کی جائے گی تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔

پاکستان انٹرنیشنل و یٹرن فٹ بال فیڈریشن کی حاجی عبدالستار کو مبارکباد

... گولڈ میڈلسٹ حاجی عبدالستار کو نیشنل انڈر 17 فٹ بال ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ واضح رہے کہ حاجی عبدالستار نے 1989 میں اسلام آباد کے جناح سٹیڈیم میں کھیلی گئی ساؤتھ ایشین گیمز کے فٹ بال ایونٹ میں بنگلہ دیش کے خلاف گول کر کے پاکستان کو پہلی بار گولڈ میڈل دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

... ہے، خصوصاً آئندہ سال ہونے والے فیفا انڈر 15 گرلز ورلڈ کپ اینڈ فیسٹیول جیسے بین الاقوامی یوتھ مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کی تیاری میں مدد دینا۔ اسلام آباد مرحلے کے افتتاحی مقابلے میں سنسنی خیز کھیل دیکھنے میں آیا، جہاں جونیئرز کیٹیگری میں مڈفیلڈ ایف سی نے وائبرنٹ ایف سی کو 4 کے مقابلے میں 5 گول سے شکست دی، جبکہ سینئرز کے دوسرے میچ میں فٹبال فیکٹری نے ہنزہ سٹی کو 3 کے ... زینب اور حیا نے دو، دو گول کیے جبکہ وائبرنٹ کی عنایہ اور سمر نے بھی دو، دو گول اسکور کیے۔ پاکستان کی بین الاقوامی فٹسال کھلاڑی علینہ اصفہانی نے اسلام آباد سٹی کی جانب سے شاندار کامیابی میں چار گول کیے، جبکہ فاطمہ اور مریم نے دو، دو گول اسکور کیے۔ دوسری جانب فٹبال فیکٹری کی آئینہ نے ہیٹ ٹرک کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو تین قیمتی پوائنٹس دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔

اسلام آباد، پاکستان میں پرتگال کے سفیر پالو گیڈز ڈومنگیوز اسلام آباد کلب پولو گراؤنڈ میں ٹوئن سٹی چیلنج کپ پولو میچ کے بعد فاتح ٹیم کے کپتان کو ٹرافی دے رہے ہیں

چکوال ولیو چستان کے رائزرز پروگرام اور بی آر ایس پی کا مشترکہ تعاون جاری

کبھی کسی مذہب کی توہین کرنے والی بات نہیں کہی، عرفان پٹھان

سابق کھلاڑی عرفان پٹھان کا سوشل میڈیا پر اپنے نام سے جھوٹی خبریں پھیلائے جانے پر افسوس کا اظہار

حیدرآباد (این این آئی) بھارتی کرکٹ کے سابق کھلاڑی عرفان پٹھان نے سوشل میڈیا پر اپنے نام سے جھوٹی خبریں پھیلائے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ انہوں نے کبھی کسی مذہب کی توہین کرنے والی بات نہیں کہی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق عرفان پٹھان نے مداحوں سے اپیل کی کہ ان سے منسوب بیانات پر یقین نہ کریں اور ایسی خبروں کو دوسروں تک پہنچانے سے پہلے ان کی سچائی کی تصدیق کرلیں۔ عرفان نے انسٹاگرام پر کہا کہ بعض افراد محض ویوز حاصل کرنے کے لئے ان کا نام استعمال کرتے ہوئے بے بنیاد خبریں پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر کسی ثبوت کے ان کے نام سے فرضی خبریں نشر کی جارہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر کوئی خبر براہ راست ان کی جانب سے جاری نہیں کی گئی ہے تو اس پر یقین نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے نہ کبھی اپنے مذہب کے خلاف اور نہ ہی کسی دوسرے مذہب کے بارے میں غلط بات کہی ہے عرفان نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے الزامات پر یقین کرنے یا انہیں دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے سے پہلے حقائق کی تصدیق ضرور کی جائے۔

پنجاب ہڑپہ نے قومی انڈر 17 فٹبال چیمپئن شپ جیت لی

فائنل میں کے پی ہمالیاز کو شکست، یاور حسین نے انعامات تقسیم کئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فٹبال فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقدہ نیشنل انڈر 17 فٹبال چیمپئن شپ کے فیصلہ کن معرکہ میں پنجاب ہڑپہ نے سنسنی خیز فائنل میں کے پی کے ہمالیاز کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر شکست دے کر چیمپئن شپ ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ جناح اسٹیڈیم اسلام آباد میں ہفتے کو کھیلا گیا فائنل مقررہ وقت تک 1-1 سے برابر رہا، جس کے بعد فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ہوا جس میں پنجاب ہڑپہ نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان سپورٹس بورڈ کے ڈائریکٹر جنرل یاور حسین اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی تھے جنہوں نے پی ایف ایف کے نائب صدر ذکا اللہ اور سی ای او شاہد کھوکھر کے ہمراہ کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ اس سے قبل سندھ انڈس نے بلوچستان ہنگول کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 6-1 سے شکست دے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

سنجو سیمسن کی دھواں دار اننگز، کوہلی اور یووراج کے ریکارڈز برابر کر دیے

سنجو سیمسن کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت بھارت نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 249 رنز اسکور کیے

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے ویرات کوہلی اور یووراج سنگھ کے ریکارڈز برابر کردیے۔ سیمسن نے محض 41 گیندوں پر 82 رنز بنائے جس میں 9 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔ ان کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت بھارت نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 249 رنز اسکور کیے تاہم ان کی عمدہ اننگز بھی بھارت کو شکست سے نہ بچاسکی اور ویسٹ انڈیز نے ہدف حاصل کرکے 6 وکٹوں سے کامیابی سمیٹ لی۔ سیمسن نے صرف 21 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کی اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تیز ترین ففٹی بنانے والے بھارتی بلے باز ویرات کوہلی کے ریکارڈ کی برابری کی۔ بھارت نے پاور پلے میں ایک وکٹ پر 79 رنز بنائے جو ویسٹ انڈیز کیخلاف اس فارمیٹ میں اس کے بہترین پاور پلے اسکور کا ریکارڈ ہے۔ اس کے علاوہ سیمسن نے 200 یا اس سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے پانچ نصف سنچریاں بنا کر یووراج سنگھ کا ریکارڈ بھی برابر کردیا۔ اس فہرست میں سوریا کمار یادیو 13 اور ابھیشیک شرما 12 نصف سنچریوں کے ساتھ آگے ہیں۔

پشاور انڈر 21- گیمز کے لئے آرچری ٹیم کے چناؤ کے سلسلہ میں دو روزہ اوپن ٹرائلز (آج) سے شروع ہونگے

پشاور (این این آئی) پشاور انڈر 21- گیمز کے لئے آرچری ٹیم کے چناؤ کے سلسلہ میں دو روزہ اوپن ٹرائلز (آج) پیر سے پشاور سپورٹس کمپلیکس، پشاور میں ہونگے۔ خیبر پختونخوا آرچری ایسوسی ایشن کی جنرل سیکرٹری سارہ خان نے بتایا کہ ٹرائلز کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور 12 اکتوبر کو مردوں کے جبکہ 13 اکتوبر کو خواتین کے ٹرائلز منعقد ہونگے۔ ٹرائلز روزانہ دن 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جاری رہیں گے اور ٹرائلز میں کیم جنوری 2026 کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑی حصہ لینے کے مجاز ہونگے، منتخب ٹیم آئندہ ماہ 23 سے 26 نومبر تک کھیلی جانے والی پشاور انڈر 21- گیمز میں شرکت کرے گی۔

سندھ حکومت کا خصوصی کھلاڑیوں کے لیے 50 ہزار روپے انعام کا اعلان

ڈسٹرکٹ ویسٹ انٹر کلب اینڈ پیرا تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں 100 سے زائد خصوصی بچوں کی شرکت

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت نے خصوصی بچوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھانے، ان کی صلاحیتیں اجاگر کرنے اور انہیں یکساں مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے نمایاں کارکردگی دکھانے والے خصوصی کھلاڑیوں کے لیے 50 ہزار روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ کھیل و امور نوجوانان سندھ کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ ویسٹ انٹر کلب اینڈ پیرا تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2026 منعقد ہوئی، جس میں سیکریٹری کھیل و امور نوجوانان سندھ منور علی مہیسر نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ مقابلوں میں 100 سے زائد خصوصی بچوں نے حصہ لیا، جبکہ رکن سندھ اسمبلی آصف موسیٰ، ڈائریکٹر کھیل اسد اسحاق، ڈی ایس او ویسٹ محمد عثمان اور دیگر شخصیات بھی تقریب میں موجود تھیں۔ اس موقع پر منور علی مہیسر نے کہا کہ خصوصی بچوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں مناسب مواقع، حوصلہ افزائی اور سرپرستی فراہم کر کے کھیلوں کے میدان میں نمایاں مقام دلایا جاسکتا ہے۔ وزیر کھیل و امور نوجوانان سندھ سردار محمد بخش مہر کی ہدایات پر صوبائی حکومت خصوصی کھلاڑیوں کی سرپرستی، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور کھیلوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ چیمپئن شپ میں پاکستان کی بین الاقوامی پیرا ایتھلیٹ سائرہ نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سیکریٹری کھیل نے سائرہ سمیت دیگر نمایاں کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 50 ہزار روپے انعام دینے کا اعلان کیا۔

کرسٹیانو رونالڈو کیریئر کے 1000 گولز کے قریب، تعداد 980 ہوگئی

ریاض (این این آئی) عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اپنے پیشہ ورانہ کیریئر میں 1000 گولز مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے، ان کے کیریئر میں گولز کی مجموعی تعداد 980 ہوگئی ہے۔ سعودی پرو فٹبال لیگ میں النصر کی نمائندگی کرتے ہوئے رونالڈو نے دریہ کے خلاف ایک گول سکور کیا، اس میچ میں النصر نے دریہ کو صفر کے مقابلے میں 3 گول سے شکست دے دی۔ رونالڈو اب کیریئر کے تاریخی سنگِ میل، 1000 گولز، سے صرف 20 گول دور ہیں، ان کے مداحوں کی نظریں اس بات پر مرکوز ہیں کہ وہ یہ سنگِ میل کب عبور کرتے ہیں۔

پرتگال کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو عارضی طور پر معطل

رونالڈو نے نیشنز لیگ میں ابتدائی فائنل الیون میں شامل نہ کرنے پر کیمپ چھوڑ دیا تھا

لزبن (این این آئی) پرتگال کے کپتان اور 41 سالہ اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا۔ صدر پرتگال فٹبال فیڈریشن پیڈرو پرونیسا کے مطابق تمام فریق مل بیٹھ کر بات کر رہے ہیں، پرتگال کو اپنے کپتان کی واپسی کی شدید خواہش ہے۔ واضح رہے کہ رونالڈو نے نیشنز لیگ میں ابتدائی فائنل الیون میں شامل نہ کرنے پر کیمپ چھوڑ دیا تھا۔

اسلام آباد، پولو گراؤنڈ میں ٹوئن سٹی چیلنج کپ پولو میچ کے دوران پلیئرز بال کو ہٹ کر رہے ہیں

کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا A.B.C Certified بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ
روزنامہ عوام کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹرانچیف وسیم احمد

حوثیوں کی مسافروں کو سعودی ایئرپورٹس استعمال نہ کرنے کی وارننگ

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہوائی اڈے وارننگ سے مستثنیٰ قرار، سعودی ہوائی اڈے اور فضائی حدود حوثی فورسز کے ممکنہ حملوں کے دائرے میں ہیں، حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع

صنعا (این این آئی) یمن کے حوثی گروپ نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کے بعد مسافروں اور فضائی کمپنیوں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈے اور فضائی حدود استعمال نہ کرنے کی وارننگ دے دی ہے۔ حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے فضائی اور بحری کمپنیوں، ماہرین، عملے، کارکنوں اور مسافروں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈوں اور فضائی حدود سے دور رہنے کی تنبیہ کی ہے۔ یحییٰ سریع کے مطابق سعودی ہوائی اڈے اور فضائی حدود حوثی فورسز کے ممکنہ حملوں کے دائرے میں ہیں اور ان کے بقول یہ علاقے فوجی کارروائیوں کا میدان بن چکے ہیں۔ حوثی ترجمان نے اپنے بیان میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہوائی اڈوں کو اس وارننگ سے مستثنیٰ قرار دیا، جبکہ سعودی عرب کے دیگر ہوائی اڈوں کے استعمال سے گریز کرنے پر زور دیا۔

گورنر بلوچستان سے سینیٹر دوستین ڈومکی، میر عاصم کرد گیلو اور سردار عبدالرحمٰن کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

سعودی آرامکو کا یورپ میں صارفین کو تیل کی مکمل مقدار فراہم کرنے کا فیصلہ

سپلائی کی بحالی سے یورپی مارکیٹ میں سپلائی کی کمی میں بہتری آئے گی، امریکی میڈیا

ریاض (این این آئی) سعودی کمپنی آرامکو نے یورپی ریفائنریوں کو اطلاع دی ہے کہ وہ نومبر کے مہینے کے لیے ان کی طلب کردہ خام تیل کی مکمل مقدار فراہم کرے گی۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ پیش رفت حملوں کے بعد مملکت کے مشرقی اور مغربی علاقوں کو جوڑنے والی مرکزی پائپ (بقیہ نمبر3 صفحہ 6پر)

میں نے تاریخ میں کسی بھی شخص سے زیادہ جانیں بچائی ہیں، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ میں نے تاریخ میں کسی بھی شخص سے زیادہ جانیں بچائی (بقیہ نمبر4 صفحہ 6پر)

حرمین شریفین کی حرمت سرخ لکیر ہے، اسے عبور نہیں کیا جاسکتا، امام حرم شیخ السدیس

مکہ مکرمہ (این این آئی) چیف امام کعبہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کی حرمت سرخ لکیر ہے، اسے عبور نہیں کیا جاسکتا۔ مسجد الحرام میں جمعے کا خطبہ دیتے ہوئے امام شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے حوثی ملیشیا کے مکہ، مدینہ اور شہری تنصیبات پر حملوں کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین پر حملے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کا سبب بنتے ہیں، حرمین شریفین کی حرمت سرخ لکیر (بقیہ نمبر2 صفحہ 6پر)

یمن، حوثی ٹھکانوں پر فضائی حملے اور جھڑپیں، درجنوں حوثی عناصر ہلاک و زخمی

فضائی حملوں میں صنعا اور عمران کے اضلاع میں حوثی فوجی ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، ذرائع

صنعا (این این آئی) یمن میں صنعا میں حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں پر فجر یمن آپریشن کے تحت فضائی حملے جاری رہے۔ تعز گورنری میں یمنی مسلح افواج اور ملیشیا کے جنگجوؤں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یمنی ذرائع نے بتایا کہ صنعا گورنریٹ کے ضلع نہم کے اطراف میں جبل صرع کی سرنگوں سے اٹھنے والے دھماکے آدھی رات کو اس علاقے کو نشانہ بنانے والے فضائی حملے کے بعد شروع ہوئے اور اب تک جاری ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ان سرنگوں میں حوثیوں کے اسلحے کے گودام موجود ہونے کا امکان ہے۔ فضائی حملوں میں صنعا اور عمران کے اضلاع میں حوثی فوجی ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ یمنی ذرائع نے رپورٹ کیا کہ دو فضائی (بقیہ نمبر1 صفحہ 6پر)

رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر زابد علی ریکی اسمبلی اجلاس میں قرارداد پیش کر رہے ہیں

لندن میں پارلیمنٹ کی نشست پر باحجاب خاتون منتخب

لندن (این این آئی) لندن میں پارلیمنٹ کی نشست پر باحجاب خاتون منتخب ہوگئیں، ضمنی الیکشن میں لیبر پارٹی کی ساگل عبدی ولی 12 ہزار 292 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائیں۔ 42 سالہ عبدی ولی صومالیہ نژاد ہیں، کامیابی پر انہوں نے کہا کہ حلقے کی نمائندگی کرنا اعزاز (بقیہ نمبر5 صفحہ 6پر)

جبوتی کے ساحل کے قریب کشتی الٹنے سے 109 افراد ہلاک، 116 لاپتہ

کشتی 350 افراد کو جبوتی سے یمن لے جا رہی تھی، جبوتی کے قصبے 'اوبوک' کے شمال میں الٹ گئی، ٹیمیں ہنگامی امداد فراہم کرنے کے لیے جبوتی کے حکام کے ساتھ مل کر جائے وقوعہ پر موجود ہیں، حکام

جبوتی سٹی (این این آئی) جبوتی کے ساحل کے قریب ایک کشتی ڈوبنے سے کم از کم 109 تارکین وطن ہلاک ہوگئے جن میں 15 بچے بھی شامل تھے جبکہ تقریباً 116 افراد لاپتہ ہیں۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے بیان کے مطابق، بچ جانے والوں نے بتایا کہ یہ کشتی جو 350 افراد کو جبوتی سے یمن لے جا رہی تھی، جبوتی کے قصبے 'اوبوک' کے شمال میں الٹ گئی۔ جبوتی میں انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے مشن چیف، الیگزینڈر رکوساک نے بیان میں کہا کہ یہ انسانی جانوں کا ایک انتہائی افسوسناک نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ہمدردیاں بچ جانے والوں اور ان خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے یا جو ابھی تک اپنے رشتہ داروں کے بارے میں کسی خبر (بقیہ نمبر6 صفحہ 6پر)

امریکی و اسرائیلی حملوں کے باوجود ایران کی میزائل سازی کی صلاحیت برقرار

ایران میزائلوں اور ڈرونز کی تیاری کے کارخانوں کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہا، امریکی حکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکی اور اسرائیلی بم باری کے باوجود ایران کی میزائل اور ڈرون سازی کی صلاحیت برقرار ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق معاملے سے واقف حکام نے بتایا کہ امریکی اور اسرائیلی بمباری کے کئی ماہ گزرنے کے باوجود ایران میزائلوں اور ڈرونز کی تیاری کے کارخانوں کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہا، جس کے باعث تہران اپنے ہتھیاروں کے ذخائر دوبارہ بھرنے کے قابل ہے، جبکہ صدر ٹرمپ وسط مدتی انتخابات سے قبل حملے کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ایک عہدیدار کے مطابق ایران کے پاس اب بھی بیلسٹک میزائلوں اور بعض اقسام کے جہاز شکن ہتھیاروں کے وافر ذخائر موجود ہیں اور وہ مزید میزائل تیزی سے تیار کرنے کی صلاحیت (بقیہ نمبر16 صفحہ 6پر)

امریکی خاتون فٹنس ٹرینر کی موت کی تفصیلات جاری کر دی گئیں

39 سالہ فٹنس ٹرینر ایلینا کیتھرین مور کی لاش 4 ماہ پہلے ملی تھی، وجہ ہارٹ اٹیک ہے، پولیس

واشنگٹن (این این آئی) امریکی خاتون فٹنس ٹرینر کی موت کی تفصیلات جاری کر دی گئیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق ریاست ساؤتھ کیرولائنا سے تعلق رکھنے والی 39 سالہ فٹنس ٹرینر ایلینا کیتھرین مور کی لاش 4 ماہ پہلے ملی تھی جس کے بعد اب ان کی موت کی وجوہات کے بارے میں تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق ایلینا کیتھرین مور 11 جون 2026 کو ساؤتھ کیرولائنا میں واقع پلینٹ فٹنس نامی جم سے نکلنے کے بعد 6 دن تک لاپتہ رہیں اور 17 جون کو ان کی لاش ملی تھی۔ امریکی میڈیا کے مطابق خاتون کے شوہر نے 12 جون کو پولیس کو اپنی اہلیہ کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ اب حکام کا کہنا تھا کہ خاتون کی موت دل کے عارضے کے (بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

ایل پی جی کارگو کا حامل بڑا جہاز آبنائے ہرمز میں نشانہ بنایا گیا، پاسداران انقلاب

تہران (این این آئی) پاسداران انقلاب بحریہ نے کہا ہے کہ ایل پی جی کارگو کا حامل بڑا جہاز آبنائے ہرمز میں نشانہ بنایا گیا ہے جس میں آگ بھڑک اٹھی ہے۔ پاسداران انقلاب بحریہ کے مطابق نیٹ وٹ کمپنی کے این وی سن شائن جہاز کو آبنائے ہرمز کے جنوب میں نشانہ بنایا (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

سزائے موت کا منظر لائیو نشر کرنے کا امریکی فیصلہ تشدد ہوگا، اقوامِ متحدہ

یہ تشدد کی ممانعت کے اصول کی خلاف ورزی ہے، ہائی کمشنر انسانی حقوق کا ردعمل

جنیوا (این این آئی) امریکی حکام کی طرف سے سزا یافتہ قاتل ندال حسن کی پھانسی کو لائیو سٹریم کرنے کا فیصلہ تشدد کے مترادف ہوگا، ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کے دفتر نے (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی عبدالمجید بادینی اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

کینیڈا، 12 بچوں کی دادی نے 5 گھنٹے تک پلانک کر کے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا

خاتون نے پچھلا ریکارڈ 21 مارچ 2004 کو قائم کیا تھا جس کا وقت 4 گھنٹے 30 منٹ اور 11 سیکنڈ تھا، رپورٹ

اوٹاوا (این این آئی) کینیڈا میں 12 بچوں کی دادی نے 5 گھنٹے تک پلانک کر کے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق 61 سالہ ڈونا جین وائلڈ نامی بزرگ لیکن فٹ خاتون نے 4 اکتوبر کو خواتین کی کیٹیگری میں پلانک کی پوزیشن برقرار رکھنے کا اپنا ہی ریکارڈ تقریباً 30 منٹ کے فرق سے توڑا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق 61 سالہ خاتون کے 12 پوتے، پوتیاں اور نواسے، نواسیاں ہیں، ان کا نئے ریکارڈ کی گنیز کی جانب سے منظوری ہونا باقی ہے۔ ورلڈ سینئر گیمز کے ترجمان کے مطابق بزرگ خاتون کا پلانک سہ پہر 3:03 بجے شروع ہوا اور رات 8:03 بجے ختم (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

حوثیوں کے زیرِ کنٹرول علاقوں میں 136 عسکری اہداف کو تباہ کر دیا، سعودی فوجی اتحاد

ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ یمن میں حوثیوں اور ان کی صلاحیتوں کو تباہ کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ سعودی فوجی اتحاد کا کہنا تھا کہ حوثیوں کے زیرِ کنٹرول علاقوں میں 136 عسکری اہداف کو تباہ کر دیا ہے۔ فوجی (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

امریکی رپورٹ میں ایران اور حوثیوں کی جانب سے بچوں کی بھرتی کی تصدیق

واشنگٹن (این این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے ایک نئی رپورٹ میں ایران پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ 12 سال کی عمر کے بچوں کو سکیورٹی اور فوجی سرگرمیوں میں بھرتی کر رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق رپورٹ میں یمن میں (بقیہ نمبر8 صفحہ 6پر)

پاناما کے جنوبی ساحل کے قریب 7.7 شدت کا زلزلہ، سونامی کا خطرہ

زلزلے کا مرکز ملک کے جنوبی حصے میں واقع علاقہ لا پیتالوزا کے قریب تھا، رپورٹ

پاناما سٹی (این این آئی) پاناما کے جنوبی ساحل کے قریب 7.7 شدت کا خوفناک زلزلہ آیا جس کے بعد سونامی کا خطرہ بڑھ گیا۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق پاناما کے جنوبی ساحل کے قریب آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز ملک کے جنوبی حصے میں واقع علاقہ لا پیتالوزا کے قریب تھا، جو بحرالکاہل کے ساحل کے نزدیک واقع ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق زلزلے کے جھٹکے پاناما کے دارالحکومت پاناما سٹی (بقیہ نمبر9 صفحہ 6پر)

دہلی میں کاکروچ پارٹی کا احتجاج 250 ٹرینیں منسوخ، 57 میٹرو اسٹیشنز بند

مودی سرکار نے جگہ جگہ پولیس اور فوج تعینات کر دی، موبائل انٹرنیٹ سروس معطل، دفعہ 163 نافذ

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاج سے قبل نئی دہلی اور حضرت نظام الدین ریلوے سٹیشنوں سے آنے اور جانے والی 250 سے زائد ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں، جبکہ دہلی میٹرو کے 57 سٹیشنوں کے داخلی اور خارجی راستے بھی بند کر دیے گئے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق ریلوے بورڈ کے فیصلے کے تحت نو اکتوبر کو دوپہر دو بجے کے بعد اپنے ابتدائی سٹیشنوں سے روانہ ہونے والی مسافر ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں، اس کے علاوہ 10 اکتوبر کو صبح چار بجے سے دوپہر دو بجے کے درمیان نئی دہلی یا حضرت نظام الدین ریلوے (بقیہ نمبر7 صفحہ 6پر)

فلسطینی صدر محمود عباس نے 28 نومبر 2026 کو ہونے والے قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ملتوی کر دیے گئے

شیڈول کے تحت فلسطین میں صدارتی اور قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ایک ہی دن 11 ستمبر 2027 کو منعقد کیے جائیں گے

نیویارک (این این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے 28 نومبر 2026 کو ہونے والے قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ملتوی کر دیے ہیں۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق صدر محمود عباس نے نئے حکم نامے کے ذریعے صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کے لیے 11 ستمبر 2027 کی تاریخ مقرر کی ہے۔ نئے شیڈول کے تحت فلسطین میں صدارتی اور قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ایک ہی دن 11 ستمبر 2027 کو منعقد کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے فیصلے اور مختلف فلسطینی سیاسی جماعتوں اور دھڑوں سے مشاورت (بقیہ نمبر10 صفحہ 6پر)

یمن کو اپنی سلامتی کے لیے خطرہ نہیں بننے دیں گے، سعودی عرب

حوثیوں کے خطرے کے اثرات خطے سے آگے تک جاتے ہیں، اپنے دفاع اور سلامتی کی حفاظت کا حق حاصل ہے، بیان

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے اپنے اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ دہشت گرد حوثی ملیشیا کی طرف سے تناؤ میں اضافہ یمن کے بحران کو طویل کر دے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی عرب نے کہا کہ حوثیوں کے خطرے کے اثرات یمن اور خطے سے آگے تک جاتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں سعودی مندوب ڈاکٹر عبدالعزیز الواصل نے زور دے کر کہا کہ مملکت یمن کو اپنی سلامتی کو دھمکانے والے پلیٹ فارم میں تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حوثی ملیشیا شہری اثاثوں کو نشانہ بنانا جاری رکھے ہوئے ہے جو شہری ہوا بازی کی سلامتی (بقیہ نمبر18 صفحہ 6پر)

وسطی غزہ میں اسرائیلی فائرنگ اور گولہ باری سے فلسطینی شہری شہید

غزہ (این این آئی) وسطی غزہ میں اسرائیلی فائرنگ اور گولہ باری سے کم از کم 1 فلسطینی شہید جبکہ خان یونس میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق وسطی غزہ میں اسرائیلی فائرنگ اور گولہ باری سے کم از کم 1 فلسطینی شہید جبکہ خان یونس میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ جمعرات کو بھی اسرائیلی حملوں میں 8 (بقیہ نمبر20 صفحہ 6پر)

گورنر بلوچستان سے ولید مندوخیل اور جہانزیب ترین ملاقات کر رہے ہیں

غزہ میں جنگ بندی صرف نام کی ہے: 100 سے زائد تنظیموں کا مشترکہ بیان

امدادی سامان، ادویات، ایندھن اور تعمیر نو کے مواد کی قلت سے غزہ میں انسانی بحران مزید سنگین ہو رہا ہے، عالمی تنظیمیں

غزہ (این این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے ایک سال بعد بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے پرتشدد کارروائیاں، حملے، شہادتیں اور امدادی پابندیاں جاری ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل، سیو دی چلڈرن، آکسفیم اور ناروے کی پناہ گزین کونسل سمیت 100 سے زائد عالمی تنظیموں نے غزہ کی صورتِ حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ 100 سے زائد عالمی تنظیموں کے مشترکہ بیان کے مطابق 10 اکتوبر 2025 کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 1,471 فلسطینی شہید اور 5,189 زخمی ہو چکے ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل (بقیہ نمبر17 صفحہ 6پر)

چین کی امریکی جوہری تنصیبات کے باہمی دوروں سے متعلق رپورٹ کی تردید

بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان جوہری تنصیبات کے باہمی دوروں پر بات چیت سے متعلق رپورٹ درست نہیں

بیجنگ (این این آئی) چین نے بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان جوہری تنصیبات کے باہمی دوروں پر بات چیت سے متعلق اطلاعات کی تردید کر دی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق چینی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ما ننگ نے بیجنگ میں معمول کی پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان جوہری تنصیبات کے باہمی دوروں پر بات چیت سے متعلق رپورٹ درست نہیں ہے۔ چین کی جانب سے یہ تردید امریکی نشریاتی ادارے کی اس رپورٹ کے بعد سامنے آئی جس میں معاملے سے واقف ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ چین اور امریکا نے جوہری (بقیہ نمبر19 صفحہ 6پر)

امریکہ کی جانب سے بین الاقوامی فوجداری عدالت پر پابندیاں

امریکہ کو باقی ممالک سے بھی آئی سی سی کے خلاف حمایت ملنے کی توقع، عدالت کی جانب سے مذمت

ریاض (این این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) پر وسیع پیمانے پر نئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ یہ اقدام اس ٹریبونل کو ختم کرنے کی مہم کا حصہ ہے جس کے بارے میں امریکہ کا خیال ہے کہ وہ سیاسی رنگ اختیار کر چکا ہے اور اس نے جنگی جرائم کے الزامات کے تحت امریکیوں اور اسرائیلیوں پر غیر منصفانہ اور غیر قانونی طور پر مقدمہ چلانے کی کوشش کی ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ان پابندیوں کا اعلان کیا۔ یہ اعلان جنوبی افریقہ کی پراسیکیوٹر نادی پیلے جو آئی سی سی اور دیگر بین الاقوامی عدالتوں کی سابق جج رہ چکی ہیں، کو نوبل امن انعام دیے (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

صوبائی سیکرٹری صالح محمد ناصر و دیگر اعلیٰ حکام اسمبلی اجلاس کی کارروائی دیکھ رہے ہیں

یورپی ممالک کا لبنان میں اقوام متحدہ کے امن دستوں کی تعیناتی کی حمایت کا اعلان

لبنانی فوج کے لیے یورپی یونین جلد ایک تربیتی مشن کا آغاز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، کاجا کیلس

بیروت (این این آئی) یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کاجا کیلس نے کہا ہے کہ یورپی بلاک لبنان میں کسی بھی سکیورٹی خلا سے بچنے کے لیے اقوام متحدہ کے امن دستوں کی تعیناتی کا حامی ہے۔ عالمی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل اور لبنان کے درمیان ہونے والے معاہدے کے نتیجے میں اسرائیلی فوج کا لبنانی علاقوں سے انخلا ضروری ہے، اسی پس منظر میں یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ نے بیان میں کہا کہ یورپی بلاک لبنان میں فوجی خلا پیدا کرنے کے حق میں نہیں ہے اس لئے اقوام متحدہ کے امن دستوں کی تعیناتی میں توسیع ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ لبنانی فوج کے لیے یورپی یونین جلد ایک تربیتی مشن کا آغاز کرنے کا ارادہ (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

چین کا مزید فعال مالیاتی پالیسی کو بھرپور اور مؤثر انداز میں نافذ کرنے کا اعلان

بیجنگ (این این آئی) چین نے مزید فعال مالیاتی پالیسی کو بھرپور اور مؤثر انداز میں نافذ کرنے کا اعلان کر دیا۔ چین کی وزارت خزانہ کی جانب سے جاری کردہ 2026 کی پہلی ششماہی میں مالیاتی پالیسی پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ کے مطابق رواں سال کی پہلی (بقیہ نمبر21 صفحہ 6پر)

تھائی لینڈ کی ملکہ نے جنگی طیارہ اڑا کر تاریخ رقم کر دی؛ دلچسپ ویڈیو وائرل

پرواز مکمل ہونے پر شوہر بادشاہ ماہا وجیرالونگ کورن نے انہیں گلدستہ پیش کیا اور خصوصی اعزاز سے نوازا، رپورٹ

بنکاک (این این آئی) تھائی لینڈ کی 48 سالہ ملکہ سوتھیدا نے پہلی بار اکیلے جنگی طیارہ اڑا کر تاریخ رقم کر دی، عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق تھائی شاہی محل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ملکہ نے جنوبی صوبے سورات تھانی کے فوجی فضائی اڈے سے سویڈن میں تیار کردہ جے اے ایس 39 سی گریپن جنگی طیارے کو اکیلے اڑایا۔ یہ ایک نشست والا طیارہ ماڈل ہے جس میں پرواز کے دوران کوئی دوسرا پائلٹ یا مسافر موجود نہیں تھا۔ ملک کے بادشاہ اور ملکہ کے شوہر خود بھی پائلٹ ہیں۔ یہ منظر دیکھنے کے لیے موجود تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس تاریخی پرواز سے قبل ملکہ نے کئی ہفتوں تک پرواز کے مصنوعی نظام پر تربیت حاصل کی اور دو نشستوں والے گر (بقیہ نمبر35 صفحہ 6پر)

دنیا بھر میں خواتین کی تعلیم کے شعبے میں قابل اطمینان پیش رفت ہوئی ہے، اہلیہ چینی صدر

پیرس (این این آئی) چینی صدر کی اہلیہ پھنگ لی نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں خواتین کی تعلیم کے شعبے میں قابل اطمینان پیش رفت ہوئی ہے، چین ہمیشہ سے لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کو بہت اہمیت دیتا آیا ہے۔ فرانس کے دارالحکومت پیرس میں 2026 یونیسکو پرائز فار گرلز اینڈ ویمن ایجوکیشن ایوارڈ تقریب منعقد ہوئی۔ چینی صدر شی جن پھنگ کی اہلیہ اور یونیسکو کی لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کے حوالے سے خصوصی (بقیہ نمبر34 صفحہ 6پر)

روس 3 لاکھ ٹن سے زائد ڈیزل فراہم کرے گا، ٹرمپ

امریکی مارکیٹ میں روسی تیل سے مجموعی طور پر عالمی معیشت پر مثبت اثر پڑے گا، پیوٹن

ماسکو/کیف/واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس امریکا اور عالمی منڈی کو فوری طور پر 3 لاکھ ٹن سے زائد ڈیزل فراہم کرے گا، روسی صدر پیوٹن سے انتہائی کامیاب گفتگو ہوئی۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ روس نومبر میں مزید 5 لاکھ ٹن ڈیزل فوری فراہم کرے گا۔ نومبر کے بعد روس مزید 10 لاکھ ٹن ڈیزل فراہم کرے گا۔ روسی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی مارکیٹ میں روسی تیل سے مجموعی طور پر عالمی معیشت پر مثبت اثر پڑے گا۔ روسی صدارتی دفتر کے مطابق پیوٹن ٹرمپ ٹیلی فونک گفتگو ڈیڑھ گھنٹے جاری رہی۔ جس میں (بقیہ نمبر22 صفحہ 6پر)

سیاسی وسماجی رہنما سردار دینار خان ڈومکی سے ڈی سی خاران منیر احمد سومرو ملاقات کر رہے ہیں

حوثیوں کے حملے میں سعودی عرب کے ایک نہیں تین طیاروں کو نقصان پہنچا تھا؛ حکام کی تصدیق

سعودی عرب نے ایک طیارے کو نقصان پہنچنے اور ایک پائلٹ کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی تھی، رپورٹ

ریاض (این این آئی) یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے ہوائی اڈے پر حملوں کے نتیجے میں تین طیاروں کو نقصان پہنچا۔ دو علاقائی حکام نے ہفتے کے روز اس واقعے کی تصدیق کی۔ حکام نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ انہیں میڈیا سے بات کرنے کی اجازت حاصل نہیں تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حوثی باغیوں نے جمعرات کو ریاض کے ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں تین طیارے متاثر ہوئے۔ سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے بتایا کہ حملوں میں تین سعودی شہری ہلاک جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق گزشتہ شام ہوائی اڈے پر فضائی سرگرمیاں ایک بار پھر متاثر ہوئیں، (بقیہ نمبر24 صفحہ 6پر)

نیویارک میں آئس اہلکار کی فائرنگ، ڈومینیکن شہری زخمی

نیویارک (این این آئی) نیویارک میں آئس اہلکار کی فائرنگ سے ڈومینیکن شہری زخمی ہوگیا، جبکہ گاڑی میں موجود پانچ سال کا بچہ محفوظ رہا۔ اٹھائیس سالہ شخص کی گرفتاری کے لیے آنے والے آئس اہلکار نے گاڑی پر سات فائر کیے۔ امریکی حکام کے مطابق زخمی شخص امریکا (بقیہ نمبر23 صفحہ 6پر)

پیداواری صلاحیت کا مسئلہ منصفانہ انداز میں دیکھا جائے، چین

بیجنگ (این این آئی) چینی وزارت تجارت نے کہا ہے کہ چین کا ہمیشہ سے یہ مؤقف رہا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے مسئلے کو جامع، معروضی اور منصفانہ انداز میں دیکھا جانا چاہیے۔ چینی وزارت تجارت کے ترجمان نے پریس کانفرنس میں امریکہ کی جانب سے بعض معیشتوں کے ہمراہ نام نہاد "ساختی اضافی پیداواری صلاحیت اور زائد پیداوار" کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے وزارتی سطح پر مشترکہ اعلامیہ جاری (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

مودی سرکار انسانی اسمگلنگ روکنے میں ناکام، امریکا کا شدید تحفظات کا اظہار

بھارتی حکومت انسانی اسمگلنگ کے خاتمے کے لیے مقررہ کم از کم معیارات پر مکمل طور پر پورا نہیں اترتی، امریکی محکمہ خارجہ

نئی دہلی (این این آئی) مودی حکومت کی جانب سے انسانی اسمگلنگ روکنے میں ناکامی پر امریکی محکمہ خارجہ نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ہندو انتہا پسند تنظیم بی جے پی کی کٹھ پتلی مودی حکومت کے کمزور کنٹرول کے باعث بھارتی انسانی اسمگلر دنیا بھر کے لیے خطرے کی علامت بنتے جا رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ نے انسانی اسمگلنگ روکنے میں بھارتی حکومت کی ناکامی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی حکومت انسانی اسمگلنگ کے خاتمے کے لیے مقررہ کم از کم معیارات پر مکمل طور پر پورا نہیں اترتی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق بھارتی حکومت نے انسانی اسمگلروں کے خلاف کم مقدمات چلائے اور کم مجرموں کو سزائیں دلوائیں۔ بھارت میں ا (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

ٹرمپ نے کیٹی زکریا کو وائٹ ہاؤس کی نئی ترجمان نامزد کر دیا

کیٹی زکریا کا ریکارڈ ان کی حمایت کے حوالے سے بے داغ رہا ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قدامت پسند مبصر کیٹی زکریا کو وائٹ ہاؤس کی نئی پریس سیکرٹری مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق کیٹی زکریا اس وقت ٹرمپ میڈیا اینڈ ٹیکنالوجی گروپ سے وابستہ ہیں، وہ کمیونیکیشن ایڈوائزر کے طور پر کام کر رہی ہیں، یہ ادارہ ٹروتھ سوشل کا انتظام سنبھالتا ہے۔ اس سے قبل وہ مختصر عرصے کے لیے امریکی محکمہ داخلی سلامتی (ڈی ایچ ایس) میں ترجمان کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکی ہیں۔ انہوں نے ریاست میں قدامت پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کے لیے ٹرمپ کے اتحادی رک گرینل کی جانب سے قائم کردہ ایک غیر منافع بخش تنظیم فکس کیلیفورنیا کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ امریکی صدر (بقیہ نمبر33 صفحہ 6پر)

ڈیئر پرائم منسٹر امبانی، ایلون مسک کی مکیش امبانی کیلئے طنزیہ پوسٹ وائرل

نیویارک (این این آئی) ٹیکنالوجی کے ارب پتی کاروباری شخصیت ایلون مسک نے بھارت میں اپنے سیٹلائٹ انٹرنیٹ منصوبے اسٹارلنک کے آغاز میں تاخیر پر مکیش امبانی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ان کا طنزیہ تبصرہ بھارت میں بڑے کاروباری گروپس کے اثر و رسوخ اور ٹیلی کام مارکیٹ میں مسابقت کے حوالے سے نئی بحث کا (بقیہ نمبر32 صفحہ 6پر)

فرانس اور سپین کے بعد بیلجیئم میں بھی مظاہروں اور جھڑپوں کی آگ بھڑک اٹھی

برسلز میں تعلیم کے اخراجات پر لوگوں کی بڑی تعداد سراپا احتجاج، کئی مقامات پر آگ لگا دی

برسلز (این این آئی) بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز کی کئی سڑکیں پولیس اور نقاب پوش مظاہرین کے درمیان میدانِ جنگ بن گئیں۔ یہ صورتِ حال مہنگائی اور سرکاری اخراجات میں کٹوتی کے خلاف نکالے گئے ایک بڑے احتجاجی مارچ کے دوران پیش آئی۔ پولیس کے اندازوں کے مطابق دارالحکومت میں انسدادِ کفایت شعاری مارچ میں تقریباً 30 ہزار افراد نے شرکت کی۔ تاہم مرکزی ریلوے سٹیشن کے قریب صورتِ حال نے اس وقت دوسرا رخ اختیار کر لیا جب درجنوں مظاہرین۔ جن میں اکثریت کالے کپڑے اور نقاب پہنے نوجوانوں کی تھی۔ نے سکیورٹی اہلکاروں پر پتھراؤ اور آتش بازی کے سامان کے ساتھ حملہ کر دیا۔ اس کے بعد ان لوگوں نے متعدد مقامات پر آگ لگا دی جن میں عام استعمال کی سائیکلوں اور الیکٹرک سکوٹرز کے ڈھیر کو لگائی گئی آگ بھی شامل تھی۔ دوسری جانب اینٹی رائٹ پولیس نے ان لوگوں کو علاقے سے دور دھکیلنے کے لیے آنسو گیس، واٹر کینن اور لاٹھیوں کا استعمال کیا۔ ان جھڑپوں کے اثرات ٹریفک اور پبلک ٹرانسپورٹ تک پھیل (بقیہ نمبر31 صفحہ 6پر)

دنیا بھر میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افغان باشندوں کیخلاف کریک ڈاؤن تیز

انقرہ (این این آئی) دنیا بھر میں غیر قانونی سرگرمیوں اور بدامنی کے واقعات میں ملوث افغان باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز ہوگیا ہے۔ گھناؤنے جرائم اور مجرمانہ نیٹ ورکس میں ملوث افغان باشندوں نے میزبان ممالک کا امن خطرے میں ڈال دیا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق ترکیہ میں 9 ماہ کے (بقیہ نمبر30 صفحہ 6پر)

سید علی خامنہ ای کا قتل سنگین غلطی تھا، سابق ڈپٹی چیف آف اسٹاف اسرائیل

خامنہ ای کے قتل سے قدامت پسند مضبوط ہوئے اور اسرائیل کے اسٹریٹیجک مفادات کو نقصان پہنچا، انٹرویو

واشنگٹن (این این آئی) اسرائیلی فوج کے سابق ڈپٹی چیف آف اسٹاف اور ڈیموکریٹس پارٹی کے لیڈر یائر گولان نے کہا ہے کہ جنگ کے آغاز پر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو قتل کرنا اسرائیل کی سنگین غلطی تھی اور ایران کیخلاف جنگ نے اسرائیل کی پوزیشن بدتر کر دی۔ ایک انٹرویو میں یائر گولان نے کہا کہ علی خامنہ ای کو قتل کرنے سے ایران میں قدامت پسند مضبوط ہوئے۔ نیتن یاہو نے تاریخی موقع برباد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سینئر خامنہ ای کو مارنے سے اسرائیل کے مفادات کو فائدہ نہیں پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ عمر رسیدہ اور طویل عرصے سے برسر اقتدار لیڈر کا ہونا ہمیشہ خاص فائدے کا حامل ہوتا ہے اور سینئر خامنہ ای کی عمر چھیاسی برس (بقیہ نمبر29 صفحہ 6پر)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ ویسٹ محمد حنیف نورزئی ریونیو سے متعلق امور کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیمبر آف کامرس کے عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ
عوام
روزنامہ عوام وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
آفس کوئٹہ فون نمبر 081-2832244 فیکس 081-2822255 اسلام آباد آفس فون نمبر 051-2890427 فیکس 051-2890437 حب آفس 32266 فیکس 32755
پیر 12 اکتوبر 2026ء

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ''سعودی عرب کا دفاع''

پاک فوج کے ترجمان ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اچانک وجود میں آنے والا اتحاد نہیں بلکہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دہائیوں پر محیط دفاعی تعاون کا تسلسل ہے۔ معاہدے کا نفاذ اور اس کے نتیجے میں سامنے آنے والے تمام اثرات خالصتاً دفاعی نوعیت کے ہوں گے، جبکہ سعودی عرب کا دفاع اس معاہدے کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج مختلف صلاحیتوں اور شعبوں میں کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں موجود ہیں۔ معاہدے کے تحت عملی اقدامات، تعینات کیے جانے والے دستوں اور ان کے استعمال سے متعلق فیصلے آپریشنل کمانڈرز کریں گے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق خطے میں حالیہ برسوں کے دوران نئے سیکیورٹی چیلنجز سامنے آئے ہیں، جن کے تناظر میں مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ممکنہ خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ دفاعی قوت کا کردار ادا کرے گا۔ معاہدے کے تحت کسی ایک ملک پر حملے کو تمام متعلقہ فریقوں پر حملہ تصور کیا جائے گا، جس سے کسی بھی ممکنہ جارحیت کے نتائج پر مخالف عناصر کو سنجیدگی سے غور کرنا پڑے گا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ معاہدے کا مقصد کسی کو دشمن یا دوست قرار دینا نہیں، بلکہ دفاعی تعاون کے ذریعے سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانا ہے۔ دوٹوک انداز میں کہا کہ سعودی عرب کا دفاع کیا جائے گا۔ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی اور تنازع کے خاتمے کے لیے معاہدے کی کوششوں پر بات کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان پہلے بھی اختلافات کم کرنے اور مذاکرات کے ذریعے پُرامن حل تلاش کرنے کے لیے کردار ادا کرتا رہا ہے، اب بھی کوششیں جاری ہیں اور مستقبل میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ پاکستان نے امریکا ایران جنگ بندی کے لیے غیر جانب دار ثالث کے طور پر اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کا بنیادی مفاد علاقائی امن اور استحکام میں ہے، اور تمام شراکت داروں اور دوست ممالک کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ جنگ کو مزید پھیلانے سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا۔

سفید سونا

تحریر۔ محمد معاذ قریشی

زراعت اور فصلوں کا انسانی تہذیب و تمدن کے ساتھ ہمیشہ گہرا تعلق رہا ہے۔ تاریخی حقائق سے ثابت ہوچکا کہ قدیم زمانے میں انسان نے اپنی بستیاں وہاں بسائیں جہاں پانی وافر دستیاب تھا اور جہاں ہریالی اور سبزہ تھا۔ یہ جگہیں عام طور پر سمندر یا دریاؤں کے کنارے ہوتے تھے۔ پھر انسان نے زیر زمین پانی نکالنے کا طریقہ دریافت کرلیا تو دریاؤں اور سمندروں سے دور بھی آبادیاں بننے لگیں۔ پانی کی طرح فصلوں اور انسانی آبادیوں کا بھی آپس میں گہرا تعلق رہا ہے۔ انسان اناج اگاتا اور اپنی خوراک کی ضروریات پوری کرتا رہا۔ فصلیں انسان کا تن ڈھانپنے کے کام بھی آنے لگیں۔ آج انسانی آبادی ساڑھے نو ارب کے قریب پہنچ چکی ہے اور ان ساڑھے نو ارب نفوس میں سے شاید ایک بھی ایسا نہ ہو جس کا واسطہ زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر کپاس یعنی کاٹن کے ساتھ نہ رہا ہو۔ ہر انسان نے کبھی نہ کبھی کاٹن سے بنے کپڑے ضرور پہنے ہوں گے۔

دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے کپاس کی پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے، لیکن یہ ضرورت پوری نہیں ہو پا رہی، جس کی کئی وجوہات ہیں۔ پاکستان کی بات کی جائے تو یہاں کپاس کو کبھی سفید سونا کہا جاتا تھا۔ یہ صرف ایک نقد آور فصل نہیں بلکہ ملکی ٹیکسٹائل صنعت، دیہی روزگار، خوردنی تیل، مویشیوں کی خوراک اور برآمدی آمدنی کی پوری زنجیر کی بنیاد ہے، لیکن گزشتہ ایک دہائی سے پاکستان میں کپاس کی فصل کی کہانی مسلسل تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اعداد و شمار اس بحران کی شدت کو واضح کرتے ہیں۔ پاکستان نے 2014-15ء میں 96.13 ملین گانٹھوں کی بلند ترین پیداوار حاصل کی تھی لیکن دس سال بعد 2024-25ء میں یہ پیداوار 5.5 ملین گانٹھوں تک گر گئی، یعنی ایک عشرے میں پیداوار کم و بیش 60 فیصد کم ہوگئی۔

پاکستان اکنامک سروے 2025-26ء کے مطابق گزشتہ مالی سال یعنی 2025-26ء میں کپاس کی پیداوار 05.7 ملین گانٹھیں رہی، جو اس سے پہلے سال کی 08.7 ملین گانٹھوں سے صرف 5.0 فیصد کم تھی۔ حکومت کے مطابق اس کمی کی بنیادی وجہ زیر کاشت رقبے میں کمی تھی اور زیر کاشت رقبے میں کمی کا باعث یہ تھا کہ کسان نسبتاً زیادہ منافع دینے والی خریف کی دوسری فصلوں کی طرف ملتفت ہو رہے تھے۔ وفاقی حکومت نے امسال 16.2 ملین ہیکٹر رقبے سے 64.9 ملین گانٹھیں پیدا کرنے کا ہدف مقرر کر رکھا ہے لیکن مارکیٹ کے تازہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ یہ ہدف حاصل کرنا اس مرحلے پر خاصا مشکل دکھائی دیتا ہے۔ پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کے مطابق 30 ستمبر 2026ء تک جننگ فیکٹریوں میں 208.3 ملین گانٹھیں پہنچ چکی تھیں، جو گزشتہ سال اسی تاریخ کی 044.3 ملین گانٹھوں سے صرف 39.5 فیصد زیادہ ہیں۔ ستمبر کے وسط تک صورتحال بہت حوصلہ افزا تھی۔ 15 ستمبر کو آمد 389.2 ملین گانٹھوں تک پہنچ چکی تھی اور سالانہ اضافہ کم و بیش 19 فیصد تھا۔

اس وقت بعض ماہرین نے پیداوار چھ ملین گانٹھوں سے تجاوز کرنے کی توقع ظاہر کی تھی، لیکن ستمبر کے دوسرے نصف میں یہ رفتار اچانک کم ہوگئی۔ اندازہ اس بات سے لگائیں کہ 16 سے 30 ستمبر کے دوران 2.8 لاکھ گانٹھیں آئیں، جبکہ توقع 11 لاکھ گانٹھوں کی تھی۔ اس کی بڑی وجہ غیر معمولی گرمی بیان کی جاتی ہے۔

کپاس کی پیداوار میں کمی کے اور بھی کئی اسباب ہیں۔ پہلی وجہ کسان کی معاشی مجبوری ہے۔ اگر کپاس کی فی ایکڑ آمدن مکئی، گنے یا چاول کے مقابلے میں کم اور خطرہ زیادہ ہو تو کسان فطری طور پر کپاس کے بجائے دوسری فصل کا انتخاب کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ کپاس کا رقبہ کئی برسوں سے دباؤ میں ہے۔ دوسری وجہ معیاری اور تصدیق شدہ بیج کا دستیاب نہ ہونا ہے۔ تیسرا مسئلہ کیڑے اور بیماریاں ہیں۔ سفید مکھی، گلابی سنڈی، جیسڈ، تھرپس اور دیگر کیڑے پیداوار اور فائبر کے معیار دونوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ستمبر کے آخر تک موجودہ فصل میں گلابی سنڈی سمیت متعدد کیڑوں کے حملوں کی اطلاعات سامنے آئیں۔ ان کیڑوں اور بیماریوں پر قابو پانے کیلئے زرعی ادویات کی ضرورت ہوتی لیکن یہ خالص دستیاب نہیں۔ چوتھا مسئلہ موسمیاتی تبدیلی ہے۔ شدید گرمی، غیر معمولی بارش، خشک سالی اور درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی کپاس کے پھول، ٹینڈے اور فائبر کو متاثر کرتی ہے۔ پانچواں مسئلہ پانی ہے۔ کپاس کے اہم علاقوں خصوصاً سندھ میں آبپاشی کے مسائل نے بوائی اور ابتدائی بڑھوتری کو متاثر کیا۔ اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث پانی کی دستیابی میں غیر یقینی بڑھ رہی ہے۔

کپاس کی پیداوار میں کمی کا حل صرف یہ نہیں کہ زیادہ رقبے پر کپاس کاشت کردی جائے۔ اصل حل فی ایکڑ پیداوار اور کسان کے منافع میں اضافہ ہے۔ پاکستان کو مصدقہ، زیادہ پیداوار دینے والے، موسمیاتی تبدیلی برداشت کرنے والے اور کیڑوں کے خلاف بہتر مزاحمت رکھنے والے بیج بڑے پیمانے پر فراہم کرنا ہوں گے۔ دوسرا حل ابتدائی اور درست وقت پر فصل کی بوائی ہے۔ کسان کو صرف مہم کے ذریعے مشورہ نہیں بلکہ معیاری بیج، پانی، مشینری اور مارکیٹ ایک ہی وقت پر فراہم کرنا ہوگی۔ تیسرا مرحلہ فصل پر کیڑوں کی پیداوار کے مطابق سپرے کرنے کا ہے۔ ہر کیڑے کے خلاف اندھا دھند سپرے کرنے کے بجائے فصل کی مسلسل نگرانی، مفید کیڑوں کا تحفظ، بائیولوجیکل کنٹرول، جدید بیج اور ضرورت کے مطابق سپرے کا نظام اپنانا ہوگا۔ اس سے لاگت بھی کم ہوگی اور فائبر کا معیار بھی بہتر ہوگا۔ چوتھا، حکومت کو کپاس کاشت کرنے والوں کا اعتماد بڑھانے کی پالیسی اختیار کرنا ہوگی۔ زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کوشش کی جائے تو 10 ملین گانٹھیں پیدا کرنے کا قابلِ اعتماد نظام بھی بنایا جاسکتا ہے۔ حکومت کو اس کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ پاکستان کپاس درآمد کرنے والے ملک سے ایک بار پھر کپاس برآمد کرنے والا ملک بن جائے۔

☆☆☆☆

خالصتان نے نیا نقشہ جاری کردیا

تحریر۔ ریاض احمد چودھری

خالصتان تحریک کے حامی بھارت کے مستقبل کا نقشہ سامنے لے آئے۔ نقشے میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بھارت ٹکڑے ٹکڑے ہونے جارہا ہے۔ نقشے میں بھارت کو درجنوں چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں ٹوٹا ہوا دکھایا گیا ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ بہت جلد بھارت ٹوٹ جائے گا اور خالصتان الگ ملک بنے گا جبکہ مکمل کشمیر اور جموں کی وادی بھی پاکستان کے ساتھ شامل ہو جائے گی۔ خیال رہے کہ یہ نقشہ بھارتی پنجاب میں موجود خالصتان تحریک کے حامیوں کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

خالصتان موومنٹ کے رہنما امرجیت سنگھ کا کہنا ہے کہ بھارت میں سکھوں کے ساتھ برا سلوک روا رکھا گیا۔ ہم زبردستی بھارت کا حصہ ہیں۔ مرضی سے کبھی بھارت کا حصہ نہیں رہے۔ بھارت نے پارلیمنٹ میں آئینی غنڈہ گردی کی۔ ہماری مقدس جگہ دربار صاحب میں ہزاروں سکھوں کو مارا گیا تھا۔ دریائے جمنا سے واہگہ تک خالصتان ڈکلیئر کرائیں گے۔ امریکہ میں احتجاج کے دوران خالصتان کا جھنڈا لہرائیں گے۔ بھارت میں کشمیری سٹوڈنٹس ڈرے ہوئے ہیں۔ سکھ قوم نے بھارتی آئین کو کبھی نہیں مانا۔ ڈیڑھ لاکھ سکھ نوجوانوں کو پنجاب میں جھوٹے مقابلوں میں مارا گیا۔ ہم مقبوضہ پنجاب کو خالصتان ڈکلیئر کرانا چاہتے ہیں۔ ورلڈ سکھ پارلیمنٹ 30 ملین سکھوں کی آواز بنے گی۔

اندرا گاندھی سرکار نے 1984ء میں سکھوں پر ظلم کیے۔ ایسوسی ایٹ پریس کے صحافی نے سکھوں پر مظالم نوٹ کیے۔ بی بی سی نے ڈاکومنٹری میں ہزاروں کشمیریوں کے نکلنے کو رپورٹ کیا۔ آج سات لاکھ فوج پہلے ہی کشمیر کی وادی میں موجود ہے۔ اب آر ایس ایس کے غنڈے بھرتی کرکے وادی میں بھیجے گئے۔ سکھوں نے بھارت سے آزادی کے نتیجے میں شملہ کو اپنا دارالحکومت بنانے کا اعلان کیا ہے۔ امریکا میں مقیم سکھوں کی تنظیم نے اعلان کیا ہے کہ اب ہم مزید بھارت کا حصہ بن کر نہیں رہ سکتے۔ تنظیم نے بھارتی پنجاب کی آزادی کے لیے ریفرنڈم اور خالصتان کا نقشہ بھی جاری کردیا۔ سکھ فار جسٹس کے مرکزی رہنما اور وکیل برائے انسانی حقوق گرپت ونت سنگھ پنوں نے بھارتی پنجاب میں خالصتان ریفرنڈم کے حوالے سے کہا کہ ہم بھارتی تسلط سے پنجاب کو آزاد کروانے کے لیے گلوبل ریفرنڈم کی مہم چلا رہے ہیں۔ ہم بھارت کا حصہ بن کر نہیں رہ سکتے۔ آج ہم وہ نقشہ بھی جاری کر رہے ہیں کہ جب بھارتی پنجاب آزاد ہوگا تو ان علاقوں کو خالصتان میں شامل کیا جائے گا۔ شملہ اس خالصتان کا دارالحکومت ہوگا۔ ہماچل پردیش، ہریانہ، چندی گڑھ اور دیگر ایسے علاقے شامل ہیں جو 1947ء کے بعد پنجاب بنا تھا۔

26 جنوری 1950ء تک سکھ کو امید تھی کہ وہ بھارت کے اندر رہ کر اپنی خودمختار ریاست بنا سکے گا لیکن اس کے بعد سکھ مذہب کو ہندو مذہب بنانے کے اقدامات کا آغاز کیا گیا تو پھر سکھوں نے الگ خطہ لینے کا فیصلہ کیا۔ کشمیر کی آزادی کے لیے بھارتی پنجاب کی آزادی ضروری ہے۔ پاکستان کشمیریوں کی طرح سکھوں کے لیے بھی آواز بلند کرے اور ان کو اخلاقی، سیاسی و سفارتی سپورٹ مہیا کرے۔ بھارت میں مسلمانوں کو اپنے الگ وطن اردستان کے لیے آواز اٹھانا ہوگی جس کے لیے ہم بھی کام کر رہے ہیں۔ اردستان اس لیے بھی ضروری ہے تاکہ بھارتی مسلمان محفوظ رہ سکیں۔

50ء کی دہائی میں جب خالصتان قیام کی تحریک عروج پر تھی تو بھارتی فوج نے طاقت کے بل بوتے پر کچھ عرصے کیلئے اس تحریک کو دبا دیا۔ سکھوں نے جرنیل سنگھ بھنڈرانوالہ کی قیادت میں ایک بار پھر خالصتان کے قیام کی تحریک شروع کی۔ بھنڈرانوالہ، آل انڈیا سکھ فیڈریشن اور اکالی دل کے سرکردہ اور بہت سے نامور رہنما امرتسر کے گولڈن ٹمپل میں جمع ہوگئے۔ خالصتان کے قیام کی تحریک زور پکڑ رہی تھی تو اندرا گاندھی نے فوج اور پولیس کے ذریعے سکھوں کو گوردوارے کے اندر نہ صرف محصور کردیا بلکہ بھارتی فوج نے بلو سٹار آپریشن کرکے گوردوارے کے اندر مقیم سکھوں اور ان کے رہنماؤں کو قتل بھی کردیا۔

اس افسوسناک سانحہ کے بعد نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں مقیم سکھ قوم اور بالخصوص مشرقی پنجاب کے سکھوں نے ہندوؤں سے انتقام لینے کیلئے انہیں مارنا شروع کر دیا۔ اس واقعہ پر سارے بھارت میں سکھوں کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ ہزاروں سکھوں کے قتل عام کے بعد سکھ قوم نے انتقام لینے کا تہیہ کرلیا اور آخر کار اس کے نتیجے میں وزیراعظم ہاؤس میں سکھ اہلکاروں نے وزیراعظم اندرا گاندھی پر فائر کرکے اسے جہنم واصل کردیا۔ اندرا گاندھی تو نشان عبرت بن گئی لیکن ہندوؤں نے ایک بار پھر دہلی اور دوسرے صوبوں میں ہزاروں سکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ تب بھی سکھوں کی تحریک آزادی دبی نہیں تھی اور سکھ آزادی کے حصول کیلئے کئی منصوبے بناتے رہے۔ سکھوں کی نسل کشی کو پینتیس برس سے زائد کا عرصہ ہو چکا اور لاکھوں سکھ مرد و خواتین بھارت کی درندگی کی بھینٹ چڑھنے کے باوجود سکھ قوم اپنا مقصد نہیں بھولی ہے۔

تحریک خالصتان درحقیقت سکھ قوم کی بھارتی پنجاب کو، بھارت سے الگ کرکے ایک آزاد سکھ ملک بنانے کی تحریک ہے۔ زیادہ تر سکھ بھارتی پنجاب میں آباد ہیں اور امرتسر ان کا مرکزی شہر ہے۔ 1980 کی دہائی میں خالصتان کے حصول کی تحریک زوروں پر تھی جس کو بیرون ملک مقیم سکھوں کی مالی اور اخلاقی امداد حاصل تھی۔ بھارتی حکومت نے آپریشن بلیو سٹار کرکے اس تحریک کو کچل ڈالا۔ جب سے بھارت میں نریندر مودی کی حکومت آئی ہے، سکھوں کی اکثریت اب خالصتان کو بنانے کے لئے متحد ہو چکی ہے اور دنیا کے کئی ممالک ان کے ساتھ ہیں۔

☆☆☆☆

اگر کبھی تیرے نام پر جنگ ہوئی، تو ہم ایسے بزدل بھی پہلی صف میں کھڑے ملیں گے

تحریر۔ محمد اکرم چوہدری

سنہ 1977 سے پہلے کا پاکستان ہم نے بزرگوں سے سن رکھا ہے یا کتابوں میں پڑھا ہے اس لیے اس زمانے کے گناہوں کا حساب مورخین سے مانگ لیتے ہیں مگر 1977 کے بعد معاملہ ذرا مشکل ہے، کیونکہ اب گواہ بھی ہم ہیں، ملزم بھی ہمارے سامنے ہیں، واردات بھی معلوم ہے، مال مسروقہ بھی قومی خزانہ ہے۔ بس عجیب اتفاق ہے کہ مجرم آج تک نہیں ملا۔

تقریباً نصف صدی میں حکومتیں آئیں، حکومتیں گئیں، آئین کبھی بحال ہوا، کبھی معطل۔ کبھی مارشل لا آیا، کبھی جمہوریت آئی، کبھی جمہوریت کے اندر سے کچھ اور نکل آیا۔ کبھی وزیراعظم طاقتور ہوا تو گھر بھیج دیا گیا، کبھی کمزور ہوا تو مدت پوری کرنے دی گئی۔ کبھی نظریہ ضرورت آیا، کبھی قومی مفاد، کبھی وسیع تر قومی مفاد۔ قومی مفاد اتنا وسیع ہوتا گیا کہ آخر میں قوم ہی اس میں کہیں گم ہوگئی۔

1977 آیا اور گیارہ برس کا مارشل لا آیا۔ 1988 کے بعد جمہوریت لوٹی تو حکومتیں ایسے بدلنے لگیں جیسے غریب آدمی بجلی کے بل کی قسطیں بدلتا ہے۔ 1999 میں پھر بوٹوں کی چاپ سنائی دی۔ 2008 کے بعد امید بندھی کہ شاید اب گاڑی آئینی پٹڑی پر رہے گی، مگر ہماری سیاست بھی پاکستان ریلوے نکلی پٹڑی موجود، منزل معلوم، مسافر پریشان، اور تاخیر کی وجہ ہمیشہ کوئی اور۔ ان تمام ماہ و سال میں ایک کشمکش مسلسل موجود رہی ایک طرف عوام، دوسری طرف اشرافیہ۔

نام آپ جو مرضی رکھ لیں طاقتور طبقہ، مقتدر حلقے، مراعات یافتہ اشرافیہ، فیصلہ ساز یا ہماری اپنی محبت بھری اصطلاح میں آسمانی مخلوق۔ آسمانی اس لیے کہ ان کے فیصلے اوپر ہوتے ہیں اور بل نیچے والوں کو آتا ہے یہ کشمکش سمجھنی ہو تو سید ابوالاعلیٰ مودودی کی خلافت و ملوکیت پڑھیے۔ اقتدار امانت رہے تو خلافت کا مزاج بنتا ہے، اقتدار ملکیت بن جائے تو ملوکیت پیدا ہوتی ہے اور ہم نے کمال یہ کیا کہ نام جمہوریت رکھا اور مزاج ملوکیت والا پال لیا۔

آج پاکستان تقریباً ساڑھے چوبیس کروڑ انسانوں کا ملک ہے اور ان ساڑھے چوبیس کروڑ لوگوں کی معاشی حالت سمجھنے کے لیے کسی موٹی کتاب کی ضرورت نہیں مہینے کی پہلی تاریخ کو کسی تنخواہ دار شخص کے ساتھ بازار چلے جائیں تنخواہ آتی ہے، مکان کا کرایہ سلام کرتا ہے، بجلی کا بل گلے ملتا ہے، گیس کا بل ہاتھ پکڑ لیتا ہے، بچوں کی فیس سامنے کھڑی ہوجاتی ہے، راشن والا پرانی ادھار کی کاپی نکال لیتا ہے، اور بیوی پوچھتی ہے: ''اس مہینے بچت کتنی ہوگی؟'' یہ وہ مقام ہے جہاں بڑے بڑے معاشی ماہر بھی نظریں جھکا لیتے ہیں۔

ہماری معیشت اس وقت تقریباً 7.3 فیصد کی رفتار سے بڑھ رہی ہے اچھی بات ہے مریض نے آنکھیں کھولی ہیں مگر ڈاکٹر صاحب سے گزارش صرف اتنی ہے کہ ابھی مریض کو میراتھن میں مت دوڑائیے کیونکہ دوسری طرف سرکاری قرض 83 ہزار ارب روپے سے زیادہ ہوچکا ہے اور بیرونی سرکاری قرض 92 ارب ڈالر سے اوپر ہے یعنی پاکستان میں پیدا ہونے والا بچہ ابھی اپنا نام صحیح طرح نہیں بول سکتا، مگر قومی قرض میں اپنا حصہ لے کر دنیا میں تشریف لاتا ہے یہ ہماری ریاست کی واحد سروس ہے جو پیدائش کے فوراً بعد گھر پہنچ جاتی ہے ڈالر تقریباً 280 روپے کے آس پاس کھڑا ہمیں دیکھ رہا ہے، کبھی ہم ڈالر کو دیکھتے ہیں، کبھی ڈالر ہمیں پھر دونوں نظریں چرا لیتے ہیں

اس معاشی داستان میں IMF بھی ہمارا پرانا واقف کار ہے پاکستان اس ادارے کے ساتھ اب تک تقریباً 25 پروگراموں اور انتظامات کا تجربہ کرچکا ہے دنیا میں لوگ سلور جوبلی شادی کی مناتے ہیں ہم نے IMF کے ساتھ منالی ہر دفعہ تقریباً ایک ہی منظر ہوتا ہے وفد جاتا ہے، مذاکرات ہوتے ہیں، تصویر آتی ہے، اعلامیہ جاری ہوتا ہے، قوم کو بتایا جاتا ہے: ''مذاکرات کامیاب رہے۔'' پھر بجلی مہنگی ہوجاتی ہے، پٹرول مہنگا ہوجاتا ہے، ٹیکس بڑھ جاتا ہے، اور عام آدمی سوچتا رہ جاتا ہے کہ اگر یہ کامیابی ہے تو خدا خیر کرے، ناکامی کیسی ہوگی۔

کچھ ڈالر IMF کے، کچھ سعودی عرب کے، کچھ چین کے، کچھ قطر اور دوسرے دوستوں کی سہولتوں کے اور پھر وہ ڈالر جن پر شاید ہمارا سب سے زیادہ حق ہے ہمارے اوورسیز پاکستانیوں کے۔ صرف جولائی 2025 سے مارچ 2026 کے نو مہینوں میں بیرونِ ملک پاکستانیوں نے 30 ارب ڈالر سے زیادہ پاکستان بھیجے یہ صرف ترسیلاتِ زر نہیں۔ ان تیس ارب ڈالر کے پیچھے کہانیاں ہیں کسی باپ نے سعودی عرب کی گرمی میں بارہ گھنٹے کام کیا کسی نوجوان نے دبئی میں آٹھ آدمیوں کے ساتھ کمرہ بانٹا کسی ڈرائیور نے قطر میں عید کی نماز کے بعد بچوں سے ویڈیو کال کی کسی ماں کا بیٹا پانچ برس بعد وطن آیا کسی مزدور نے اپنی کمر توڑی، اپنے خواب ملتوی کیے اور پیسے پاکستان بھیج دیئے تاکہ گھر بن سکے، بہن کی شادی ہوسکے، ماں کا علاج ہوسکے اور بچے پڑھ سکیں وہ اپنا خون پسینہ ڈالر بنا کر بھیجتے ہیں اور ہم یہاں اسے ''فارن ایکسچینج پوزیشن'' کہہ کر پریس کانفرنس کردیتے ہیں

لیکن ایک سوال ہے جو کوئی پریس کانفرنس حل نہیں کرتی، پاکستان کے اپنے ڈالر کہاں ہیں؟ وہ ڈالر جو ہماری فیکٹریوں نے پیدا کرنے تھے؟ وہ ڈالر جو ہماری برآمدات نے کمانے تھے؟ وہ ڈالر جو ہماری آئی ٹی انڈسٹری، زراعت، معدنیات، انجینئرنگ اور صنعت نے دنیا سے لینے تھے؟ ہم قرض لینے میں اتنے تجربہ کار ہوگئے کہ شاید اگر قرض لینا اولمپک کھیل ہوتا تو ہمارا تمغہ پکا تھا مگر قرض آخر قرض ہے دوست ملک پیسے دے سکتا ہے، معیشت نہیں IMF قسط دے سکتا ہے، خوشحالی نہیں، چینی سرمایہ لگا سکتا ہے، ہماری فیکٹری ہم نے چلانی ہے سعودی عرب سہارا دے سکتا ہے، اپنے پاؤں پر ہم نے کھڑا ہونا ہے اور اوورسیز پاکستانی ہمیشہ ہماری معاشی آکسیجن نہیں بنے رہ سکتے

اصل سوال یہ ہے کہ جو اس ملک کا اپنا تھا، وہ کہاں گیا؟ کس نے غلط معاہدے کیے؟ کس نے قومی ادارے تباہ کیے؟ کس نے اربوں کے منصوبے بنائے جن کی قیمت قوم آج تک دے رہی ہے؟ کس نے خزانے کو نقصان پہنچایا؟ کس نے قرض لیا؟ کس نے خرچ کیا؟ اور سب سے اہم: سزا کس کو ملی؟

یہاں کہانی ذرا دلچسپ ہوجاتی ہے غریب بجلی کا بل نہ دے تو کنکشن کٹ جاتا ہے کسان قرض نہ دے تو زمین خطرے میں، چھوٹا دکاندار ٹیکس ریٹرن میں غلطی کردے تو نوٹس حاضر، موٹر سائیکل والا ہیلمٹ نہ پہنے تو چالان، لیکن اگر اربوں روپے کا قومی فیصلہ غلط ہوجائے تو؟ ایک کمیٹی بن جاتی ہے کمیٹی رپورٹ بناتی ہے رپورٹ فائل میں جاتی ہے فائل الماری میں جاتی ہے افسر ریٹائر ہوجاتا ہے وزیر دوسری جماعت میں چلا جاتا ہے حکومت تبدیل ہوجاتی ہے اور قوم؟ قوم اگلی قسط ادا کرتی ہے یہ پاکستان کا شاید سب سے کامیاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل ہے: منافع نجی، نقصان سرکاری۔ یہی اصل بیماری ہے

کرپشن سے بھی بڑی بیماری بے حساب طاقت ہے اور بے حساب طاقت سے بھی خطرناک بیماری بے سزا طاقت ہے پاکستان کو معاشی طور پر آزاد کرنا ہے تو کوئی راکٹ سائنس درکار نہیں، سب سے پہلے ریاست کو اپنی آمدن اپنے ملک میں پیدا کرنا ہوگی ٹیکس صرف اس شخص سے نہیں جو پہلے ہی تنخواہ ملنے سے پہلے ٹیکس دے دیتا ہے۔ زمین، جائیداد، تجارت، صنعت اور بڑی آمدن رکھنے والا ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق حصہ دے ریاست بھی اپنا پیٹ کم کرے وہ مراعات جن کا بل عوام دیتے ہیں، ان کا حساب عوام کو دکھایا جائے سرکاری ادارے روزگار تقسیم کرنے یا سیاسی دوست پالنے کے مراکز نہیں، قومی اثاثے بنیں بجلی ایسی قیمت پر ملے جس پر پاکستانی صنعت دنیا کا مقابلہ کرسکے برآمدات کو قومی ایمرجنسی بنایا جائے ٹیکسٹائل کے ساتھ آئی ٹی، انجینئرنگ، معدنیات، زراعت، خوراک، ادویات اور جدید خدمات دنیا کو بیچی جائیں اور سب سے بڑھ کر اپنے نوجوان کو تعلیم اور ہنر دیا جائے کیونکہ ہماری آبادی ساڑھے چوبیس کروڑ ہے یہ ساڑھے چوبیس کروڑ پیٹ بھی ہوسکتے ہیں اور ساڑھے چوبیس کروڑ ہاتھ اور دماغ بھی۔ فیصلہ نظام نے کرنا ہے۔

پاکستان کا نوجوان اگر ڈگری لے کر سفارش تلاش کرے گا تو بوجھ بنے گا اگر ہنر لے کر دنیا کو سافٹ ویئر، انجینئرنگ، مصنوعات اور خدمات بیچے گا تو یہی نوجوان پاکستان کا سب سے بڑا قدرتی وسیلہ ہوگا لیکن معاشی اصلاح اکیلی کافی نہیں، اصل اصلاح سیاسی ہے کیونکہ معیشت بھی آخر کار اسی میز پر بیٹھ کر بنائی جاتی ہے جہاں طاقت بیٹھی ہوتی ہے جب تک فیصلہ کرنے والا جواب دہ نہیں ہوگا، غلط فیصلے ہوتے رہیں گے جب تک ٹیکس دینے والا حساب نہیں مانگے گا، خزانہ امانت نہیں بنے گا جب تک ووٹ کی عزت صرف تقریروں میں ہوگی، عوام کی عزت بھی تقریروں ہی میں رہے گی

جمہوریت کا مطلب صرف یہ نہیں کہ پانچ سال بعد ڈبہ رکھا اور عوام نے پرچی ڈال دی جمہوریت کا مطلب ہے وزیراعظم جواب دہ، وزیر جواب دہ، پارلیمان جواب دہ، بیوروکریسی جواب دہ، عدلیہ جواب دہ، فوج اپنے آئینی دائرے میں، سرمایہ دار قانون کے نیچے، صحافی قانون کے نیچے، مذہبی پیشوا قانون کے نیچے، اور عام آدمی بھی اسی قانون کے نیچے، قانون ایسا چھاتا ہو جس کے نیچے سب کھڑے ہوں، ایسا جوتا نہیں جو صرف کمزور کو پڑے۔

ہمیں کسی ادارے سے جنگ نہیں چاہیے کسی طبقے سے نفرت نہیں چاہیے کسی سیاست دان، جنرل، جج یا بیوروکریٹ سے انتقام نہیں چاہیے ہمیں صرف حساب چاہیے جس نے اچھا کیا، عزت دو، جس نے غلطی کی، جواب مانگو، جس نے جرم کیا، سزا دو، چاہے نام کے آگے صاحب لکھا ہو، جناب لکھا ہو، عزت مآب لکھا ہو یا عالی جناب۔

پاکستان کا مسئلہ وسائل کی کمی نہیں، زمین ہے، دریا ہیں، سمندر ہے، بندرگاہیں ہیں، معدنیات ہیں، زراعت ہے، صنعت ہے، نوجوان ہیں، دنیا بھر میں کامیاب پاکستانی ہیں مسئلہ صرف یہ ہے کہ ہم نے ایک ایسا نظام بنا رکھا ہے جس میں محنت کرنے والے سے حساب پہلے اور طاقت والے سے حساب کبھی کبھی لیا جاتا ہے یہ ترتیب الٹنی ہوگی مغرب میں جمہوریت ایک رات میں نہیں آئی بادشاہوں، جاگیرداروں اور مراعات یافتہ طبقات کے سامنے عوام نے طویل جدوجہد کی آہستہ آہستہ حکمران کو ماننا پڑا کہ خزانہ اس کے باپ کی جاگیر نہیں، عوام کی امانت ہے۔

ہمیں بھی یہی سفر کرنا ہے کوئی مسیحا نہیں آئے گا کوئی ایک جرنیل پاکستان نہیں بچائے گا کوئی ایک جج پاکستان نہیں بچائے گا کوئی ایک وزیراعظم پاکستان نہیں بچائے گا کوئی ایک جماعت پاکستان نہیں بچائے گی پاکستان کو پاکستانی بچائیں گے اور نظام بچائے گا ایسا نظام جس میں ووٹ امانت ہو، ٹیکس امانت ہو، خزانہ امانت ہو، عہدہ امانت ہو، اور پاکستان کسی اشرافیہ کی چراگاہ نہیں بلکہ ساڑھے چوبیس کروڑ انسانوں کا گھر ہو، پھر شاید ہمیں سعودی عرب کے ڈالر گننے نہ پڑیں، چین کے ذخائر کی مدت نہ دیکھنی پڑے، IMF کے وفد کے آنے پر ٹی وی پر بریکنگ نیوز نہ چلانی پڑے، اور پردیس میں مزدوری کرنے والے پاکستانی کے بھیجے ہوئے ڈالر کو قومی معیشت کا وینٹی لیٹر نہ بنانا پڑے

ہم قرض ضرور لیں اگر ترقی کے لیے ضرورت ہو، مگر تنخواہ دینے کے لیے قرض اور قرض اتارنے کے لیے نیا قرض کسی آزاد قوم کا معاشی نظریہ نہیں ہوسکتا ہمیں ایسا پاکستان چاہیے جس کا وزیراعظم دنیا کے دارالحکومتوں میں قرض کی قسط لینے نہیں، پاکستانی مصنوعات بیچنے جائے، جس کا وزیرخزانہ قوم کو یہ خوشخبری نہ دے کہ ''IMF مان گیا'' بلکہ یہ بتائے کہ: ''دنیا پاکستانی مال خریدنے پر مان گئی ہے۔'' جس کا نوجوان ایئرپورٹ پر کھڑا ہو تو ملک چھوڑنے کی مجبوری میں نہیں، کاروباری سفر پر جارہا ہو، جس کا مزدور سعودی عرب جائے تو انتخاب سے، مجبوری سے نہیں، اور جس کا بچہ پیدا ہو تو نرس اس کے کان میں اذان دے قومی قرض کا حساب نہیں، یہی پاکستان کے نظریئے کی جدوجہد ہے، یہ کسی شخص کو تخت پر بٹھانے کی جنگ نہیں۔

یہ تخت کو عوام کے تابع کرنے کی جدوجہد ہے، یہ اس مزدور کی جدوجہد ہے جو پردیس میں پسینہ بہاتا ہے اس کسان کی جو زمین سے رزق نکالتا ہے اس ماں کی جو زیور بیچ کر بچے کو پڑھاتی ہے اس دکاندار کی جو بجلی کا بل دیکھ کر پہلے پانی پیتا ہے، پھر کیلکولیٹر اٹھاتا ہے اور اس نوجوان کی جو پاکستان چھوڑنا نہیں چاہتا، مگر پاکستان اسے روکنے کی کوئی معقول وجہ بھی نہیں دے رہا سب سے بڑھ کر یہ ان نسلوں کی جدوجہد ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئیں مگر جن کے نام پر ہم آج ہی قرض لے چکے ہیں انہیں قرض کی رسید نہیں ایک خوددار پاکستان ورثے میں دینا ہے راستہ مشکل ہے، بہت مشکل، ایک الیکشن سے شاید کچھ نہ بدلے، ایک لیڈر سے بھی نہیں، یہ ایک نسل کی مسلسل، پُرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد مانگتا ہے۔

لیکن قوموں کی زندگی میں بعض لڑائیاں ایسی ہوتی ہیں جن سے بچ کر آدمی اپنی جان تو آرام سے گزار لیتا ہے، اپنی اولاد کی عزت نہیں بچا پاتا، سو اگر سوال پاکستان کے عوام کے حق حکمرانی کا ہے، اگر سوال ہماری آنے والی نسلوں کی عزت کا ہے، اگر سوال ایک آئینی، جمہوری، خوددار اور معاشی طور پر آزاد پاکستان کا ہے، تو پھر اگر کبھی تیرے نام پر جنگ ہوگئی، تو ہم ایسے بزدل بھی، پہلی صف میں کھڑے ملیں گے۔

☆☆☆☆

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام

تحریر۔ محمود خان

گھر ایک خاندان کی عزت، تحفظ، سکون اور مستقبل کی ضمانت ہوتا ہے۔ ایک غریب یا متوسط طبقے کے خاندان کے لیے اپنا گھر ہونا زندگی کی سب سے بڑی خواہشات میں شامل ہے، مگر بڑھتی ہوئی مہنگائی، زمین کی قیمتوں، تعمیراتی اخراجات اور محدود آمدنی نے لاکھوں افراد کے لیے اپنے گھر کا خواب تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قومی ہاؤسنگ پالیسی کی تشکیل اور اس کے عملی نفاذ کو ملک کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا جاسکتا ہے۔ عالمی یوم آبادکاری کے موقع پر وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کی جانب سے قومی ہاؤسنگ پالیسی کا اجراء خوش آئند امر ہے۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان میں رہائش کا بحران محض گھروں کی کمی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ شہری منصوبہ بندی، غربت، روزگار، بنیادی سہولیات، موسمیاتی تبدیلی اور سماجی تحفظ سے جڑا ہوا ایک بڑا چیلنج ہے۔

وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ و ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ نے پالیسی کے اجراء کے موقع پر اس امر پر زور دیا ہے کہ سستی رہائش میں اضافہ، زمین کے حقوقِ ملکیت اور قبضے کا تحفظ، ہاؤسنگ فنانس تک رسائی میں توسیع اور غیر رسمی آبادیوں کی ترقی و بہتری پالیسی کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔ یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت صرف نئے گھر تعمیر کرنے کے بجائے رہائش کے پورے نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کررہی ہے۔

وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے پالیسی کے ایک اور اہم پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں ہاؤسنگ کا بحران بہت وسیع ہے اور ملک کو تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ رہائشی یونٹس کے شارٹ فال کا سامنا ہے۔ یہ اعداد وشمار اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہاؤسنگ کو محض ایک تعمیراتی منصوبہ نہیں بلکہ قومی ترجیح کے طور پر دیکھا جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ''وزیراعظم اپنا گھر پروگرام، گھر ہو تو اپنا'' کے حوالے سے بھی اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی تصور یہ ہے کہ کم اور متوسط آمدنی رکھنے والے شہریوں کو ایسا قرض فراہم کیا جائے جس کی ماہانہ قسط ان کے موجودہ کرائے کے قریب ہو۔ ڈاکٹر مصدق ملک کے مطابق شہری 10 فیصد حصہ ادا کریں گے جبکہ بینک 90 فیصد تک رقم فراہم کریں گے۔ 25 لاکھ روپے کے قرض پر تقریباً 16 سے ساڑھے 16 ہزار روپے جبکہ 50 لاکھ روپے کے قرض پر تقریباً 30 سے 31 ہزار روپے ماہانہ قسط کی مثال دی گئی ہے۔ یہ بظاہر انتہائی سادہ لیکن اپنے اندر بڑی معاشی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ایک خاندان برسوں تک کرایہ ادا کرتا رہتا ہے تو اس رقم سے اسے کوئی ملکیتی اثاثہ حاصل نہیں ہوتا، لیکن اگر اسی استطاعت کو گھر کی قسط میں تبدیل کردیا جائے تو وقت کے ساتھ وہی خاندان اپنے گھر کا مالک بن سکتا ہے۔ تاہم اس اسکیم کی کامیابی کا اصل انحصار اس بات پر ہوگا کہ بینک قرض کی فراہمی کو آسان، شفاف اور تیز تر بنایا جائے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے بتایا کہ ہاؤسنگ ایپلیکیشن کے پورٹل پر تقریباً پانچ لاکھ افراد آچکے ہیں، ایک لاکھ 75 ہزار درخواستیں مکمل ہوچکی ہیں جبکہ تقریباً 70 ہزار درخواستیں بینکوں سے منظور بھی ہوچکی ہیں۔ اب اصل مرحلہ ان منظوریوں کو عملی طور پر گھروں کی تعمیر اور چابیوں کی حوالگی میں تبدیل کرنا ہے۔ محض درخواست، منظوری اور کاغذی کارروائی کافی نہیں، اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ایک عام پاکستانی حقیقتاً اپنے گھر کی دہلیز پر کھڑا ہوگا۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی کا ایک نہایت اہم اور قابلِ توجہ پہلو غریب بستیوں کا تحفظ بھی ہے۔ ترقی وہی ہے جس میں عام آدمی بھی خود کو محفوظ اور باعزت محسوس کرے۔ پاکستان جیسے ملک میں موسمیاتی تبدیلی نے ہاؤسنگ کے مسئلے کو مزید سنگین کردیا ہے۔ حالیہ سیلابوں نے لاکھوں مکانات کو تباہ کیا۔ ڈاکٹر مصدق ملک کے مطابق ایک بڑے سیلاب میں تقریباً 20 لاکھ مکانات تباہ ہوئے، جبکہ ملک بھر میں ایک سال کے دوران تقریباً تین لاکھ مکانات تعمیر ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بڑی قدرتی آفت کئی برسوں کی تعمیراتی محنت کو ایک ہی لمحے میں ختم کرسکتی ہے۔ ایسی صورتحال روایتی تعمیراتی طریقوں پر نظرثانی کرنے کا پیغام دیتی ہے۔ اب صرف سستا گھر کافی نہیں بلکہ ایسا گھر ضروری ہے جو سیلاب، طوفان، شدید گرمی اور دیگر موسمیاتی خطرات کا مقابلہ کرسکے۔ اسی تناظر میں ''ریزیلینٹ ہاؤسنگ'' یعنی موسمیاتی خطرات کے مقابلے میں مضبوط گھروں کا تصور انتہائی اہمیت اختیار کرگیا ہے۔

قومی ہاؤسنگ پالیسی میں ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کی تجویز بھی قابلِ توجہ ہے۔ پاکستان میں مختلف شہروں اور علاقوں میں زمین، تعمیرات اور آبادیوں کے حوالے سے مختلف قوانین اور طریقہ کار رائج ہیں، جس سے عام شہری کے لیے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ایک جامع اور یکساں نظام تشکیل دیا جاتا ہے تو اس سے نہ صرف ہاؤسنگ کے شعبے میں شفافیت بڑھے گی بلکہ عام آدمی کے حقوق کا تحفظ بھی ممکن ہوگا۔ ڈاکٹر مصدق ملک کی یہ بات بھی اہم ہے کہ ملک میں قانون کا اطلاق طاقت یا علاقے کی بنیاد پر مختلف نہیں ہونا چاہیے۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی کا ایک اور اہم پہلو ہاؤسنگ فنانس کو عام آدمی تک پہنچانا ہے۔ پہلی مرتبہ گھر خریدنے والے افراد کے لیے اربوں روپے کی فنانسنگ فراہم کیے جانے کی اطلاعات اس شعبے میں حکومتی توجہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ تاہم اس سلسلے میں بینکوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پالیسی کے اعلان کے ساتھ اس کے نفاذ کا مضبوط اور شفاف نظام بھی قائم کرے۔ درخواست سے لے کر قرض کی منظوری، تعمیر، نگرانی اور چابی کی حوالگی تک تمام مراحل کو ڈیجیٹل اور قابلِ نگرانی بنایا جائے تاکہ کسی شہری کو سفارش یا غیر ضروری دفتری رکاوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسلسل پالیسی، شفاف فنانسنگ، مضبوط اداروں، جدید شہری منصوبہ بندی اور موسمیاتی خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے حل کیا جائے۔ اگر قومی ہاؤسنگ پالیسی کو اسی جذبے، شفافیت اور تسلسل کے ساتھ نافذ کیا گیا تو یہ محض ایک سرکاری پالیسی نہیں رہے گی بلکہ لاکھوں پاکستانی خاندانوں کے لیے ایک نئے مستقبل کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اپنا گھر صرف ایک مکان نہیں، بلکہ عزت، تحفظ اور خود انحصاری کی علامت ہے اور ہر پاکستانی کو اس علامت کا حق حاصل ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆

دولے شاہ کے چوہے کون؟

تحریر۔ نسیم شاہد

نوجوانوں کی محفل تھی، اُن میں سے کچھ ادیب و شاعر تھے اور کچھ شاعری سے شغف رکھتے تھے۔ سوال و جواب چل رہے تھے، میرا سینئر ادیبوں، شاعروں کو پہلا مشورہ تو یہ ہے کہ نوجوانوں کو کمتر سمجھنا چھوڑ دیں۔ خاص طور پر اپنے اس زعم کو ختم کریں کہ اُن جیسا کوئی ادیب یا شاعر قدرت نے پیدا ہی نہیں کیا۔ یہ خبط عظمت دماغ میں گھس جائے تو پھر چین نہیں لینے دیتا۔ ہمارے زمانے میں ایک پروفیسر صاحب ہوا کرتے تھے انہیں خبط یا واہمہ یہ تھا کہ جو بھی ان کے پاس سے گزرتا ہے انہیں گھورتا ہے۔ کوئی سلام کرتا یا نہ کرتا وہ یہی سمجھتے سلام کیا ہے اور اس سے پوچھتے تم نے مجھے سلام کیوں کیا، کیا تم مجھے جانتے ہو۔ یہ خبط عظمت میں مبتلا ادیب و شاعر بھی ایسے ہی عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کسی نے کوئی بات سچ لکھ دی تو اسے اپنے بارے میں سمجھ کے جو منہ میں آئے بکنے لگیں گے یہ جو نئی نسل ہے اور ادب میں آنا چاہتی ہے وہ ان سب باتوں اور تہمت زدہ عادتوں کو بڑی اچھی طرح سے جانتی ہے۔ اس سے محتاط اور بچنے کی ضرورت ہے مثلاً نوجوانوں کی اس محفل میں مجھ سے ایک نوجوان شاعر نے یہ سوال پوچھا اہل ادب میں حسد کی بیماری کچھ زیادہ نہیں ہوتی۔ اب میں جھوٹ بولتا تو کہتا نہیں نہیں، یہ تو بڑے کھلے دل کے لوگ ہوتے ہیں۔ کسی شاعر یا ادیب کو اعزاز ملے تو خوش ہوتے ہیں، کیچڑ نہیں اچھالتے نہ ہی گھٹیا ذہنیت کا اظہار کرتے ہیں مگر صاحبو! اگر میں یہ جھوٹ بولتا تو نوجوانوں کی آنکھوں میں میرے لئے جو حیرت یا نفرت آنی تھی وہ شاید میں برداشت نہ کرسکتا۔ میں نے کہا ہاں نوجوانو، ادیبوں شاعروں کے اندر اس حسد کی بیماری کے جراثیم کچھ زیادہ ہی ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے اور اپنے لئے راہ نکالنے کی خاطر یہ وہ کچھ کر جاتے ہیں، جسے سوچ کر بھی گھن آتی ہے۔ یہ بیماری کسی ایک شہر میں نہیں پھیلی ہوئی بلکہ یہ ذہنی پولیو ہر شہر میں موجود ہے۔ یہ سن کر انہوں نے ایک عجیب بات کی، انہوں نے کہا ہم نوجوانوں نے جو آپ کے سامنے بیٹھے ہیں یہ فیصلہ کیا ہے کہ کبھی ایک دوسرے سے حسد نہیں کریں گے۔ ایک دوسرے کی کامیابیوں کو، اچھی تخلیقات کو دل کھول کر سراہیں گے۔ میں نے سوچا یہ کتنی اچھی خبر ہے کہ آج کی نئی نسل ان خامیوں کا ادراک کر رہی ہے جو ہم سے سرزد ہوئی ہیں اور جن پر ہم آج بھی کاربند ہیں۔

کل ایک ایسی بیٹھک میں جہاں اہلِ قلم، اہلِ اختیار، صنعت کار، صحافی اور مختلف شعبوں کے افراد بیٹھے تھے۔ یہ بحث چل نکلی کہ آج کی نوجوان نسل وضع داری، رکھ رکھاؤ اور صبر و قناعت بھول گئی ہے۔ شرکاء یہ مثالیں دینے لگے ہم اپنی بزرگ نسل کا ہر حکم دل و جان سے قبول کرتے تھے۔ انہوں نے جو کہہ دیا، وہ ہمیں پسند ہے یا نہیں، اسے مانتے تھے، مگر آج کی نئی نسل آگے سے دلائل دیتی ہے۔ بحث کرتی ہے۔ یہ نافرمانی اس میں کیوں آگئی ہے؟ سب نے اپنی اپنی رائے دی جب میری باری آئی تو میں نے کہا ہم جس عمر اور نسل کے لوگ ہیں، کیا ہماری جوانی کے دنوں میں ہمیں اتنے چیلنجوں کا سامنا تھا، جن کا سامنا یہ نسل کر رہی ہے۔ غالب نے تو نجانے کس وجہ سے یہ کہا تھا، کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے۔ آج کی نسل تو واقعی اس عہد سے گزر رہی ہے اسے گھر کے اندر ہم اپنے اصولوں، رسم و رواجوں اور عادتوں کا اسیر رکھنا چاہتے ہیں، انہیں یہ باور کراتے نہیں تھکتے کہ تمہارے آباؤ اجداد کی روایات یہ تھیں، وہ تھیں، لیکن گھر کے اندر ان کے پاس ایک موبائل بھی ہوتا ہے، جس کی کھڑکی دنیا کی طرف کھلتی ہے۔ ایسی دنیا کی طرف جو ہماری طرح کے جھوٹ، منافقت اور ریاکاری سے پاک ہے۔ یہ نسل جب گھر سے باہر جاتی ہے تو اسے بے صبری، عدم برداشت، مکر و فریب اور دھوکے بازی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تعلیمی اداروں میں جو علم پڑھایا جاتا ہے عمل کی زندگی انہیں اس کے بالکل برعکس نظر آتی ہے۔ پھر اس نسل کا ذہن بہت تیز ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس جیسے ہتھیاروں سے لیس اس نسل کو ہم اپنی ڈگر پر چلانے کی کوشش کررہے ہیں اس زمانے کی باتیں کررہے ہیں جب گلی محلوں میں شام کو بیٹھ کے گپ لگانے کے سوا کوئی کام نہیں ہوتا تھا۔ موبائل میں سب کچھ اس کی دسترس میں آگیا ہے۔ اس کی اخلاقیات کو بے شمار خطرات لاحق ہوچکے ہیں۔ اسے سہارا ہمارے اچھے کردار، ایماندارانہ زندگی، نرمی اور اخلاص سے مل سکتا ہے مگر ان سب کو تو ہم اپنی زندگیوں سے نکال چکے ہیں۔ عملی زندگی کی اس دو عملی کے باعث آج کے نوجوان کو جھنجھلاہٹ نے پریشان کر رکھا ہے۔ اب ایسی نسل سے ہم اگر یہ توقع کر رہے ہیں کہ وہ روبوٹ کی طرح کام کرے، ہمارے ریموٹ کے ذریعے چلے، ہماری ہر بات پر کورنش بجالائے تو یہ ایک احمقانہ بات ہوگی، ہمیں پہلے ان کے سامنے عملی کردار کا نمونہ پیش کرنا ہوگا جو ہم سے نہیں ہوپائے گا کیونکہ ہم نے اس طرز زندگی کو بہت پہلے دیس نکالا دے دیا ہے۔

تو صاحبو! یہ کشمکش تو اب جاری ہے جسے ہم جنریشن زی کہہ رہے ہیں، اسے صرف اپنی بات ہی نہ سمجھائیں بلکہ اس کی بات سنیں۔ اس کے ذہن میں صرف گھر کی دنیا ہی نہیں، ملک اور عالمی دنیا بھی سرپھٹول کر رہی ہے اسے ہم راستہ نہیں دے رہے، حتیٰ کہ روزگار تک کے مواقع پیدا نہیں کر رہے۔ یہ اس نسل کا اپنا حوصلہ ہے کہ ہمت نہیں ہار رہی اور آن لائن کے ذریعے روزگار کما رہی ہے اسے ہم ائیرپورٹوں پر ڈی پورٹ کرکے سمجھ رہے ہیں، یہ رک جائے گی، نہیں بھائی یہ نہیں رکے گی اسے مار مار کے کھوتا بنانے کی کوشش نہ کریں بلکہ اس کی ذہانت سے فائدہ اٹھائیں جو والدین اس نسل پر ڈنڈا لے کر سوار رہتے ہیں، وہ اس کے پاس بیٹھیں، اس سے مکالمہ کریں۔ مان لینا چاہیے کہ دو دہائیوں نے ہمارے سماج کو بدل کر رکھ دیا ہے، مگر ہماری نسل ابھی تک ماضی کے اصول اٹھائے پھر رہی ہے۔ ہمیں منو بھائی کی اس بات کو تسلیم کرلینا چاہیے کہ جو ہم سے بیس سال چھوٹا ہوتا ہے، وہ درحقیقت ہم سے بیس سال بڑا ہوتا ہے۔ یہ ہمارے بڑے ہیں، آئیں ان سے سیکھیں، یہ کیا چاہتی ہیں اور انہیں دولے شاہ کے چوہے نہ سمجھیں۔

☆☆☆☆

مبارکباد کا لفافہ، جیل سپرنٹنڈنٹ گرفتار!

تحریر۔ یونس باٹھ

کبھی کبھی ایک چھوٹا سا واقعہ پورے نظام کا چہرہ دکھا دیتا ہے۔ گزشتہ رات اٹک جیل کے سپرنٹنڈنٹ پنجاب کے آئی جی جیل خانہ جات میاں سالک جلال کو ان کے گھر جیل خانہ جات کے سربراہ بننے کی مبارکباد دینے پہنچے۔ ملاقات ہوئی، مبارکباد دی گئی، لیکن پھر میز پر رکھا جانے والا ایک لفافہ اس ملاقات کا رخ ہی بدل گیا۔ لفافے میں دو لاکھ روپے تھے۔ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ اگر ایک ماتحت افسر اپنے محکمے کے سربراہ کے گھر جاکر مبارکباد کے پردے میں مبینہ طور پر رشوت کی رقم رکھنے کی کوشش کرے تو سوال صرف یہ نہیں بنتا کہ دو لاکھ روپے کہاں سے آئے؟ اصل سوال یہ ہے کہ محکمے کے اندر رشوت کے کلچر کی جڑیں کتنی گہری ہوچکی ہیں کہ ایک افسر نے یہ سمجھ لیا کہ اعلیٰ افسر کے گھر بھی پیسے رکھے جا سکتے ہیں؟ میاں سالک جلال نے لفافہ دیکھا تو سخت ناراضی کا اظہار کیا اور اپنے گھر پر موجود سکیورٹی اہلکاروں کو مذکورہ افسر کو قابو میں رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے فوری طور پر ہوم سیکرٹری پنجاب کو صورت حال سے آگاہ کیا اور اینٹی کرپشن ٹیم بھجوانے کی درخواست کی۔ ہوم سیکرٹری نے اینٹی کرپشن کے سربراہ سہیل ظفر چٹھہ سے رابطہ کیا، ٹیم روانہ ہوئی اور اٹک جیل کے سپرنٹنڈنٹ کو مبینہ طور پر دو لاکھ روپے کے لفافے سمیت حراست میں لے لیا گیا۔ آئی جی جیل کے مطابق اینٹی کرپشن ٹیم نے لفافہ چیک کیا تو اس میں دو لاکھ روپے موجود تھے۔ اب اس معاملے کی قانونی کارروائی اپنا راستہ اختیار کرے گی اور عدالت ہی طے کرے گی کہ جرم کے تمام قانونی تقاضے پورے ہوئے یا نہیں، لیکن محکمانہ سطح پر ایک بات بہرحال واضح ہے: رشوت کا لفافہ قبول نہیں کیا گیا، بلکہ کارروائی کے لیے متعلقہ ادارے کو بلا لیا گیا۔ یہاں میں ایک ذاتی بات ضرور کہنا چاہوں گا۔ میاں سالک جلال کو میں گزشتہ 26 برس سے جانتا ہوں۔ وہ میرے ذاتی دوستوں اور مہربانوں میں شامل ہیں۔ میں نے انہیں قریب سے دیکھا ہے۔ وہ ملنسار، ہنس مکھ اور نرم مزاج شخصیت کے مالک ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ انہیں دیکھ کر بعض لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ وہ معاملات میں بھی نرم ہوں گے، لیکن یہ تاثر درست نہیں۔ نظم و ضبط کے معاملے میں میاں سالک جلال انتہائی سخت گیر افسر ہیں۔ ان کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ ذاتی تعلقات اور سرکاری ذمہ داری کے درمیان فرق کرنا جانتے ہیں۔ میں نے اپنی صحافتی زندگی میں دیکھا ہے کہ انہوں نے ایسے افسران کے خلاف بھی انکوائریاں آگے بڑھائیں جن کے خلاف لکھنا یا کارروائی کرنا آسان نہیں تھا۔ حقائق پر مبنی انکوائریاں ہوئیں اور متعدد معاملات میں ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے کارروائی بھی ہوئی۔ آئی جی بننے کے بعد ان کا طرزِ عمل بھی اسی سمت اشارہ کر رہا ہے۔ سنٹرل جیل ساہیوال میں چھاپے کے بعد مبینہ کرپشن میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوئی اور سپرنٹنڈنٹ تبدیل کیا گیا۔ ڈیرہ اسماعیل خان جیل میں سپرنٹنڈنٹ سمیت متعدد اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوئی۔ میانوالی جیل میں بھی سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور دیگر اہلکاروں کے خلاف کارروائیاں اور تبادلے ہوئے۔ ڈسٹرکٹ جیل لاہور اور کوٹ لکھپت جیل کے معاملات میں بھی محکمانہ کارروائی سامنے آئی۔ گوجرانوالہ کے سابق سپرنٹنڈنٹ اظہر چیمہ کی گرفتاری کا معاملہ بھی ہمارے سامنے ہے۔ یعنی یہ کسی ایک جیل یا ایک واقعے کی کہانی نہیں۔ یہ پورے محکمہ جیل خانہ جات کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ اب احتساب اوپر سے نیچے کی طرف بھی جاسکتا ہے۔ لیکن یہاں اصل امتحان ابھی باقی ہے۔ ایک سپرنٹنڈنٹ کو گرفتار کرلینا کافی نہیں۔ سوال یہ ہے کہ جیلوں میں رشوت کا راستہ کہاں سے کھلتا ہے؟ کون اہلکار اس کلچر کو پروان چڑھاتا ہے؟ قیدیوں، ملاقاتوں، سہولتوں، موبائل فونز، ممنوعہ اشیاء اور دیگر معاملات میں اگر کہیں پیسہ چلتا ہے تو اس کی زنجیر کہاں تک جاتی ہے؟ اور سب سے اہم سوال: اگر آئی جی جیل کے گھر تک رشوت کا لفافہ پہنچ سکتا ہے تو جیل کی چار دیواری کے اندر عام قیدی اور عام سائل کس قدر محفوظ ہوں گے؟ میاں سالک جلال کا یہ اقدام صرف محکمہ جیل خانہ جات کے لیے نہیں بلکہ دوسرے سرکاری اداروں کے سربراہان کے لیے بھی ایک مثال ہونا چاہیے۔ ہر ادارے کا سربراہ اگر اپنے اردگرد موجود کالی بھیڑوں کو خود پہچانے، ان کیخلاف کارروائی کرے اور انہیں قانون کے حوالے کرے تو احتساب کا عمل واقعی اوپر سے نیچے تک جاتا ہوا دکھائی دے سکتا ہے۔ اینٹی کرپشن پنجاب کے سربراہ سہیل ظفر چٹھہ بھی ایک اچھی شہرت رکھنے والے افسر سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے اپنے ادارے کے بارے میں اگر مبینہ کرپشن کی شکایات موجود ہیں تو انہیں بھی چاہیے کہ اپنے محکمے کا احتساب کریں اور اگر کہیں کوئی کالی بھیڑ موجود ہے تو اسے قانون کے کٹہرے میں لائیں۔ اسی طرح صوبے کی سربراہ حکومت کو بھی اپنے وزراء، مشیروں اور اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگوں کے معاملات میں شفاف احتساب کو یقینی بنانا چاہیے۔ احتساب اس وقت معتبر بنتا ہے جب اس کا رخ صرف نیچے کی طرف نہ ہو بلکہ اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر، ہر سمت دکھائی دے۔ جیل کی سلاخیں صرف قیدیوں کو قید کرنے کے لیے نہیں ہوتیں، ان کے اندر قانون کی حکمرانی بھی قید ہوتی ہے۔ اگر پیسہ قانون سے بڑا ہوجائے تو پھر سلاخیں رہ جاتی ہیں، نظام نہیں رہتا۔ اور گزشتہ رات میز پر رکھا ہوا مبارکباد کا دو لاکھ روپے کا لفافہ، شاید اسی نظام کے خلاف ایک بہت بڑا سوال بن کر سامنے آیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی سے انکے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں☆☆☆☆☆☆☆

استامحمد: آئی سی ایم کی چار روزہ تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

عوام کو بہتر صحت کی سہولیات اور رہنمائی فراہم کریں گے' مقررین

خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور سے ڈاکٹروں کا اغوا قابل مذمت ہے، پی ایم اے بلوچستان

واقعے میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے

حکومت امن وامان برقرار رکھنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے' مولانا عبدالواسع

عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، لیکن افسوس کہ شہریوں کا خون بہایا جا رہا ہے

پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات میں اصغر خان صدر منتخب

عوامی مقامات کو پیشہ ور گداگری سے پاک کیا جائے' سیف اللہ خان کھیتران

شہر میں منظم گداگری کی حوصلہ شکنی کے ساتھ ساتھ ایسے افراد کی نشاندہی ضروری ہے

قندھاری بازار، لیاقت بازار، پرنس روڈ، جناح روڈ، ڈبل روڈ اور سریاب روڈ (بس اڈہ/کوچ گلی نمبر 1 اور ... اہم شاہراہوں، بازاروں اور عوامی مقامات کو پیشہ ور گداگری سے پاک کرنے میں مدد مل سکے۔

طلبہ کے لیے مثبت اور موثر تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے' برکت اسماعیل

سرکاری اراضی کی حفاظت یقینی بنائی جائے' فہد حسین عمرانی

... موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے موقع پر موجود اراضی کا معائنہ کیا اور متعلقہ اہلکاروں سے ریکارڈ اور اراضی کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اراضی عوامی مفاد اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص ہے، جس پر کسی قسم کا غیر قانونی قبضہ یا تجاوزات برداشت نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ واگزار کرائی گئی سرکاری اراضی کی حفاظت یقینی بنائی جائے اور سرکاری املاک پر تجاوزات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں۔

کبدانی قبیلے کے حقِ روزگار کو نظرانداز کرنا ناقابلِ قبول ہے' سعید احمد

اہل مقامی افراد کو مناسب نمائندگی اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں

نوکنڈی (آن لائن) تحصیل نوکنڈی کے سیاسی و قبائلی رہنما میر سعید احمد کبدانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ آر ڈی ایم سی کی جانب سے فراہم کی جانے والی فنڈنگ کے تحت انڈس ہسپتال نوکنڈی علاقے کے شہریوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہسپتال میں عوام کو مفت او پی ڈی چیک اپ، پچاس سے زائد مختلف فری ٹیسٹوں کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ تھائیرائیڈ، جگر اور دیگر اہم و بڑے ٹیسٹ کراچی کی لیبارٹریوں کو بھیجے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈس ہسپتال میں او پی ڈی کے علاوہ 24 گھنٹے مفت ایمرجنسی سروس، مفت ایمبولینس سروس اور دیگر طبی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ بیک وقت دو خواتین اور دو مرد ڈاکٹرز 24 گھنٹے مریضوں کی خدمت کے لیے موجود رہتے ہیں، جو نوکنڈی جیسے دور افتادہ علاقے کے عوام کے لیے ایک اہم اور قابلِ قدر سہولت ہے۔ میر سعید احمد کبدانی نے مزید کہا کہ ہنر فاؤنڈیشن ٹیکنیکل سینٹر نوکنڈی میں بھی آر ڈی ایم سی کی فنڈنگ سے نوجوانوں کو مختلف فنی و تکنیکی ہنر مفت سکھائے جا رہے ہیں اور انہیں عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل مستحق طلبہ کو تربیت کے ساتھ فوڈ الاؤنس کی مد میں بھی مالی معاونت فراہم کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے یہ اقدامات علاقے کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے آر ڈی ایم سی کی جانب سے کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور سی ایس آر فنڈز کے تحت جاری فلاحی و ترقیاتی منصوبوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم آر ڈی ایم سی کی ان کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور عوام کو صحت، تعلیم اور ہنر کی سہولیات فراہم کرنے پر آر ڈی ایم سی کی انتظامیہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن ، فاروق کاکڑ، شکیل روشن، اور ڈاکٹر عطاء الرحمٰن بولان ریسرچ اکیڈمی کوئٹہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ہندو برادری لسبیلہ میں امن کے فروغ کے لیے کوشاں ہے' حمیرہ بلوچ

باہمی تعاون، اعتماد اور رابطے کا سلسلہ مزید مضبوط بنایا جائیگا' وفد سے گفتگو

اوتھل (آن لائن) ہندو پنچایت اوتھل کے وفد نے مکھی شام لعل لاسی کی سربراہی میں کمشنر لسبیلہ ڈویژن محترمہ سائرہ عطا بلوچ سے کمشنر آفس اوتھل میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے محترمہ سائرہ عطا بلوچ کو لسبیلہ ڈویژن کی پہلی کمشنر مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے وقت ڈپٹی کمشنر لسبیلہ میڈم حمیرہ بلوچ اور ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی بھی کمشنر آفس میں موجود تھے۔ ملاقات انتہائی خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی، جس کے دوران لسبیلہ ڈویژن میں امن و امان، بھائی چارے، بین المذاہب ہم آہنگی، باہمی احترام اور مختلف برادریوں کے درمیان مثبت روابط کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر مکھی شام لعل لاسی، سربراہ ہندو پنچایت اوتھل نے کہا کہ ہندو برادری لسبیلہ میں دیگر تمام برادریوں کے ساتھ پرامن طریقے سے رہ رہی ہے اور علاقے کے امن و استحکام کو ہمیشہ مقدم رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کی تمام برادریاں، بشمول ہندو برادری، ملکی قوانین کا احترام اور قانون کی مکمل پاسداری کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندو برادری لسبیلہ میں امن، بھائی چارے، مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار جاری رکھے گی اور انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی۔ وفد میں ہندو برادری اوتھل کے معزز ممبران آسن داس گنڈامل، جیٹھا مل لیلانی، سوجھی مل راجچند انی، رام لعل لکمن مل، میونسپل کمیٹی اوتھل کے اقلیتی کونسلر جیرام داس عرف جیرو، مولچند لیلانی، اندر سین ہروانی، اشوک کمار گنڈامل اور کیش کمار جیٹھانند شامل تھے۔

حساس علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر مؤثر گشت جاری رکھا جائے گا' عمران قریشی

اکتوبر (خ ن) سوراب آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی کے خصوصی اقدامات کے تحت، ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ کی ہدایات اور ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او گدر سوراب عبدالعزیز خدرانی کی نگرانی میں ڈسٹرکٹ پولیس سوراب کو نئی ہونڈا موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئیں۔ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی کے موقع پر سوراب شہر میں پولیس کی جانب سے موٹر سائیکل روڈ مارچ بھی کیا گیا، جس کا مقصد پٹرولنگ کو مزید مؤثر، پولیس کی فیلڈ موجودگی کو مضبوط اور شہریوں میں احساسِ تحفظ کو فروغ دینا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق نئی موٹر سائیکلوں کے ذریعے شہر کے اندرونی و حساس علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر مؤثر گشت جاری رکھا جائے گا۔

صاحبزادہ نجیب اللہ کا گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج سوراب کا دورہ

سوراب (آن لائن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سعید احمد ساسولی، اسسٹنٹ انجینئر عبدالخالق سمیت دیگر افسران کے ہمراہ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج سوراب کا دورہ کیا جہاں انہوں نے حاضری چیک کی، طلبا سے مختلف سوالات کیے اور کالج کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا پرنسپل امان اللہ زہری نے ڈپٹی کمشنر کو کالج کی تعلیمی و انتظامی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے تحت کالج میں بہت جلد مزید اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے اسٹاف کی حاضری، صفائی اور دیگر انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا اور مزید بہتری لانے کی ہدایت کی۔

بھاگ میں 33kV گنداوہ فیڈر کے 24 پی سی سی کھمبوں سے کنڈکٹرز چوری، گنداوہ کے علاقہ کو بجلی کی فراہمی متاثر

کوئٹہ (آن لائن) صوبہ کے مختلف علاقوں میں بجلی کے لائنوں سے تاریں (کنڈکٹرز) اور دیگر برقی آلات چوری کرنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف بجلی کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے بلکہ کیسکو کو بھاری مالی نقصان کا بھی سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ صارفین کو بجلی کی فراہمی میں تعطل پیدا ہونے سے اذیت کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی طرح گزشتہ روز بی کے علاقے بھاگ میں نامعلوم چوروں نے 33 کے وی گنداوہ فیڈر کے 24 کھمبوں سے کنڈکٹرز (بجلی کی تاریں) چوری کر لیں اس دوران تین پی سی سی PCC کھمبوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا جس کے نتیجے میں 33kV گنداوہ فیڈر سے منسلک گنداوہ شہر کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی ہے۔

لسبیلہ کے رہائشی شفقت علی، اور اہلیہ بی بی اقراء پریس کانفرنس کر رہے ہیں

فضل الرحمٰن کبدانی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ واٹر کمیٹی کا اجلاس

آبی وسائل کے استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ واٹر کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی ایس پی علی حسن لاشاری سمیت ڈسٹرکٹ واٹر کمیٹی کے دیگر متعلقہ ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع ڈکی میں زیرِ زمین پانی کے ذخائر کے تحفظ، بورز کی تنصیب، پانی کے استعمال کو منظم بنانے اور آبی وسائل سے متعلق دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے ضلع میں زیرِ زمین پانی کی موجودہ صورتحال اور آبی وسائل کو درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ پانی کے ضیاع کی روک تھام اور دستیاب آبی وسائل کے مؤثر استعمال کے حوالے سے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے واضح کیا کہ متعلقہ این او سی کے بغیر کسی بھی شخص کو بور لگانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور خلاف ورزی کی صورت میں قانون و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلع میں پہلے سے نصب بورز کا بھی ریکارڈ مرتب کرتے ہوئے انہیں قواعد و ضوابط کے مطابق ریگولرائز کیا جائے اور ان کے لیے ضروری این او سی کے اجراء کا طریقہ کار مکمل کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زیرِ زمین پانی کے ذخائر کے تحفظ، بورز کی تنصیب کی مؤثر نگرانی اور آبی وسائل کے منظم و پائیدار استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔

مستونگ' تندور مافیا بے قابو، عوام کو روٹی کے نام پر لوٹنے کا سلسلہ جاری

انتظامیہ کی جانب سے تندوروں کی موثر نگرانی اور کارروائی کہیں دکھائی نہیں دے رہی' عوامی حلقے

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں تندور مافیا بے قابو، غریب عوام کو روٹی کے نام پر لوٹنے کا سلسلہ جاری، روٹی کی سائز انتہائی محدود، انتظامیہ کی پراسرار خاموشی نے کئی سوالات کھڑے کر دیئے۔ شہر میں چیک اینڈ بیلنس کا موثر نظام نہ ہونے کے باعث تندور مالکان کی من مانیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں، روٹی کا حجم مسلسل کم ہوتے ہوتے نان روغنی کے 20 روپے والے بسکٹ کے سائز تک جا پہنچا ہے جبکہ قیمتیں اپنی جگہ برقرار ہیں۔ مہنگائی کے ہاتھوں پہلے ہی پریشان غریب عوام سے پوری قیمت وصول کر کے وزن اور حجم میں مسلسل کمی کی جا رہی ہے، مگر متعلقہ انتظامیہ کی جانب سے تندوروں کی موثر نگرانی اور کارروائی کہیں دکھائی نہیں دے رہی۔ شہری حلقوں کے مطابق تندور مالکان مبینہ طور پر اپنی مرضی کے نرخ، وزن اور سائز مقرر کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ روٹی کی قیمت اور وزن کا کوئی واضح چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث شہری بے بسی سے یہ صورتحال برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر بازار میں نرخ، وزن اور معیار کی نگرانی کے لیے انتظامیہ اور متعلقہ ادارے موجود ہیں تو پھر تندور مالکان کو کھلی چھوٹ کس کی اجازت سے حاصل ہے۔ دوسری جانب بعض تندوروں پر مبینہ طور پر غیر معیاری اور مضر صحت دودھ، دہی اور دیگر اشیائے خورونوش کی فروخت بھی جاری ہے، جس سے شہریوں کی صحت کو بھی خطرات لاحق ہیں، تاہم متعلقہ حکام کی جانب سے نہ باقاعدہ سیمپلنگ نظر آتی ہے اور نہ ہی تندوروں کی موثر چیکنگ۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر کارروائی نہ کی گئی تو تندور مالکان کی من مانیاں مزید بڑھیں گی اور اس کا براہ راست بوجھ غریب عوام پر پڑتا رہے گا۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر مستونگ، اسسٹنٹ کمشنر اور متعلقہ فوڈ اتھارٹی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر کے تندوروں کی فوری، اچانک اور بلاامتیاز چیکنگ کی جائے، روٹی کا مقررہ وزن، قیمت اور معیار یقینی بنایا جائے، غیر معیاری دودھ، دہی اور دیگر اشیائے خورونوش کی فروخت کے خلاف کارروائی کی جائے اور عوام کو مبینہ طور پر لوٹنے والے تندور مالکان کے خلاف قانون کے مطابق سخت ایکشن لیا جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ انتظامیہ کی خاموشی کو تندور مافیا کے لیے کھلی چھوٹ تصور کیا جا رہا ہے، جس کا فوری نوٹس نہ لیا گیا تو عوامی بے چینی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

کوئٹہ، میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر بلوچستان 1122 کے متاثرین میر وائس خان، محمد ایوب، مطیع اللہ، احسان اللہ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مسلم لیگ (ن) کے صوبائی سیکریٹریٹ کا قیام اہم پیش رفت ہے، عرض محمد بڑیچ

کارکنوں کو بہتر انداز میں اپنے قائدین اور جماعتی امور سے منسلک ہونے کا موقع ملے گا

کوئٹہ (آن لائن) مسلم لیگ ن رخشان ڈویژن کے صدر حاجی عرض محمد بڑیچ، مکران ڈویژن کے صدر اشرف ساگر بلوچ، سبی ڈویژن کے صدر قربان بگٹی، لورالائی ڈویژن کے صدر وڈیرہ خیر الدین سلارانی، نصیر آباد ڈویژن کے جنرل سیکریٹری محمد حسین گولہ، رخشان ڈویژن کے سینئر نائب صدر نثار احمد، کوئٹہ ڈویژن کے سینئر رہنما ارباب اقبال کاسی اور خضدار ڈویژن کے سینئر رہنما عبدالخالق موسیانی نے اپنے مشترکہ بیان میں مسلم لیگ ن بلوچستان کے صوبائی سیکریٹریٹ کے قیام پر پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ اور مسلم لیگ ن بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات محمد سلیم خان کھوسہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے بلوچستان میں مسلم لیگ ن کو مزید فعال اور منظم بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اپنی سیاسی و تنظیمی کاوشوں سے پارٹی کو صوبے میں مضبوط کیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بالخصوص جمال شاہ کاکڑ کی دن رات پارٹی کے لیے محنت، لگن اور تنظیمی سرگرمیوں نے مسلم لیگ ن کو بلوچستان میں ایک بڑی اور مضبوط سیاسی جماعت بنانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی سیکریٹریٹ کا قیام پارٹی کارکنوں کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فروغ ملے گا اور کارکنوں کو بہتر انداز میں اپنے قائدین اور جماعتی امور سے منسلک ہونے کا موقع ملے گا۔ مسلم لیگ ن کے رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی، تنظیم سازی اور عوامی رابطہ مہم کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

یونیورسٹی آف تربت کے مین کیمپس میں ایک روزہ سی بی سی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

تربت (آن لائن) یونیورسٹی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور سماجی خدمت کے عزم کے تحت، یونیورسٹی آف تربت کے مین کیمپس میں ایک روزہ سی بی سی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس فلاحی پروگرام کا اہتمام شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز اور ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز نے ایڈوانسڈ لیبارٹریز پرائیویٹ (لمیٹڈ) کراچی کے تعاون سے کیا تھا۔ کیمپ کے دوران سینکڑوں طلبہ، اساتذہ اور انتظامی عملے کو انتہائی رعایتی نرخوں پر بنیادی تشخیصی بلڈ ٹیسٹ کی سہولت فراہم کی گ ئی۔ کیمپ کے دوران طبی ٹیموں نے بین الاقوامی بائیو سیفٹی پروٹوکولز پر سختی سے عمل پیرا ہو کر جراثیم سے پاک ایک ہی بار استعمال ہونے والے طبی آلات کا استعمال کیا اور میڈیکل ویسٹ کو سائنسی طریقہ سے تحت تلف کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے ہیلتھ کیمپ کے کامیاب انعقاد پر شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز، ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز اور ایڈوانسڈ لیبارٹریز کی مشترکہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے رضاکار ٹیموں کو مبارکباد پیش کی یونیورسٹی ترجمان کے مطابق وائس چانسلر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ طلبہ اور ملازمین کی صحت اور جسمانی و ذہنی تندرستی کو یقینی بنانا ادارے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

علاقائی صحافیوں کے مسائل فوری توجہ کے متقاضی ہیں' قیوم بلوچ

صحافت ریاست اور معاشرے کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے' صادق خان

بھاگ (آن لائن) مظلوم عوامی تحریک پاکستان نے بلوچستان بھر کے صحافیوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس، شاعروں اور مصنفین کی نمائندہ تنظیم بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافت ریاست اور معاشرے کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، اس لیے صحافیوں کو درپیش مسائل کا حل اور ان کے بنیادی و پیشہ ورانہ حقوق کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ یہ اعلان مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے سربراہ صادق خان اچکزئی نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی قیادت میں فورم کے وفد سے اپنے مرکزی دفتر میں ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی عہدیداران احمر ندیم، نور احمد راہی، ذیشان بلوچ اور عامر بلوچ شامل تھے، جبکہ مظلوم عوامی تحریک کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی اور سیکرٹری اطلاعات، معروف اینکر و صحافی وطن یار خلجی بھی ملاقات میں موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے صادق خان اچکزئی کو فورم کے دس نکاتی مطالبات اور بلوچستان کے صحافیوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں صحافیوں کو پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران مختلف مشکلات، دباؤ اور عدم تحفظ کا سامنا ہے، جبکہ ضلعی اور علاقائی صحافیوں کے مسائل بھی فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ صادق خان اچکزئی نے بلوچستان میڈیا فورم کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے کے مسائل اور عوام کی آواز کو اجاگر کرنے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا، آزادی اظہار اور آزادی صحافت کو یقینی بنانا اور میڈیا سے وابستہ افراد کے جائز مطالبات تسلیم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک پاکستان بلوچستان میڈیا فورم کے جائز مطالبات کی حمایت جاری رکھے گی اور صحافیوں کے حقوق کے لیے ہر ممکن آواز بلند کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحافت کو درپیش مسائل کو محض میڈیا کا مسئلہ سمجھنا درست نہیں، بلکہ یہ عوام کے بنیادی حق اظہار اور معلومات تک رسائی کا معاملہ ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ان کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان میں آزادی صحافت، صحافیوں کے تحفظ اور میڈیا سے وابستہ تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے جائز حقوق کے لیے مشترکہ جدوجہد اور آواز بلند کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

میرے سسرال والوں سے میرے بچے اور جائیداد سے حصہ دلا کر میری مدد کی جائے' رضیہ بی بی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کی رہائشی رضیہ بی بی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی ہے کہ میرے سسرال والوں سے میرے بچے اور جائیداد سے حصہ دلا کر میری مدد کی جائے تاکہ میں اپنے بچوں کے ساتھ زندگی گزار سکوں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر کے انتقال کے بعد میرے سسرال والوں نے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ملکر مجھے گھر سے نکال دیا اور میرے 6 بچے چھین لئے عدالت کے فیصلے کے باوجود میرے بچوں کو مجھ سے ملنے نہیں دیا جا رہا مجھے مختلف حوالوں سے اذیت دی جا رہی ہے اپنے بچوں سے ملنے اور شوہر کی جائیداد سے حصے کے حصول کیلئے تمام مجاز اتھارٹی، قبائلی نواب، سردار، عمائدین کے پاس گئی ہوں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی جبکہ میرے گھر کو آگ لگا کر میرا سامان جلا دیا گیا اب میں در در کی ٹھوکریں کھا رہی ہوں۔

جدید ٹیکنالوجی کو دیگر سرکاری محکموں میں بھی متعارف کرایا جائے' مجیب بلوچ

عوام کیلئے طبی خدمات تک رسائی بڑھانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (پی پی ایچ آئی) بلوچستان نے مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام پرومیٹرکس (ProMetriX) کے تحت بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا ہے، پی پی ایچ آئی حکام کے مطابق اس نظام کے تحت امیدواروں کی درخواستوں، اسناد کی تصدیق، ٹیسٹنگ اور میرٹ لسٹوں کی تیاری سمیت بھرتی کے مختلف مراحل کو ڈیجیٹل بنایا گیا ہے، جبکہ امیدواروں کو ٹیسٹ کے وقت ہی اپنی کامیابی یا ناکامی سے متعلق نتیجہ معلوم ہو سکے گا پی پی ایچ آئی بلوچستان کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ایم بی داریجو نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ڈیجیٹل گورننس، شفافیت اور میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے وژن کے تحت پرومیٹرکس نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ ان کے مطابق اس اقدام کا مقصد بھرتیوں کے عمل کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا، غیر ضروری انسانی مداخلت کم کرنا اور اہل امیدواروں کے انتخاب کو شفاف بنانا ہے پی پی ایچ آئی بلوچستان کے ڈائریکٹر آپریشنز مجیب بلوچ نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان میں پہلی بار پرومیٹرکس نظام کے تحت بھرتیوں کا عمل شروع کیا گیا ہے، اس نظام کے ذریعے امیدوار کو ٹیسٹ کے وقت ہی نتیجے کا علم ہو سکے گا، جس سے بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اور تیزی لانے میں مدد ملے گی حکام کے مطابق پرومیٹرکس کے تحت امیدواروں کی آن لائن درخواستوں کی جانچ پڑتال، شناخت اور تعلیمی اسناد کی تصدیق، کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ، جوابات کی جانچ اور میرٹ لسٹوں کی تیاری ڈیجیٹل طریقے سے کی جائے گی۔ نظام کا مقصد سفارش، اقربا پروری اور میرٹ کے منافی عوامل کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے امیدواروں کو یکساں مواقع فراہم کرنا ہے پی پی ایچ آئی حکام کا کہنا ہے کہ یہ نظام بنیادی صحت کے مراکز اور ٹیلی ہیلتھ سینٹرز کے لیے اہل اور تربیت یافتہ عملے کی بھرتی میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ ادارے کی جانب سے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولتوں کی بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی خدمات تک رسائی بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں شہریوں نے ڈیجیٹل بھرتی نظام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ شفافیت اور میرٹ کے فروغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو دیگر سرکاری محکموں میں بھی متعارف کرایا جائے۔

ہم نے پسند کی شادی کی ہے جان کا خطرہ ہے تحفظ فراہم کیا جائے، شفقت علی

کوئٹہ (آن لائن) لسبیلہ کے رہائشی شفقت علی نے اپنی بیوی اقرا بی بی کے ہمراہ کہا کہ ہم نے پسند کی شادی کی ہے چیف جسٹس بلوچستان، صوبائی حکومت، آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل ہے کہ ہمیں لڑکی کے چچا اور دیگر رشتہ دار جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں ان کے خلاف کارروائی کر کے ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عدالت میں پسند کی شادی کی ہے اور ہم پر کوئی دباؤ نہیں اب میری بیوی کے چچا امیر بخش، نبی بخش، مولا بخش، محمد لطیف، حضور بخش، محمد امین اور خدا بخش جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں جس کی وجہ تین سال قبل پہلے چچا زاد بھائی ارشد کے ساتھ اور اس کے بعد رحمان کے ساتھ منگنی ہوئی اور ٹوٹ گئی جس کے بعد اقرا نے مجھ سے پسند کی شادی کی ہے اور ہمیں دھمکیاں دے رہے ہیں ہمیں تحفظ فراہم کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے اگر ہمیں کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری ان پر عائد ہوگی۔

☆☆☆☆صحبت پور ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں☆☆☆☆

یوتھ مائنڈز کے زیر اہتمام سریاب کے مختلف سکولوں کے طلباء و طالبات سالانہ تقریری مقابلے کی تقریب سے مہمان خصوصی بہرام بلوچ، محمد عمران، صابر حسین، زبیر احمد، نبی بخش خطاب کر رہے ہیں

بقیہ 1

حملوں میں مغرب صنعا میں واقع جبل النبی شعیب میں جماعت کے ایک ریڈار سٹیشن کو نشانہ بنایا گیا۔اسی طرح فضائی حملوں کی ایک سیریز نے عمران گورنری کے شمال میں واقع ضلع حرف سفیان کے الجبل الاسود علاقے میں حوثی ملیشیا کے فوجی مورچوں اور اسلحے کے گوداموں کو بھی نشانہ بنایا۔علی الصبح کے اوقات سے شروع ہونے والے یہ فضائی حملے ایک دن بعد بھی جاری ہیں۔الاقروض کے علاقے میں جھڑپوں کے نتیجے میں درجنوں حوثی عناصر ہلاک اور زخمی ہوئے۔اس کے علاوہ ایک فوجی گاڑی تباہ ہوگئی۔دوسری طرف الاقروض کے علاقے میں واقع گاؤں الدمنہ میں ایک یمنی خاتون اس وقت ماری گئی جب اسے تب عدن میں تعینات حوثی سنائپرز کی گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 2

ہے،اسے عبور نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت سے جعلی ویڈیوز اور آوازیں بنا کر پھیلانا جھوٹ اور حرام عمل ہے،جدید ٹیکنالوجی اللہ کی نعمت ہے،اسے اطاعت الٰہی اور خوشنودی کے لیے استعمال کیا جائے۔دوسری جانب مسجد نبوی ﷺ کے امام شیخ خالد المعینا نے خطبہ کہا کہ حرمین شریفین سے عداوت رکھنے والوں کی دشمنی انہیں گمراہی اور رسوائی تک لے جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اللہ تعالیٰ کا محترم گھر اور اس کے نزدیک محبوب ترین سرزمین ہے۔

بقیہ 3

لائن کا آپریشن دوبارہ شروع ہونے کے بعد سامنے آئی۔آپریشن کا دوبارہ آغاز صارفین کے لیے راحت کا باعث ہے۔اگست میں کم از کم 3 یورپی ریفائنریوں کو سعودی سرکاری تیل کمپنی سے خام تیل کے ان کے مکمل کوٹے ملیں گے۔رپورٹ کے مطابق سپلائی کی بحالی سے یورپی مارکیٹ میں سپلائی کی کمی میں بہتری آئے گی۔

بقیہ 4

ہیں۔ٹروتھ سوشل پر جاری کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا کہ روس یوکرین جنگ کے ساتھ ایران سے متعلق تنازع بھی ان دو کشیدگیوں میں شامل ہے جن کے حوالے سے مجھے توقع ہے کہ میں انہیں حل کروں گا یا انہیں جیت جاؤں گا۔نوبل امن انعام کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ میں نے ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے اور پورے مشرق وسطیٰ، بلکہ اس سے کہیں آگے تک تباہی پھیلانے سے روکا۔ٹرمپ نے لکھا کہ میں نے ایران کو اسرائیل اور یورپ کو تباہ کرنے سے روکا۔ٹرمپ نے تنازعات کے حل اور بین الاقوامی سلامتی کے حوالے سے اپنی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔

بقیہ 5

ہے، حلقے کے عوام امید کی طرف دیکھ رہے ہیں۔واضح رہے کہ پارلیمنٹ کی نشست سابق وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کے استعفے کے سبب خالی ہوئی تھی۔دوسرے نمبر پر گرین، تیسرے پر کنزرویٹو اور چوتھے نمبر پر ریفارم یوکے کے امیدوار آئے۔شکست کھانے والے گرین پارٹی کے لیڈر زیک پولانسکی کی قیادت بھی خطرے میں پڑ گئی ہے۔

بقیہ 6

کے منتظر ہیں۔انہوں نے کہا کہ ٹیمیں ہنگامی امداد فراہم کرنے کے لیے جبوتی کے حکام کے ساتھ مل کر جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔

بقیہ 7

سٹیشن پہنچنے والی ٹرینیں بھی منسوخ رہیں گی۔نئی دہلی کے مختلف علاقوں کو سیکورٹی کے سخت انتظامات کے تحت قلعہ میں تبدیل کر دیا گیا ہے، [illegible]

بقیہ 8

[illegible]

بقیہ 9

[illegible]

بقیہ 10

[illegible]

بقیہ 11

اتحاد کے مطابق یمنی سرکاری افواج کو چوبیس گھنٹے فضائی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

بقیہ 12

ہوا، اس دوران کئی جج باری باری اپنے فرائض انجام دیتے رہے۔گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز کے مطابق خاتون نے پچھلا ریکارڈ 21 مارچ 2004 کو قائم کیا تھا جس کا وقت 4 گھنٹے 30 منٹ اور 11 سیکنڈ تھا۔اس ریکارڈ کے لیے اسے انجام دینے والے شخص کو اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور پاں کی انگلیاں ہر وقت زمین پر رکھنا ضروری ہوتا ہے جبکہ جسم کے باقی حصے کو زمین سے اوپر سیدھی پوزیشن میں اٹھانا ہوتا ہے۔واضح رہے کہ پلانک ایکسر سائز کو پیٹ کے اردگرد موجود مسلز اور اسی حصے کی چربی کم کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

بقیہ 13

گیا۔پاسداران انقلاب بحریہ کا کہنا تھا کہ جہاز ہرمز کے غیر قانونی راستے سے گزرنے کی کوشش کر رہا تھا، حملے میں جہاز کے انجن اور پروپلشن سسٹم میں آگ بھڑک اٹھی۔

بقیہ 14

ایک پیغام میں کہا کہ پھانسی کی لائیو سٹریمنگ ایک سرعام پھانسی کے مترادف ہے اور یہ تشدد کی مکمل ممانعت کے اصول کی خلاف ورزی ہوگی۔

بقیہ 15

باعث قدرتی یا طبی وجوہات کی وجہ سے ہوئی۔حکام کے مطابق خاتون کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں تشدد، چوٹ یا حملے جیسی کوئی چیز سامنے نہیں آئی۔حکام نے کہا ہے کہ ہمیں اس کیس میں قتل کے شبے سے متعلق کوئی چیز نہیں ملی، خاتون کی میڈیکل ہسٹری کا بھی جائزہ لیا گیا، ہمیں یقین ہے کہ یہ قتل کا کیس نہیں ہے، خاتون گمشدگی سے قبل ذہنی صحت کے مسائل میں مبتلا تھیں، جس پر ان کے شوہر نے ان کی مدد کرنے کی بھی کوشش کی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام کی جانب سے خاتون کی موت کی تفصیلات جاری کرنے کے بعد قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا ہے، خاتون کی گمشدگی اور بعد ازاں ان کی موت کے حوالے سے مختلف قسم کی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں جن میں ان کے شوہر کو بھی ملوث کیا جا رہا تھا۔

بقیہ 16

بھی رکھتا ہے، جبکہ روس بھی ایران کو میزائل فراہم کر رہا ہے۔امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ امریکی فورسز نے ایرانی بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملے ناکام بنا دیے۔حکام کے ان جائزوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کے پاس اتنی عسکری قوت موجود ہے کہ اگر امریکا دوبارہ فضائی حملے شروع کرتا ہے تو تہران جوابی کارروائی کر سکتا ہے۔رپورٹ میں سابق امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے کے تجزیہ کار جیمس کے جائزے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ فضائی مہم نے طویل مدت کے تناظر میں ایران کی جنگ سے قبل موجود میزائل سازی کی صلاحیت کے بڑے حصے کو شدید نقصان پہنچایا ہوگا۔مغربی انٹیلی جنس اداروں کے جائزوں سے جون میں بھی ظاہر ہوا تھا کہ ایران کے پاس جنگ سے قبل موجود گولہ بارود اور دیگر جنگی ذخائر کا تقریباً تین چوتھائی حصہ برقرار تھا۔

بقیہ 17

ہیں۔فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں مجموعی طور پر 74,254 فلسطینی جاں بحق اور 175,000 زخمی ہوئے جن میں کم از کم 21,000 بچے شامل ہیں۔تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے افراد کے باعث اصل ہلاکتیں زیادہ ہونے کا خدشہ ہے۔عالمی تنظیموں کا کہنا تھا کہ امدادی [illegible]

بقیہ 18

[illegible]

بقیہ 19

[illegible]

بقیہ 20

[illegible]

بقیہ 21

[illegible]

مضبوط کیا گیا۔رپورٹ میں کہا گیا کہ آئندہ مرحلے میں مزید فعال مالیاتی پالیسی کو بھرپور اور مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے گا تاکہ پندرہویں پانچ سالہ منصوبے کے کامیاب آغاز کے لیے مضبوط ضمانت فراہم کی جا سکے۔

بقیہ 22

یوکرین تنازع کے حل پر خصوصی گفتگو کی، ایران کا ذکر بھی ہوا۔روسی صدارتی دفتر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے ایران تنازع کے حل میں روس کے کردار کو سراہا۔دونوں صدور نومبر میں چین میں ہونے والی سربراہی کانفرنس میں شرکت کے خواہش مند ہیں۔ادھر یوکرینی صدر نے امریکی صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ روسی ڈیزل برآمدات پر پابندیاں اٹھانے کا ٹرمپ کا فیصلہ غیر منصفانہ ہے۔دو مضبوط شراکت داروں کی جانب سے ڈیزل ڈیل کمزور اقدام ہے۔

بقیہ 23

میں غیر قانونی طور پر مقیم تھا۔آئس کی کارروائیوں اور صدر ٹرمپ کی سخت امیگریشن پالیسیوں کے خلاف مظاہرے کیے گئے۔نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے آئس کی کارروائیاں روکنے اور ادارے کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 24

جب حوثی باغیوں نے ایک اور میزائل داغا۔اس واقعے کے بعد ہوائی اڈے پر پروازوں کی آمدورفت میں خلل پیدا ہوا اور متعدد پروازوں کا رخ دوسرے ہوائی اڈوں کی جانب موڑ دیا گیا۔پروازوں کی نگرانی کرنے والے ادارے فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق، حملوں کے باعث کئی پروازیں اپنے مقررہ راستوں سے ہٹائی گئیں، جس سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔حوثی باغیوں کے حملوں نے خطے میں پہلے سے موجود کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔سعودی عرب اور یمن کے درمیان تنازع کئی برسوں سے جاری ہے، جس کے دوران شہری تنصیبات اور اہم مقامات کو نشانہ بنانے کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔

بقیہ 25

نسانی اسمگلنگ کےخلاف بین الوزارتی میٹنگ اور قومی ایکشن پلان نہ ہونے سے ادارہ جاتی کوششیں متاثر ہوئی ہیں۔منتخب کریں بھارتی اسمگلرز اور جرائم پیشہ افراد عالمی سطح پر انسانی اسمگلنگ، جعلی ڈگری نیٹ ورکس اور دہشتگردی کی علامت بنتے جا رہے ہیں۔

بقیہ 26

رکھتی ہے، یہ تربیتی مشن لبنانی فوج اور یورپی ممالک کے درمیان تعلقات کی سطح کو بلند کرنے کا باعث بنے گا۔کاجا کیلس ان دنوں لبنان کے دورے پر ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہمارے رکن ممالک کا موقف ہے کہ لبنان میں کوئی فوجی خلا پیدا نہیں ہونا چاہیے اس لیے ہر کوئی لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یو این آئی ایف آئی ایل) کے مینڈیٹ کے سلسلے میں تشویش رکھتا ہے کہ اس کا مینڈیٹ ختم نہ کر دیا جائے۔یورپی لیڈر نے لبنان میں اعلیٰ لبنانی حکام سے ملاقاتیں کی ہیں، ان ملاقاتوں کے دوران بھی انہوں نے لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس کی تعیناتی کو اہم قرار دیا ہے۔یاد رہے کہ یو این آئی ایف آئی ایل کے تقریباً 7500 اہلکار لبنان میں امن دستوں کی صورت تعینات ہیں، ان کا تعلق تقریباً 50 ممالک سے ہے، یہ دستے 1978 سے لبنان اسرائیل سرحد پر لبنان میں تعینات ہیں۔

بقیہ 27

جانے کے بعد کیا گیا۔ٹرمپ خود اس انعام کے خواہشمند تھے۔تاہم اس اقدام کا فیصلہ نوبل انعام کے اعلان سے کافی عرصہ قبل ہی کر لیا گیا تھا۔روبیو نے سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا، ہم من مانی کرنے والی اس عدالت [illegible] حامی اور محافظ ہے۔

بقیہ 28

کرنے کے حوالے سے کہا کہ چین نام نہاد ''اضافی پیداواری صلاحیت'' کے معاملے پر مختلف مواقع پر متعدد بار اپنا مؤقف واضح کر چکا ہے اور رواں سال جولائی میں اس حوالے سے ایک خصوصی دستاویز بھی جاری کی گئی تھی۔ترجمان نے کہا کہ چین کا ہمیشہ سے یہ مؤقف رہا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے مسئلے کو جامع، معروضی اور منصفانہ انداز میں دیکھا جانا چاہیے، صنعتی مسابقت اور منڈی میں اپنی حیثیت کے بارے میں خدشات کی بنیاد پر تجارتی و اقتصادی معاملات کو سیاسی رنگ نہیں دینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ چین بعض ممالک کی جانب سے نام نہاد ''اضافی پیداواری صلاحیت'' کو جواز بنا کر درحقیقت تجارتی تحفظ پسندی اختیار کرنے کی مخالفت کرتا ہے، ایسے اقدامات عالمی تجارتی و اقتصادی نظام اور صنعتی وسپلائی چین کے استحکام کو متاثر کریں گے اور عالمی اقتصادی ترقی کے لیے طویل مدتی خطرات پیدا کریں گے۔ترجمان نے خبردار کیا کہ اگر مستقبل میں متعلقہ معیشتوں نے اس معاملے کو بہانہ بنا کر چین کے مفادات کو نقصان پہنچانے والے اقدامات اٹھائے تو چین اس کے جواب میں ضروری اقدامات کرے گا۔

بقیہ 29

تھی۔علی خامنہ ای کو قتل کرنے سے ایران میں انقلابی حکومت کا تختہ الٹنے کے بجائے قدامت پسند مضبوط ہوئے اور اسرائیل کے اسٹریٹجک مفادات کو نقصان پہنچا۔یائر گولان نے کہا کہ بنجامن نیتن یاہو نے ایران جنگ میں ایسے غیر حقیقت پسندانہ اہداف رکھے جو حاصل کرنے میں اسرائیل کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ایک سوال پر یائر گولان نے اسرائیل کی الٹرا آرتھوڈوکس آبادی کو دوسروں پر گزارا کرنے والے طفیلیے قرار دیا۔

بقیہ 31

گئے۔پبلک ٹرانسپورٹ پورے شہر میں معطل ہو کر رہ گئی۔اس کے باوجود پولیس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ عوامی نظم وضبط میں خلل ڈالنے والے افراد کا تعلق انسداد کفایت شعاری مارچ سے نہیں تھا اور یوں انہوں نے سرکاری پالیسیوں کے خلاف احتجاج اور اس کے ساتھ وقوع پذیر ہونے والے تشدد کے واقعات کے درمیان تفریق کی۔برسلز کی ان جھڑپوں سے قبل شہر لیج میں بھی کئی دنوں تک کشیدگی رہی۔طلبہ اور پولیس کے درمیان جھڑپوں اور دکانوں میں توڑ پھوڑ کے بعد حکام نے عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کر دی تھی۔ان ہنگاموں کے نتیجے میں 200 سے زیادہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا اور درجنوں سکورٹی اہلکار زخمی ہوگئے۔کلاس رومز میں گنجائش سے زیادہ طلبہ اور تعلیمی مواد کے حصول میں مشکلات نے طلبہ کے غصے کو بھڑکایا ہے۔گنجائش سے زیادہ طلبہ فرانسیسی زبان بولنے والے تعلیمی نظام کے طلبہ کے لیے شدید پریشانی کا باعث ہیں اور یہ طلبہ کے غصے کو بھڑکانے کی اہم ترین وجوہات میں شامل ہے۔اسی طرح زیادہ تر طلبہ کے لیے یونیورسٹی فیس 835 یورو سے بڑھا کر 1,194 یورو کرنے سے اعتراضات کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا کیونکہ اس نے تعلیمی اخراجات میں ایک نیا مالی بوجھ ڈال دیا ہے۔اس بدلی کے ماحول میں فرانس میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں نے بیلجیئم میں طلبہ کی تحریکوں کو طاقت دی کیونکہ طلبہ کا کہنا تھا کہ ان کے مسائل اور فرانسیسی ساتھیوں کے مطالبات میں مماثلت نے انہیں دوبارہ سڑکوں پر آنے پر اکسایا ہے۔فرانس میں احتجاجی مظاہروں کی شروعات سکولوں کے اندر سے ہوئی جہاں طلبہ اور اساتذہ عمارتوں کی حالت بہتر بنانے، تعلیمی عملہ فراہم کرنے اور کلاس رومز میں ہجوم کو کم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔بعد ازاں تعلیمی حالات میں عدم مساوات پر تنقید اور کچھ تحریکوں کے ساتھ ہونے والے تشدد کے درمیان والدین اور یونیورسٹی کے طلبہ کے شامل ہونے سے یہ تحریک مزید پھیل گئی۔اس دباؤ کے پیش نظر حکومت نے خالی اسامیوں کو بھرنے کے لیے تقریباً 3,000 اہل اساتذہ کی خدمات حاصل کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا۔تاہم سٹوڈنٹ یونینز نے اس اقدام کو محض ایک ابتدائی کامیابی قرار دیا اور احتجاج جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔جمعے کے روز 141 سکول بند رہے۔ان حالات میں حکومت خود کو ایک ایسی مشکل مساوات کے سامنے پا رہی ہے جس میں ایک طرف تعلیم پر اخراجات بڑھانے کے مطالبات کو پورا کرنا ہے اور دوسری طرف قومی قرضے کو قابو میں بھی رکھنا ہے۔سپین میں کرایوں میں اضافے اور مناسب قیمت پر گھر ملنے میں دشواری کے باعث رہائش کا مسئلہ غصے کی سب سے بڑی وجہ بن کر سامنے آیا۔میڈرڈ میں 87 سالہ ماریا ڈیل کارمین اباسکال کی ان کے گھر سے بے دخلی کے دو ہفتے بعد انتقال کر جانے پر ان مظاہروں میں نئی تحریک پیدا ہوئی۔ایک انفرادی سانحے سے شروع ہو کر ان کا معاملہ کرائے داروں کی تکلیف وہ صورت حال کی علامت بن گیا جس کے بعد دھرنے جاری رہے اور بے دخلی سے تحفظ فراہم کرنے کے مطالبات زور پکڑ گئے۔

بقیہ 32

سبب بنا ہے۔ایلون مسک نے اپنی پوسٹ میں مکیش امبانی کو مخاطب کرتے ہوئے طنزیہ انداز میں لکھا، پیارے وزیراعظم امبانی، براہ کرم میری عاجزانہ معذرت قبول کریں کہ میں یہ نہ سمجھ سکا کہ بھارت کے اصل باس آپ ہیں۔اس تبصرے میں انہوں نے امبانی کو بھارت کا اصل باس قرار دیا، جسے حکومتی پالیسیوں اور بڑے کاروباری مفادات کے تعلق پر تنقید کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔مسک نے مزید طنز کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ آیا امبانی بھارت میں اپنی اجارہ دارانہ بالادستی برقرار رکھنے کو ترجیح دیں گے یا اسٹارلنک کو بھی مقامی مارکیٹ میں مقابلے کا موقع دینے پر غور کریں گے۔ان کے بیانات میں یہ مقف بھی شامل تھا کہ بھارت کے دور دراز علاقوں میں قابل اعتماد انٹرنیٹ کی کمی تعلیم اور معاشی ترقی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔مسک کے مطابق ان علاقوں میں انٹرنیٹ کی بہتر سہولت سے بچوں کو تعلیمی وسائل تک رسائی مل سکتی ہے اور چھوٹے کاروبار عالمی منڈیوں سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ان کا دعویٰ ہے کہ اسٹارلنک جیسی سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس ان ضروریات کو پورا کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔تاہم، بھارت میں اس سروس کے آغاز میں تاخیر کو صرف کاروباری اجارہ داری کا نتیجہ قرار دینے کے لیے آزادانہ شواہد درکار ہیں، ان بیانات کے بعد بھارتی اپوزیشن کو بھی حکومت کی معاشی پالیسیوں پر اپنے اعتراضات دہرانے کا موقع ملا ہے۔اپوزیشن کے بعض رہنما پہلے بھی الزام لگاتے رہے ہیں کہ مودی حکومت کی پالیسیوں سے چند بڑے کاروباری گھرانوں کو فائدہ پہنچتا ہے، دوسری جانب بھارتی حکومت نے سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروسز کے لائسنس اور منظوری کے عمل کے حوالے سے ان الزامات کو مسترد کیا ہے۔بھارتی وزارت مواصلات کے مطابق سیٹلائٹ سروسز کے لیے شفاف اور غیر جانب دار نظام موجود ہے۔حکومت نے کہا کہ تین کمپنیوں کو لائسنس جاری کیے جا چکے ہیں، تاہم متعلقہ کمپنیاں لازمی سیکیورٹی جانچ اور ڈیٹا کی مقامی سطح پر دستیابی سے متعلق تقاضوں کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔حتمی سیکیورٹی منظوری کے بعد ہی اسپیکٹرم الاٹ کیا جائے گا۔ٹیکنالوجی ماہرین کے مطابق اس معاملے میں دو اہم پہلو زیر بحث ہیں۔ایک جانب غیر ملکی سیٹلائٹ کمپنیوں کے حوالے سے ڈیجیٹل سیکیورٹی اور ڈیٹا کے تحفظ کے سوالات ہیں، جبکہ دوسری جانب مقامی ٹیلی کام کمپنیوں کے لیے نئی بین الاقوامی سروسز سے پیدا ہونے والا مسابقتی دباؤ اہم ہے۔ایلون مسک کے تبصرے نے ان دونوں پہلوؤں کو نمایاں کر دیا ہے، تاہم اسٹارلنک کے آغاز میں تاخیر کی حتمی وجوہات کا تعین لائسنسنگ، سیکیورٹی منظوری اور اسپیکٹرم کی الاٹمنٹ سے متعلق سرکاری فیصلوں کی تفصیلات سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ 33

ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کیٹی زکریا کو وفادار اور میگا تحریک (میک امریکا گریٹ اگین) کی پرجوش حامی اور رکن قرار دیتے ہوئے کہا کہ کیٹی زکریا کا ریکارڈ ان کی حمایت کے حوالے سے بے داغ رہا ہے۔ٹرمپ نے لکھا کہ کیٹی زکریا اس سے قبل میری انتخابی مہمات میں بھی شامل رہی ہیں اور اہم سوئنگ ریاستوں میں معاونت کرتی رہی ہیں، جہاں ہم نے 7 میں سے 7 ریاستوں میں کامیابی حاصل کی۔انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ کیٹی وائٹ ہاس کی پریس سیکریٹری کی حیثیت سے ہمارے ملک کے لیے بہترین نتائج فراہم کریں گی، انہیں ذرائع ابلاغ، امریکی عوام اور میری انتظامیہ کا احترام حاصل ہے اور وہ ان سب کے ساتھ بہترین انداز میں کام کریں گی۔کیٹی زکریا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس اہم 250 سالہ سنگ میل پر صدر ٹرمپ اور امریکی عوام کی خدمت کرنا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے امریکا کو دکھایا ہے کہ ہم دوبارہ عظیم بن سکتے ہیں اور وہ ہر روز اس عظمت کو عملی شکل دینے کے لیے کام کرتے ہیں۔کیٹی زکریا نے کہا کہ میں وائٹ ہاس کے پریس کور اور ملک بھر کے صحافیوں کے ساتھ کام کرنے کی منتظر ہوں تاکہ اس کارکردگی اور ریکارڈ کو عوام کے سامنے لایا جا سکے۔وائٹ ہاؤس کی سابق پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ، جنہوں نے اگست میں یہ عہدہ چھوڑ دیا تھا، جس کے بارے میں اطلاعات ہیں کہ انہوں نے فوکس نیوز میں ملازمت اختیار کر لی ہے۔

بقیہ 34

سفیر پھنگ لی یوان نے تقریب سے ورچوئل خطاب کیا۔پھنگ لی یوان نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران یونیسکو کی بھرپور سرپرستی اور عالمی برادری کی مشترکہ کوششوں سے دنیا بھر میں لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کے شعبے میں قابل اطمینان پیش رفت ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ چین ہمیشہ سے لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کو بہت اہمیت دیتا آیا ہے اور یونیسکو سمیت متعلقہ فریقوں کے ساتھ فعال طور پر عملی تعاون کر رہا ہے، جس سے متعدد ممالک کی بڑی تعداد میں خواتین مستفید ہوئی ہیں۔حالیہ برسوں میں چین نے اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم کی اعلیٰ معیاری ترقی کو فروغ دیا ہے، جس سے تعلیم میں صنفی مساوات اور خواتین کی ہمہ جہت ترقی کو مؤثر طور پر آگے بڑھانے میں مدد ملی ہے۔اس سلسلے میں چین نے گلوبل ساؤتھ ممالک کے لیے قابل تقلید مفید تجربات بھی فراہم کیے ہیں۔پھنگ لی یوان نے کہا کہ وہ تمام فریقوں کے ساتھ مل کر لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کے شعبے میں مزید پیش رفت کے لیے کوششیں جاری رکھنے اور زیادہ سے زیادہ خواتین کے روشن مستقبل کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی خواہش مند ہیں۔

بقیہ 35

چین طیارے میں تقریباً 10 گھنٹے مشق کی۔اس کامیابی کے ساتھ وہ تھائی لینڈ کی پہلی خاتون گرین پائلٹ بن گئیں۔ملکہ سوتھیدا ماضی میں تھائی ایئرویز میں فضائی میزبان کے طور پر بھی کام کر چکی ہیں۔انہوں نے 2010 میں پرواز کی تربیت شروع کی اور اب تک تقریباً 1,190 گھنٹے پرواز کا تجربہ حاصل کر چکی ہیں۔وہ شاہی دوروں میں بھی معاون پائلٹ کی ذمہ داریاں ادا کرتی رہی ہیں۔2025 میں بھوٹان کے سرکاری دورے کے دوران بھی انہوں نے شاہی طیارے میں معاون پائلٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ان کی پروازوں میں بھوٹان کے دشوار گزار پارو ہوائی اڈے پر لینڈنگ بھی شامل ہے۔پرواز کے بعد بادشاہ نے ملکہ کو گلدستہ پیش کیا اور ان کے بائیں بازو پر گرین آرڈر کا سنہری نشان لگایا۔ملکہ سوتھیدا نے 2019 میں بادشاہ سے شادی کی تھی جو ان کی تاج پوشی سے چند روز قبل ہوئی تھی۔

بقیہ 36

اپنائے گا اور ہر صورت اپنائے گا۔وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سی ٹی ڈی اور پولیس کو مضبوط نہیں کیا گیا، کے پی حکومت دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے خاموش ہے اور دہشت گردوں کے خلاف ایک لفظ نہیں بولتی، افواج پاکستان چن چن کر دہشت گردوں کو جہنم رسید کر رہی ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ پولیس اور سی ٹی ڈی کو ہتھیاروں سے لیس کرنا خیبر پختونخوا حکومت کی ذمے داری ہے، دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا وفاق کے ساتھ صوبے کا بھی فرض ہے، کے پی حکومت خاموش ہے اور صورتحال ہر روز خراب ہوتی جا رہی ہے۔شہباز شریف نے کہا کہ کے پی حکومت نے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا، ٹیم ورک کے ذریعے اقتصادی اشاریے بہتری کی طرف جا رہے ہیں، کیا کے پی حکومت بار بار حالات خراب کرنا چاہتی ہے؟ قانون اپنا راستہ اپنائے گا اور ہر صورت اپنائے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ فیصلہ کیا ہے کہ کے پی حکومت کے پاس ایک وفد بھیجا جائے تاکہ معاملات حل ہو جائیں، پی ٹی آئی کے ساتھ خلوص نیت سے بات چیت ہوئی، خیبر پختونخوا پاکستان کی فرنٹ لائن تھی جو دہشت گردوں سے نبرد آزما تھی، تقریباً 800 ارب روپے خیبر پختونخوا حکومت کو دیے جا چکے ہیں، لیکن صوبے میں نہ پولیس کو مضبوط کیا گیا اور نہ سی ٹی ڈی کو۔وزیراعظم نے سوال کیا کہ کیا آج کے پی حکومت یا وزیراعلیٰ کو دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کرنے اور شہدا کے لیے دو بول کہنے کی توفیق نہیں ہوئی؟ وزیراعظم نے کہا کہ یہ دوبارہ پاکستان کو تباہی کے دہانے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، اس سے زیادہ ملک دشمنی کی کوئی اور حرکت نہیں ہو سکتی، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ان کے پاس ایک وفد بھیجیں گے، ہماری کوشش ہے کہ لوگ بربادی سے بچ جائیں۔انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ ہو چکا ہے اور اسی سال اگلی قسط مل جائے گی، ایم ڈی آئی ایم ایف نے پاکستان کے ناقابل یقین اقدامات اور معاشی استحکام کے لیے کوششوں کا اعتراف کیا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ نیویارک میں ایم ڈی آئی ایم ایف سے مثبت گفتگو ہوئی، معاشی استحکام کے لیے پاکستان کی کوششیں ایک اہم تبدیلی ہیں، چیلنجز پر قابو پانے کے لیے دن رات کوشاں ہیں اور معاشی اصلاحات کے لیے حکومتی کوششوں کو پذیرائی ملی ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر پاکستان کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، آبنائے ہرمز میں بدقسمتی سے حالات دوبارہ خراب ہو گئے ہیں، سفارتی کوششوں میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا بہت بڑا کردار ہے، خطے کی صورتحال کے لیے پاکستان خلوص نیت سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کا انتہائی برادر ملک اور قابل اعتماد دوست ہے، ہماری تاریخ میں سعودی عرب سے تعلقات برادرانہ رہے ہیں اور مختلف ادوار میں سعودی شاہی خاندان نے پاکستان کی مدد کی، ایران ہمارا برادر اور ہمسایہ ملک ہے، ایرانی قیادت سے بات چیت ہوتی رہتی ہے، ہمارا ایک ہی مقصد ہے کہ خطے میں امن قائم ہو۔شہباز شریف نے کہا کہ باب المندب میں خونی کھیل کھیلا جا رہا ہے، حوثیوں کی کارروائیاں انتہائی خطرناک ہیں، جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، چند ہفتے پہلے مکہ مکرمہ میں ایک ڈرون حملے کو ناکام بنایا گیا، پاکستان مکمل طور پر سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور سعودی عرب کے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے، پاکستان سعودی عرب کے خلاف جارحیت برداشت نہیں کرے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی سے متاثر ہے اور افواج پاکستان دہشت گردوں کو ختم کر رہی ہیں، افغانستان کو کئی بار سمجھایا لیکن انہیں بات سمجھ نہیں آ رہی، افغانستان کو باور کرایا ہے کہ ہم ہمسائے ہیں اور قیامت تک ہمسائے رہنا ہے۔شہباز شریف نے کہا کہ معیشت کے اشاریے دن بدن بہتر ہو رہے ہیں، لیکن یہ پاکستان کا حشر نشر کرنا چاہتے ہیں۔اسٹیٹ بینک کے ذخائر تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہیں اور ایک کروڑ سے زائد افراد وزیراعظم فیول سبسڈی اسکیم سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔

بقیہ 37

کی پرواز کے ذریعے لندن پہنچے، جہاں سے وہ ایئرپورٹ سے اپنی رہائش گاہ ایون فیلڈ اپارٹمنٹس کے لیے روانہ ہو گئے۔دوسری جانب ذرائع کے مطابق نواز شریف لندن میں اپنی رہائش گاہ ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام کریں گے، اپنے دورے کے دوران سابق وزیراعظم اپنا طبی معائنہ بھی کروائیں گے۔

بقیہ 38

صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن واستحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔اپنے بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ وہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعاگو ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن و استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی کرنے والے حملے فوری بند کیے جائیں۔شہباز شریف نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات اور دیرینہ وابستگی مزید مستحکم ہے۔دریں اثناء پاکستانی دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان ریاض میں شاہ خالد ایئرپورٹ پر حوثیوں کے تازہ ترین دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتا ہے، شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشت گردی کی ایک گھناؤنی کارروائی ہے۔وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق یہ حملہ بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور علاقائی امن وسلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہے، حملے کے نتیجے میں جانی نقصان پر گہری تشویش کا اظہار ہے۔بیان میں کہا گیا کہ ہماری دعائیں متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں، حوثیوں کی جانب سے شہری آبادی اور انفراسٹرکچر کو مسلسل نشانہ بنانا مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق عالمی برادری کو ایسے اقدامات کی غیر مشروط مذمت کرنی چاہیے، پاکستان سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔دفتر خارجہ کی جانب سے کہا گیا کہ سعودی عرب کے اپنی سرزمین کے اور عوام کے تحفظ کی دفاع کا حق رکھتا ہے، پاکستان حوثی ملیشیا سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے دہشت گرد حملے فوری طور پر بند کرے۔ترجمان دفتر خارجہ نے واضح کیا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور دفاع کے لیے اپنے پختہ عزم کے ساتھ مملکت کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا۔یمن کی حوثی ملیشیا نے ریاض کے کنگ خالد ایئرپورٹ اور دمام ایئرپورٹ پر حملہ کیا ہے جس میں کم از کم 12 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ 300 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔سعودی اتحادی افواج نے ایک ہی ہفتے میں ریاض ایئرپورٹ پر تیسرے حملے کو جنگی جرم قرار دیتے ہوئے فوری سخت کارروائی کرنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ 39

اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی دو اہم خصوصی سکیورٹی رپورٹس پیش کی گئی ہیں۔رپورٹ کے مطابق دو برس کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوا، دہشت گردی میں مسلسل اضافہ صوبے کی سکیورٹی صورتحال کیلئے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا۔حساس اداروں کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی اور دہشت گردوں کے لئے نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا۔رپورٹ میں کہا گیا کہ صوبائی سطح پر تیاری، توجہ اور مؤثر انسداد دہشت گردی اقدامات میں کمی سے دہشت گرد عناصر کو جگہ بنانے کا موقع ملا۔یکم مارچ 2024 سے 23 ستمبر 2026 تک خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد ہوشربا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، دہشت گرد نیٹ ورکس، سہولت کاری اور غیر قانونی سرگرمیوں کے باہمی روابط بھی سکیورٹی کیلئے سنگین چیلنج قرار دیے گئے ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سال 2026 میں ہونے والے دہشت گرد حملوں میں سے 73 فیصد کا نشانہ پولیس اور سکیورٹی ادارے بنے، خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کی جانب سے ڈرون کے استعمال میں تشویشناک اضافہ ہوا۔2024 میں پولیس اور سکیورٹی اداروں پر کوئی ڈرون حملہ رپورٹ نہیں ہوا جبکہ 2026 میں دہشت گردوں کے ڈرون حملوں کی تعداد 170 تک پہنچ گئی، ایک سال کے دوران دہشت گردوں کے ڈرون حملوں میں تقریباً 107 فیصد اضافہ ہوا۔اس کے علاوہ بارودی حملوں میں تشویشناک اضافہ دیکھا گیا، آئی ای ڈی حملوں کی تعداد 2025 میں بڑھ کر 181 ہو گئی، رواں سال ستمبر تک 159 حملے ریکارڈ کیے گئے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کے بدلتے طریقہ ؟ کار کے مقابلے میں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد بڑھانا ناگزیر ہے، پورے خیبر پختونخوا کیلئے سیف سٹی منصوبہ تاحال صرف پشاور تک محدود ہے۔خیبر پختونخوا پولیس میں 9 ہزار سے زائد آسامیاں خالی ہیں، پولیس اور سی ٹی ڈی کو جدید ہتھیاروں اور ضروری آپریشنل سازوسامان کی شدید کمی کا سامنا ہے۔دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثرہ جنوبی اضلاع میں بکتر بند اور محفوظ گاڑیوں کی کمی ہے، محفوظ گاڑیوں کی عدم دستیابی سے جنوبی اضلاع میں پولیس کی نقل و حرکت اور آپریشنل صلاحیت متاثر ہوئی۔پولیس اور سی ٹی ڈی کے پاس جدید سرویلنس اور انٹیلی جنس آلات ناکافی ہیں، نائٹ ویژن اور تھرمل امیجنگ آلات بھی مطلوبہ تعداد میں دستیاب نہیں۔ضم شدہ اضلاع کی پولیس کو مطلوبہ تربیت، وسائل اور استعداد کار کی کمی ہے۔سی ٹی ڈی کو خصوصی تربیت یافتہ افرادی قوت کی سنگین کمی کا سامنا ہے۔خصوصی انسداد دہشت گردی فورس ہونے کے باوجود افرادی قوت کیلئے سی ٹی ڈی کا معمول کی پولیس پر انحصار ہے، سی ٹی ڈی کے ضلعی دفاتر، آپریشنل سہولیات اور خصوصی انفراسٹرکچر ضروریات کے مقابلے میں ناکافی ہیں، دہشت گردی کے بڑھتے خطرات سے نمٹنے کیلئے سی ٹی ڈی کے مخصوص، جدید اور مضبوط انفراسٹرکچر کی فوری ضرورت ہے۔خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات، ادارہ جاتی کمزوریوں اور گورننس کی صورتحال پر کابینہ کمیٹی نے شدید اظہار تشویش کیا ہے۔رپورٹ میں سکیورٹی اداروں کی استعداد، صوبائی تیاری اور انسداد دہشت گردی اقدامات میں موجود سنگین خلا، خیبر پختونخوا میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے اسباب اور ذمہ داریوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 40

آباد کے حساس علاقے ریڈ زون میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کے تحت چھ ہزار اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔پولیس حکام کے مطابق شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے جبکہ کسی بھی قسم کے احتجاج پر پابندی عائد ہے۔حکام کے مطابق شہر بھر میں اسلام آباد پولیس، سندھ پولیس، ایف سی سمیت چھ ہزار اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔

بقیہ 41

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے والے بعض لوگوں نے اپنے ہی علاقوں اور لوگوں کو نظر انداز کیا، تاہم موجودہ حکومت کی ترجیحات میں تمام علاقے اور عوام برابر ہیں اور ترقیاتی عمل میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کنٹریکٹ اساتذہ کی میرٹ پر بھرتیوں کے نتیجے میں صوبے کے 99 فیصد اسکول فعال ہو چکے ہیں۔حکومت کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ اور دیگر ملازمین کے لیے پنشن اسکیم متعارف کرانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کو ایشیا اور یورپ میں بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں حکومت بلوچستان کی اصلاحات کو سراہا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام، قبائلی تنازعات کے پائیدار حل، تعلیم وصحت کی بہتری اور محروم علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ان کا کہنا تھا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تمام علاقوں کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 42

۔خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ہنگامی حالت کے اعلان کے بعد وفاقی حکومت نے اہم اقدام کیا ہے، وفاقی حکم نامے کے تحت گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی حکومت کے امور انجام دیں گے، گورنر اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشاورتی کونسل کی معاونت حاصل کریں گے، خیبر پختونخوا کے لیے 11 رکنی مشاورتی کونسل تشکیل دے دی گئی۔کونسل میں طارق محمود پاشا، ڈاکٹر عامر عبداللہ اور لیفٹیننٹ جنرل) ر (نگار جوہر مشاورتی کونسل کے ارکان مقرر کیے گئے ہیں۔ثمر بلور، ڈاکٹر سرفراز علی، عامر جاوید اور ڈاکٹر ایم ارشاد بھی مشاورتی کونسل میں شامل ہیں، کفایت اللہ، طیب قریشی، عثمان سیف اللہ خان اور آصف رفیق مشاورتی کونسل کے دیگر ارکان ہیں۔ثنا اللہ ایڈووکیٹ خیبر پختونخوا کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیے گئے، صوبائی حکومت کے امور آئینی دفعات اور خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985 کے مطابق، وفاقی حکم نامے سے ہم آہنگ انداز میں انجام دیے جائیں گے اور وفاقی حکومت کا جاری کردہ حکم نامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں امن وامان، شہریوں کے تحفظ، بہتر طرز حکمرانی اور ترقی کے لیے ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ (ADS) کے فوری قیام کا حکم دے دیا وفاقی حکم نامے کے تحت ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ ایریا ریپریزنٹیٹو و ڈیولپمنٹ کونسل (ARDC) کی نگرانی میں کام کرے گا، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر اور جنوبی وزیرستان لوئر نامزد اضلاع میں شامل ہیں۔ایریا ریپریزنٹیٹو و ڈیولپمنٹ کونسل (ARDC) نامزد اضلاع کی معزز شخصیات پر مشتمل ہوگی اور اس کی سربراہی چیئرمین کریں گے۔ARDC کے چیئرمین، وائس چیئرمین، ترجمان اور ارکان کی تقرری مقررہ طریقہ کار اور مدت کے مطابق کی جائے گی۔ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا) نامزد اضلاع (کریں گے، جو ان اضلاع کے ایڈمنسٹریٹر بھی ہوں گے۔نامزد اضلاع میں تعینات صوبائی حکومت کے افسران اور دیگر اداروں کے اہلکار ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ کے انتظامی اور آپریشنل کنٹرول میں ہوں گے۔نامزد اضلاع میں مزید تعیناتیوں اور تبادلوں کا حکم ایڈمنسٹریٹر کی سفارش پر وزیراعظم وقتاً فوقتاً دے سکیں گے۔ایڈمنسٹریٹر نامزد اضلاع میں صوبائی حکومت کے تمام انتظامی، انتظامیاتی اور قانون نافذ کرنے سے متعلق اختیارات استعمال کریں گے۔ایڈمنسٹریٹر کو نامزد اضلاع میں گورننس، سکیورٹی اور ترقی کے لیے تنظیمی ڈھانچے قائم کرنے اور ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ محکموں کی نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا۔ایڈمنسٹریٹر سول انتظامیہ، پولیس اور فوجی حکام کو ہدایات جاری کر سکیں گے۔ایڈمنسٹریٹر ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ کے آپریشنل، تنظیمی اور انتظامی امور سے متعلق احکامات جاری کر سکیں گے۔ایڈمنسٹریٹر فنڈز کی تقسیم اور منتقلی کے احکامات بھی جاری کر سکیں گے وفاقی اداروں، مسلح افواج اور صوبائی اداروں کے ساتھ رابطہ کاری کے ذریعے نامزد اضلاع میں قانون نافذ کرنے اور سکیورٹی کے امور بہتر بنائے جائیں گے، عوامی تحفظ، معاشی استحکام، امدادی سرگرمیوں اور بنیادی خدمات کی فراہمی کے لیے محکموں کی تنظیم نو اور ضروری اقدامات کیے جا سکیں گے ایڈمنسٹریٹر کے جاری کردہ احکامات، نوٹیفکیشنز، ہدایات اور اقدامات کو وہی قانونی حیثیت حاصل ہوگی جو صوبائی حکومت کے جاری کردہ احکامات کو حاصل ہوتی ہے۔وفاقی حکم نامے کے تحت نامزد اضلاع میں آئین کے باب سوم، حصہ چہارم اور آرٹیکل 175 کی شق (3) سے متعلق مذکورہ دفعات اور خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985 کا اطلاق نہیں ہوگا، وفاقی حکومت کا حکم نامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

بقیہ 43

وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا، مشیران، معاونین خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے۔ایوان صدر سے جاری اعلامیہ کے مطابق صدر پاکستان نے خیبر پختونخوا میں آئین پاکستان کے آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا، خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات اور امن وامان کی سنگین صورتحال کے پیش نظر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا۔صدارتی اعلان کے مطابق دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی شدت سے عوام کی جان و مال کو سنگین خطرات لاحق ہیں، سرکاری تنصیبات، بنیادی ڈھانچے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دہشت گرد حملوں میں اضافہ ہوا ہے، صوبائی حکومت دہشت گردی اور لاقانونیت کے مؤثر تدارک کے لیے مطلوبہ عزم اور اقدامات کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہی۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی رپورٹ میں صوبے میں آئینی نظام کے تعطل اور صوبائی حکومت کے آئین کے مطابق کام نہ کر سکنے کی نشاندہی کی گئی۔صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا میں سنگین ایمرجنسی کی صورتحال کے پیش نظر فوری آئینی اقدام ضروری قرار دیا۔صدارتی اعلان آئین کے آرٹیکل (1)232 اور آرٹیکل (1)234 کے تحت جاری کیا گیا، ایمرجنسی کے نفاذ کے ساتھ اعلان کیا گیا ہے کہ صوبائی حکومت موجودہ حالات میں آئین کے مطابق نہیں چلائی جا سکتی، وفاقی حکومت گورنر خیبر پختونخوا کو صوبائی حکومت کے تمام یا بعض امور اپنے اختیار میں لینے کی ہدایت دے سکے گی۔اعلامیہ کے مطابق گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے تفویض کردہ صوبائی حکومتی امور انجام دے سکیں گے، صوبائی اسمبلی کے علاوہ صوبے کے دیگر اداروں اور حکام کے تمام یا بعض اختیارات وفاقی حکومت کی ہدایت پر گورنر استعمال کر سکیں گے۔خیبر پختونخوا اسمبلی کے اختیارات پارلیمان یا اس کے اختیار کے تحت استعمال کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا، مشیران، معاونین خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے۔ایوان صدر سے جاری کردہ صدارتی اعلان فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔۔۔وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج دونوں لگانے کا فیصلہ کر لیا۔خیبر پختونخوا کی صورتحال کے حوالے سے وزیراعظم کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر دفاع خواجہ آصف، رانا ثنا اللہ، سالک حسین اور عطا تارڑ سمیت دیگر کابینہ ارکان اجلاس میں شریک ہوئے۔ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سابق فاٹا اور متصل علاقوں میں بھی ایمرجنسی کے نفاذ کا فیصلہ کیا گیا ہے، وفاقی کابینہ نے آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا، کابینہ ارکان نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے دہشتگردی کے خاتمے کی بجائے دہشتگردی کے خلاف جنگ سے دانستہ لاتعلقی تشویشناک ہے۔نجی ٹی وی کے مطابق اجلاس میں تجویز دی گئی کہ خیبر پختونخوا کے حوالے سے کسی بھی حتمی فیصلے سے پہلے مولانا فضل الرحمٰن کے ذریعے آخری کوشش کی جائے، اجلاس کے دوران ہی نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مولانا فضل الرحمٰن سے رابطہ کر کے مشاورت کی، انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف خیبر پختونخوا حکومت وفاقی حکومت کا ساتھ دے۔دوسری جانب وزیراعظم ہاؤس کے باہر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں، شاہراہ دستور پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔

بقیہ 44

دونوں کا اطلاق کیا گیا ہے۔برطانوی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے اشتر اوصاف نے کہا کہ اگر کسی صوبے میں سکیورٹی کے خدشات ہوں تو وفاق کے پاس ایمرجنسی لگانے کا اختیار ہے اور ساتھ ہی آرٹیکل (1)234 کے ذریعے صوبے کا نظم ونسق گورنر کو سونپ دیا گیا ہے۔اشتر اوصاف نے کہا کہ 2009 میں پنجاب میں گورنر راج لگا تھا اور سلمان تاثیر صوبے کے چیف ایگزیکٹو بن گئے تھے۔ان کے بقول اس وقت صرف آرٹیکل (1)234 کا اطلاق کیا گیا تھا، ان کے بقول اس وقت پنجاب میں ایک طرح سے آئینی بحران تھا اور سکیورٹی کا کوئی ایشو نہیں تھا۔

بقیہ 45

کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ ہے، مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنے کی سازش کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت، بے گناہ شہریوں کی ہلاکت پر دلی رنج وغم ہے۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ ہے، مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنے کی سازش کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ دشمنوں کے ان ناپاک عزائم کا مقابلہ باہمی اتحاد واتفاق سے ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات بھلا کر امت مسلمہ کے تحفظ کے لیے متحد ہوں۔

بقیہ 1

ہے۔ چیف آف جھٹی میر سرفراز جھٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پُرامن حل ایک مضبوط، پُرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور زعماء بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ 2

لیے ان کے مسائل کا حل اور حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے نسیم الرحمن ملاخیل کو کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سیاست میں نچلی سطح سے لیکر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ اور دیگر لیبر یونینز کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ لیبر ونگ کی تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمن ملاخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، عامر خان مندوخیل، زمان ملاخیل، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور وحید کاسی سمیت مزدور رہنماؤں، لیبر ونگ کے عہدیداروں، مختلف یونینز کے نمائندوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لیبر ونگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کے سب سے متحرک کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تمام منتخب نمائندوں نے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں تاکہ شہریوں کی شکایات سنی جا سکیں اور ان کے حل کی خاطر موثر اقدامات کیے جائیں۔ گورنر بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدور رہنماؤں اور متعلقہ یونینز کی تجاویز کی روشنی میں مسائل کی نشاندہی کر کے ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت، منتخب نمائندوں اور مزدور تنظیموں کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون مزدوروں کی فلاح و بہبود اور انکے جائز مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ تقریب سے خطاب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے مسلم لیگ لیبر ونگ کو کامیاب پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا مزدوروں کی ملک و قوم ترقی میں کلیدی کردار ہے۔ رکن قومی اسمبلی اختر بی بی نے کہا کہ مزدوروں کی خوشحالی پاکستان کی خوشحالی کا باعث بنے گا۔ ضروری ہے کہ ہم کارخانوں کے تمام مزدوروں کی آواز بنیں۔ نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ جعفر خان مندوخیل نے طالب علمی کے زمانے سے اب تک مسلم لیگ کو جوڑ رکھا ہے اور ان کی لیبر ونگ کی تقریب میں چھٹی والے دن شرکت پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔ ایم پی اے زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ہم مزدوروں کے مسائل و حقوق کیلئے کوشاں ہیں اور لیبر ونگ کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ عامر خان مندوخیل نے لیبر ونگ کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی میں مزدوروں کا بنیادی کردار ہیں اس لئے ہم سب مزدوروں کے مسائل کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔

بقیہ 3

اعتماد کی فضا بہتر بنانے اور امن کی کوششوں کو تقویت ملنے کی امید ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن، ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن کے قیام اور عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں، جبکہ صوبائی حکومت کی امن دوست پالیسیوں کا بنیادی مقصد عوام کو محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سے وابستگی اور آئین و قانون کی پاسداری ہی بلوچستان میں پائیدار امن کی ضمانت ہے۔ فراری عناصر کی قومی دھارے میں واپسی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ امن، مفاہمت اور ترقی کا راستہ ہمیشہ کھلا رہنا چاہیے۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے لیے ریاستی رٹ، قانون کی حکمرانی، مذاکرات اور عوامی اعتماد کا فروغ ناگزیر ہے۔ صوبے کے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کو پُرامن مستقبل فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بابر یوسفزئی نے امید ظاہر کی کہ نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی واپسی علاقے میں امن و ترقی کے نئے راستے کھولنے اور بلوچستان کو استحکام کی راہ پر گامزن کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

بقیہ 4

معاملے کو آئینی اور قانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے، اسے محض سیاسی تنقید کا موضوع نہ بنایا جائے بلوچستان میں بھی 2013 میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا، اس لیے گورنر راج کی بات کرنا کوئی انہونی یا غیر معمولی بات نہیں گورنر راج آئین میں موجود ایک انتظامی و آئینی طریقہ کار ہے، اس پر سیاسی اختلاف ہوسکتا ہے، مگر اسے تنقید کی بنیاد بنا کر غیر معمولی معاملہ قرار دینا مناسب نہیں صوبائی حکومتوں کی اولین ذمہ داری عوام کو انتظامی استحکام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے، آئینی معاملات پر بحث سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر حقائق اور آئین کی روشنی میں ہونی چاہیے، کسی بھی صوبے میں گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ آئین میں درج طریقہ کار اور متعلقہ قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

بقیہ 5

مطابق جعفرآباد کیٹل فارم پولیس تھانے میں قید ملزم حوالات سے پولیس کو چکما دیکر فرار ہوگیا جس کی گرفتاری کیلئے پولیس نے سرتوڑ کوشش شروع کردی۔

بقیہ 6

سمیت چار افراد زخمی ہوگئے ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق اوستہ محمد سٹی میں علی اباد روڈ پر مسلح افراد کے حملے اور فائرنگ سے مقامی تاجر محمد اشفاق سومرو اور ریاض احمد عمرانی زخمی ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو سول اسپتال اوستہ محمد منتقل کردیا گیا جبکہ جھل مگسی کے علاقے کوٹھ کوریجہ مگسی میں سولہ پینل کا کرنٹ لگنے سے نوجوان محمد رفیق ساکھانی مگسی موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ ڈیرہ اللہ یار میں گلی کا تنازعہ بھٹی قبائل کے دو فریقین میں مسلح تصادم فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں گلی میں تنازعہ پر بھٹی قبائل کے دو فریقین میں فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد لیبر ہسپتال ڈیرہ اللہیار میں فراہم کرنے کے بعد لاڑکانہ ریفر کردیا گیا جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات ڈیرہ اللہ یار پولیس کر رہی ہے

بقیہ 7

عوامی فلاح و بہبود کے لیے نئی راہیں کھلنے کی توقع ہے۔ عوام گزشتہ کئی برسوں سے روزگار، معیاری تعلیم، بہتر صحت کی سہولیات اور خوشحالی کے منتظر ہیں، جن کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سیاسی نعروں کے بجائے عملی کارکردگی، شفافیت اور عوامی خدمت کو ترجیح دی جانی چاہیے صوبے کے قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور سیاحتی امکانات کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا کر روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری بڑھانے اور معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم نجات کو قومی یکجہتی، جمہوری استحکام اور عوامی خدمت کے نئے عزم کی علامت بنانا چاہیے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفادات، ملکی استحکام اور قومی ترقی کے لیے کام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے عوام کی خوشحالی، امن کا قیام اور ترقی کے یکساں مواقع یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ خیبر پختونخوا کے عوام کی توقعات پوری ہو سکیں۔

بقیہ 8

برآمد ہوئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سراتان میں دہشتگرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 9

وزیراعلیٰ اس کے ممبران پارلیمنٹ کو گرفتار کرنا صوبے میں غیر آئینی گورنر راج اس بات کی غمازی ہے کہ ملک میں آج بھی ایوب، یحییٰ خان، ضیاء الحق اور مشرف سے بد ترین آمریت ہے ظاہری طور پر ملک میں نام نہاد وزیراعظم نام نہاد صدر اور سپریم کورٹ موجود ہے لیکن اختیارات آج بھی ایک فوجی ڈکٹیٹر کے پاس ہیں جس کی وجہ سے آج ملک سیاسی معاشی بحران سے دوچار ہے امن وامان کی مخدوش صورتحال بے تحاشا مہنگائی بے روزگاری اپنے عروج ہے بظاہر تو عدالتیں اور پارلیمنٹ موجود ہے لیکن سب اختیارات آج بھی ایک فوجی ڈکٹیٹر کے پاس ہیں بیان میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج کو غیر آئینی اقدامات قرار دیکر اسے مسترد کرتے ہیں اور ان غیر آئینی اقدامات کے خلاف آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔

بقیہ 10

شاہ، مرکزی رہنما سردار سربلند خان جوگیزئی، رکن بلوچستان اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری آئی ٹی صمد خان گورگیج

بھی موجود تھے۔ نومنتخب عہدیداروں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت بالخصوص صوبائی صدر سینئر سردار محمد عمر گورگیج کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اہم ذمہ داریاں سونپیں۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں ثناء اللہ جتک، اختر بلوچ، شاہجہاں بجر، شہزادہ خان کاکڑ، ندیم احمد خان، غلام جان حسن زئی، جبار خلجی، اسد بجر، بشیر لانگو، قیصر بلوچ، اکرم گل، امین جا گل، میر خالد جمالی، مٹھا خان عمرانی، بابو لاشاری، شبیر مگسی اور دیگر نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ نئی ٹیم بلوچستان میں پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ سینئر رہنماؤں نے صوبے میں ایک فعال اور بہترین کابینہ کی تشکیل پر صوبائی صدر سینئر سردار محمد عمر گورگیج کی حکمت عملی اور قیادت کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر نومنتخب عہدیداروں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی صدر، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری اطلاعات، سینیئر نائب صدر و دیگر قیادت کی سربراہی میں بلوچستان میں پارٹی کو گراس روٹ لیول پر فعال اور متحرک کرنے کے لیے تمام تر صلاحیتیں کارآمد لائی جائیں گی۔ عہدیداروں نے کہا کہ جیالے اور نظریاتی کارکنان پارٹی کا اصل اثاثہ ہیں۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں کارکنان کے ساتھ رابطوں کی مہم کو تیز کیا جائے گا اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

بقیہ 11

ہے اس لئے ہماری ذمہ داری ہے کہ بلوچستان کے موجودہ بحرانی حالات میں اپنا نقطہ نظر عوام تک پہنچائیں کیونکہ طاقتور حلقے اپنے منظور نظر لوگوں کو مسلط کرتے ہیں جو 3 سے 5 سال اقتدار میں رہتے ہیں اور اس کے بعد پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے سیاستدان احتساب کے لیے پیش ہوتے ہیں بلوچستان میں سیاسی پابندیاں اور جعلی لیڈر رلائے جاتے ہیں جس کا مقصد بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کرنا ہے اس لئے مقامی میں ہوٹل میں جعلی سیاسی پارٹیاں بنائی جاتی ہیں اپوزیشن کرپشن رو کے پھر کہتے ہیں ہمیں پتہ نہیں چلا مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو ہم پر نافذ کیا گیا اور خاموشی سے بلوچستان کے قدرتی وسائل کی لوٹ مار کے ایکٹ کو پاس ہونے کے 2 روز میں ہی گورنر نے فوراً دستخط کر دیئے حالانکہ انسانی حقوق اور قومی مفاد کے پاس کئے گئے ایکٹ پر اتنی جلدی دستخط نہیں کئے جاتے دستخط کرنے کا مقصد الاٹمنٹ شروع کر کے وسائل لوٹنا تھا انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے اپوزیشن نے ہم سے رابطہ کیا ایکٹ کے ذریعے بلوچستان کو لوٹا جا رہا ہے مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے ذریعے بلوچستان کے قدرتی وسائل کو وفاق کے سپرد کیا گیا جبکہ بلوچستان معدنیات سے مالامال صوبہ ہے بلوچستان کے مسلط کردہ نمائندوں کو اس ایکٹ کی منظوری کے ذریعے وسائل کی فراہمی اور پی ایس ڈی پی کے ذریعے 21,2 کروڑ روپے دینے کی بازگشت سنائی دیتی ہے وسائل کی بے دریغ لوٹ مار اور عوام کے حقوق کے حصول سے روگردانی کی وجہ سے آج بلوچستان میں 47 فیصد افراد غربت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں لیکن ایک شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی سرزمین میں 60 ٹریلین ڈالر کے معدنی وسائل موجود ہے اگر انہیں بروئے کار لایا جائے تو ہم ارب پتی بن سکتے ہیں لیکن ایسا نہیں کیا جا رہا

بقیہ 12

کی اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی جبکہ زخمی اہلکار کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا

بقیہ 13

کر دیے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو تربت کے علاقے ناصر آباد میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے 10 ویلر 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے انکے ٹائر برسٹ کر دیے اور موقع سے فرار ہوگئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے

بقیہ 14

سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل کاروبار کے فعال مراکز بنائے، تاکہ نوجوان عالمی منڈی میں اپنی صلاحیتوں سے روزگار حاصل کر سکیں اور ملک کے لیے زرمبادلہ کما سکیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ صرف تربیت فراہم کرنا کافی نہیں؛ معیاری اور قابل اعتماد انٹرنیٹ، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، جدید آلات، آسان قرضوں اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کا انتظام بھی ضروری ہے۔ جامعات اور صنعت کے درمیان عملی تعاون کو فروغ دیا جائے، جبکہ خواتین اور بلوچستان سمیت پسماندہ علاقوں کے نوجوانوں کی ڈیجیٹل تعلیم اور کاروباری مواقع تک رسائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مصنوعی ذہانت کو زراعت، صنعت اور معدنیات کے شعبوں میں استعمال کر کے پیداواری صلاحیت بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ حکومت آئی ٹی منصوبوں کے لیے روزگار، نجی کمپنیوں کے قیام اور برآمدات میں اضافے کے واضح اہداف مقرر کرے۔ ان منصوبوں کی حقیقی کامیابی تب ہوگی جب ان کے ثمرات نوجوانوں اور ملکی معیشت تک پہنچیں گے۔

بقیہ 15

پارلیمنٹ ہے جس میں ملک بھر سے عوام کے منتخب کردہ نمائندے موجود ہیں اور پارلیمنٹ ہی قانون بناتی ہے جس پر دیگر ادارے عملدرآمد کرتے ہیں جس طرح پارلیمنٹ کی جانب سے بنائے گئے آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ کا اختیار دیا ہے جس پر وفاقی حکومت نے عملدرآمد کرتے ہوئے صوبہ خیبر پختونخوا میں بدامنی، دہشت گردی اور صوبائی حکومت کی جانب سے وفاق اور وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون نہ کرنے پر لگایا گیا ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ججز کی بحالی کے دوران پاکستان مسلم لیگ (ن) نے حالات کی خرابی کو جواز بنا کر پارلیمنٹ کے حوالے سے ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کا مطالبہ نہیں کیا کیونکہ ہمارا لانگ مارچ صرف سپریم کورٹ آف پاکستان کے ججز کی بحالی کا تھا۔

بقیہ 16

کہا کہ ہم سیاسی لوگ ہیں اور سیاست پر یقین رکھتے ہیں کیونکہ صوبوں کی ذمہ داری ہے کہ امن وامان کی بحالی اور وفاق کے ساتھ تعاون کر کے دہشت گردی کے خاتمے کو ممکن بنا کر صوبے اور ملک کی سالمیت کو برقرار رکھتے ہوئے مستحکم پاکستان کو یقینی بنائیں۔ پاکستان کی عدالتیں آزاد ہیں پی ٹی آئی کے بانی اپنا کیس عدالت میں لڑیں ریلی کے شرکاء نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

بقیہ 17

اور پاکستان و جاپان کے دوطرفہ تعلقات کے فروغ، پاکستان اور جاپان کے درمیان انسانی وسائل کے تبادلے کا فروغ، ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں جاپان کے تجربات سے استفادہ کرنے، تجارت، موسمیاتی تبدیلی، توانائی اور عوام کے مابین تعلقات کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کی بھرپور صلاحیت پر روشنی ڈالی گئی جبکہ پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور دیگر جدید ٹیکنالوجی میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنے، جاپان میں تعلیم اور روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 18

مدارس کی خدمات قابل تحسین ہیں، جنہیں آب زر سے لکھنے کی ضرورت ہے۔ مدارس نے دینی تعلیم کے فروغ، اسلامی اقدار کے تحفظ اور نئی نسل کی علمی و اخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ضلع دکی کے دورے کے دوران صوبائی امیر مولانا عبدالواسع جامعہ دارالعلوم پرانا دکی بھی پہنچے، جہاں انہوں نے مختلف دینی و سماجی شخصیات سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر انہوں نے شیخ الحدیث مولانا محمد دین کی وفات پر ان کے لواحقین سے تعزیت اور اظہار افسوس کیا، جبکہ مولوی عین الدین کے بھائی کی وفات پر بھی تعزیت کی۔ انہوں نے مولوی عبدالغفور اخوندزادہ کے والد مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی کی اور مولانا عبدالمجید ندیم کے والد شیخ الحدیث مولوی عبدالستار کی وفات پر بھی اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ بعدازاں صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اخوندزادہ باس دکی پہنچے، جہاں انہوں نے مرحوم عبدالروف اخوندزادہ کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور مرحومین کے لیے دعائے مغفرت، جبکہ پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 19

حکومت کو دباؤ میں لانا اور ریاستی طاقت کے ذریعے سیاست، جمہوری اختلاف اور عوامی تحریکوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ قومی سلامتی اور امن وامان جیسے حساس معاملات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کر کے عوام کے حق حکمرانی پر قدغن لگانا جمہوریت کی نفی اور وفاقی اکائیوں کے درمیان اعتماد کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ تالعمند خان نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والی وفاقی حکومت، اس کے اتحادیوں اور ان کے پشت پناہوں نے ایک مرتبہ پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ عوامی مینڈیٹ، پارلیمانی بالادستی، آئین کی حکمرانی اور صوبائی خودمختاری کے بجائے غیر جمہوری قوتوں کی مرضی کو فوقیت دے رہے ہیں۔ بندوق کی طاقت اور انتظامی جبر کے

سوئی میں شاہ علی کارچو اور جمعہ کارچو کے درمیان خونی قبائلی تنازعہ صلح سے ختم

گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے، عبدالخالق اچکزئی

بلوچستان میں کئی دہائیوں سے غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ اور آئین معطل ہے، لشکری رئیسانی

مزدوروں کو درپیش مسائل و مشکلات ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں گے، گورنر

امن، مفاہمت اور ترقی کا راستہ ہمیشہ کھلا رہنا چاہیے، بابر یوسفزئی

تمبو بری شاخ میں نامعلوم مسلح افراد کا پولیس چوکی پر حملہ

پی ٹی آئی کی سیاست سے ملکی ترقی متاثر ہو رہی ہے، صوبائی مشیر

آئی ٹی پارکس کی کامیابی روزگار اور برآمدات بڑھانے کے ثابت ہوگی، سینیٹر محمد عبدالقادر

جاپانی سفیر اکاماتسو شوئچی کی ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، فیروز شاہ سے ملاقات

سیکورٹی فورسز کی پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی

پاکستان کا سب سے سپریم ادارہ پارلیمنٹ ہے، جمال شاہ کاکڑ

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان ملک کے استحکام کی علامت ہیں، مولانا عبدالواسع

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت

پختونخوامیپ کا خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے اعلان اور گورنر راج کے نفاذ کی مذمت

باغبانہ میں پیش آنے والا افسوسناک حادثہ دل خراش ہے، نواب ثناء اللہ زہری

اوتھل میں فائرنگ، ایک شخص قتل کر دیا گیا

پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ بن چکی، سیاست اور انتشار سے ملک کی ترقی اور سالمیت متاثر ہوئی ہے، علی مدد جتک

حب کی ترقی محض وعدہ نہیں بلکہ ایک عزم اور مشن ہے، علی حسن زہری

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ بن چکی ہے اس لئے اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی ترقی اور سالمیت بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور وہ ایسے اقدامات سے ... پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے یہ بات انہوں نے وفاقی حکومت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے اور ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کے حق میں نکالی گئی جشن ریلی کی قیادت اور شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے دیگر رہنماء اور جیالے ورکر بھی شریک تھے۔ جنہوں نے پارٹی کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے ریلی سریاب کے علاقے سے شروع ہوئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بلوچستان (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر)

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ضلع حب کو ایک مثالی، ترقی یافتہ اور خوشحال ضلع بنانا ان کا پختہ عزم ہے۔ ماضی میں چالیس سالہ تاریک دور میں عوام کو جن محرومیوں، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا رہا، اب اس صورتحال کو بدلنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہم نے حب کو ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی راہ پر گامزن کرنے کا جو عزم کیا تھا، وہ اب عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔ جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر نیت عوام کی خدمت اور مقصد علاقے کی خوشحالی ہو تو برسوں کی محرومیوں کو بھی ترقی کی روشنی میں بدلا جا سکتا ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہماری (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی کا اجلاس

بی ایچ یو نور پور کو 24 گھنٹے فعال بنانے اور نئے مراکز صحت میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی DHC کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے سرکاری مراکز صحت کی مجموعی کارکردگی عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات طبی عملے کی حاضری نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت BHUs کو ضروری فرنیچر کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت میں فرنیچر اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بی ایچ یو نور پور کو 24 گھنٹے فعال بنانے، ڈیوٹی سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی (بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام تیسری اجتماعی شادیوں کی تقریب کے موقع پر چیئرمین اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن الطاف حسین شاہ دوپاسی، نائب صدر ضیاء الدین، علامہ ہاشم موسوی، حیدر خان اچکزئی، فاطمہ خان اور دیگر اجتماعی دعا کر رہے ہیں

جمہوری وطن پارٹی کی صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کی صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان کے مسائل، پارٹی کی تنظیمی فعالیت اور آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ، جمہوری اقدار کی بالادستی اور عوامی مسائل کا حل جمہوری وطن پارٹی کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات، مؤثر حکمتِ عملی اور عوامی اعتماد کی بحالی ناگزیر ہے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان کارکنوں کو درپیش مسائل حل کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، نور احمد محمد حسنی

مشکل وقت میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان کو سنبھالا اور پارٹی کی فعالیت کیلئے کردار ادا کیا

کوئٹہ (آن لائن) مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی قیادت میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان فعال اور منظم ہے جعفر خان مندوخیل نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے اور وہ سب کو ساتھ لیکر چلتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو ملاقات کرنے والے مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نور احمد محمد حسنی، محمد رفیق جنگ، منور شاہوانی عبدالمالک سمالانی، خضر بلوچ، عبداللطیف کاکڑ، محمد نعیم درانی، ظفر شاہوانی، خالد ابڑو، ظفر اللہ محمد حسنی، حمزہ مینگل، آصف رند، ظفر قلندرانی (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں پرفارمنگ آرٹس، تھیٹر اور ثقافتی ترویج کیلئے ڈائریکٹوریٹ آف کلچر اور ناپا کے درمیان معاہدہ طے

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، حکومتِ بلوچستان اور نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (NAPA) کے درمیان پرفارمنگ آرٹس، تھیٹر اور ثقافتی ترویج کے لیے ایک تاریخی معاہدہ (MoU) طے پا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایک پروقار تقریب بروز پیر، صبح 11:00 بجے ڈائریکٹوریٹ آف کلچر کوئٹہ میں منعقد ہوگی۔ تقریب کی صدارت سیکرٹری کلچر، حکومتِ بلوچستان کریں گے، جبکہ ناپا (NAPA) کے (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: رینجرز اہلکار کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کیلئے الرٹ کھڑے ہیں

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مزدوروں میں قانونی شعور کی بیداری، ٹریڈ یونین نمائندوں کیلئے لیبر قوانین سے مکمل آگاہی ضروری ہے: سلطان خان

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماؤں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر)

بائٹمز لورالائی میں نرسنگ کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ کامیابی سے اختتام پذیر

120 مرد و خواتین امیدواروں کی شرکت، ڈاکٹر فہیم کا انتظامات پر اظہار اطمینان

لورالائی (آن لائن) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BIITMS) لورالائی میں بی ایس نرسنگ پروگرام میں داخلوں کے لیے نرسنگ کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ (NCAT) کامیابی اور خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ ٹیسٹ میں 120 مرد و خواتین امیدواروں نے شرکت کی، جنہوں نے نرسنگ کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اور مستقبل میں صحت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دینے کے لیے امتحان دیا۔ ٹیسٹ کا انعقاد بائٹمز لورالائی کے عملے کی زیر نگرانی کیا گیا، جس کے لیے ضروری انتظامی امور اور امتحانی انتظامات مکمل کیے گئے تھے۔ امتحان کے دوران امیدواروں کو مناسب ماحول فراہم کرنے اور ٹیسٹ کے (بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر)

ضلع قلات کے علاقے چھپر سے 3 افراد کی نعشیں برآمد

قلات (آن لائن) ضلع قلات کے علاقے چھپر سے تین افراد کی نعشیں برآمد، تعلق قلات کے علاقے دشنگوران سے بتایا جاتا ہے، نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے، پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقہ چھپر میں سڑک کنارے سے گولی لگی تین افراد کی لاش برآمد ہوئی پولیس کو اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی سید زاہد حسین شاہ کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او صدر تھانہ منیر احمد مینگل، عبدالکریم مینگل نے پولیس ٹیم کے ہمراہ چھپر کے علاقہ پہنچ کر لاشوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال قلات پہنچا دیا جہاں پر نعشوں (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر)

اوستہ محمد، خیبر پختونخوا کے عوام کو یوم نجات مبارک ہو، میر خالد خان جمالی

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر خالد خان جمالی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام کو یوم نجات مبارک ہو۔ خیبر پختونخوا کے عوام کو چاہیے کہ وہ ملک میں امن وامان کے قیام، دہشت گردی کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کے لیے حکومتی اقدامات کا ساتھ دیں، تاکہ صوبے میں پائیدار امن قائم ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ ویسٹ کے نجی اسکولوں کو موسم سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کرنے کی ہدایت

تعطیلات کی فیس لینے والے اسکول 50 فیصد رقم واپس کریں یا آئندہ ماہ کی فیس میں ایڈجسٹ کریں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کے آفس سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق ضلع ویسٹ کے تمام نجی اسکولوں کے سربراہان کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے ہدایت کی گئی ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کے مطابق موسم سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے۔ مراسلے میں واضح کیا گیا ہے کہ تعطیلات کی فیس وصول کرنے والے نجی اسکول طلبہ سے وصول شدہ فیس کا 50 فیصد واپس کریں یا آئندہ ماہ کی فیس میں ایڈجسٹ کریں۔ مراسلے کے مطابق احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے تعلیمی اداروں کے (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، مگر شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر شہریوں کی تذلیل، بلاجواز روک ٹوک اور ہراسانی کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، جبکہ اغیر گ، (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر)

جام غلام قادر ہسپتال حب میں سہولیات نہ ہونے کے بابر

سوشل میڈیا پر خبر وائرل، ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کا فوری نوٹس لے لیا

حب (آن لائن) سوشل میڈیا پر سول ہسپتال جام غلام قادر حب میں مریضہ کو مبینہ طور پر طبی سہولیات فراہم نہ کرنے کی خبر وائرل کا ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کا فوری نوٹس لے لیا اور انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق۔ جام غلام قادر سول ہسپتال حب میں گزشتہ روز ایک تشویشناک حالت میں مبتلا خاتون مریضہ کو مبینہ طور پر بروقت طبی سہولیات فراہم نہ کرنے اور آپریشن سے انکار کے حوالے سے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی خبر کا ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ریٹائرڈ) جماداد خان مندوخیل نے فوری نوٹس لیتے (بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر)

حاجی مرزا خان خلجی اور حاجی شیر خان خلجی کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (آن لائن) چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی اور حاجی شیر خان خلجی کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ قبائلی و سیاسی رہنما پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی معاون سیکرٹری اکرم خان خلجی اور صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خلجی کی بھابھی جمعیت علماء (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر)

مستونگ میں یوم نجات کے سلسلے میں تقریب اور ریلی کا انعقاد

حکومتی اقدامات کی حمایت میں ڈپٹی کمشنر ہاؤس سے سراوان پبلک لائبریری تک ریلی نکالی گئی

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں یوم نجات کے سلسلے میں تقریب اور ریلی کا انعقاد۔ حکومتی اقدامات کی حمایت میں ڈپٹی کمشنر ہاؤس سے سراوان پبلک لائبریری تک ریلی نکالی گئی۔ امن و استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کے عزم کا اظہار وفاقی حکومت کی جانب سے امن وامان کی بحالی، دہشت گردی کے خاتمے اور ملک کو درپیش سیکورٹی چیلنجز اور سیاسی عدم استحکام سے نمٹنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی حمایت میں مستونگ میں یوم نجات منایا گیا۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ہاؤس مستونگ میں تقریب کا انعقاد کیک کاٹا گیا۔ جبکہ شرکاء میں مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ تقریب کے بعد ڈپٹی کمشنر ہاؤس مستونگ سے سراوان پبلک لائبریری تک ریلی نکالی گئی جس میں شرکاء نے ملک میں امن واستحکام کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر)

مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل کارکنوں کو مٹھائی کھلا رہے ہیں

پرنٹر و پبلشر وسیم احمد نے اولس پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کالون روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر
"روزنامہ عوام"
302 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
ای میل ایڈریس
dailyawamqta@gmail.com
فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر 2832255

ایم این اے جمال شاہ کاکڑ، وزیراعلیٰ کے مشیر نسیم الرحمن ملاخیل، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، ایم این اے زرک خان مندوخیل، ایم پی اے اختر بی بی، عامر مندوخیل، یونس لہڑی، زمان خان، حاجی سیف اللہ ترین اور دیگر مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کے زیر اہتمام لیبر کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں